e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 166 Thursday , March 20 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۶۶) لکھنؤ، بروز جمعرات ۲۰-مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۹/رمضان المبارک -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

این آئی اے کے خلاف شکایات اور الزامات بے بنیاد: حکومت

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے آج راجیہ سبھا میں قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کے خلاف شکایات میں الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایجنسی کی طرف سے جانچ کی گئی ہے مختلف مقدمات میں سزا کی شرح 95.5 فیصد ہے اور دہشت گردی کی مالی امداد والے مقدمات میں سزا کی شرح 100 فیصد ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر رائے نے کہا کہ این آئی اے کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے اور اگر کسی نے الزامات لگائے ہیں تو وہ من گھڑت اور بے بنیاد ہیں۔ مسٹر رائے نے کہا کہ یہ الزامات ایسے لوگ لگا رہے ہیں جو این آئی اے کے کام کاج کی وجہ سے غیر ضروری طور پر پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این آئی اے کے ذریعہ درج مقدمات کی سماعت کے لئے ملک بھر میں تقریباً 30 عدالتیں ہیں اور اب تک 157 مقدمات میں فیصلے کئے جا چکے ہیں۔

ایم پی انجینئر رشید کی درخواست ضمانت پر فیصلہ کل

نئی دہلی۔ دہلی کی ایک عدالت دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں گرفتار جموں و کشمیر سے ایم پی انجینئر رشید کی درخواست ضمانت پر جمعہ کو اپنا فیصلہ سنائے گی۔ ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے آج کہا کہ وہ رشید کی ضمانت عرضی پر 21 مارچ کو فیصلہ سنائیں گے۔ انجینئر راشد عرف شیخ عبدالرشید نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بارہمولہ سے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو شکست دی تھی۔ انجینئر راشد کو 2017 میں دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے گرفتار کیا تھا اور دار الحکومت کی تہاڑ جیل میں رکھا گیا تھا۔ تحقیقات کے بعد این آئی اے نے کشمیری علیحدگی پسند لیڈر یاسین ملک، لشکر طیبہ کے بانی حافظ سعید اور حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین سمیت کئی لوگوں کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔

سپریم کورٹ میں انتخابی کمشنر کی تقرری کے قانون پر سماعت 16 اپریل تک ملتوی

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے انتخابی کمشنر کی تقرری کے نئے قانون کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر سماعت کو 16 اپریل تک ملتوی کر دیا ہے۔ بدھ، 19 مارچ 2025 کو سماعت کے دوران وقت کی کمی کے باعث کیس پر تفصیل سے بحث ممکن نہ ہو سکی۔ اس پر درخواست گزار کے وکیل پرشانت بھوشن نے مطالبہ کیا کہ کیس کو کسی ایسی تاریخ پر سنا جائے جب اس کے لیے دو سے تین گھنٹے کا وقت مختص ہو۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس کیوشا نے کیس کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اگلی سماعت 16 اپریل کو مقرر کر دی۔ یہ معاملہ 2023 میں سپریم کورٹ کی جانب سے دیے گئے اس فیصلے سے جڑا ہے جس میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ انتخابی کمشنر کی تقرری کے لیے بنائی گئی کمیٹی میں وزیر اعظم، چیف جسٹس آف انڈیا اور حزب اختلاف کے لیڈر کو شامل کیا جائے۔ تاہم حکومت نے نئے قانون کے تحت اس کمیٹی میں چیف جسٹس کی جگہ وزیر اعظم کی جانب سے نامزد وزیر کو شامل کر دیا، جسے درخواست گزاروں نے عدالت میں چیلنج کیا ہے۔ درخواست گزاروں میں ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (اے ڈی آر)، لوک پر یہری اور جیا ٹھاکر شامل ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ یہ قانون انتخابی کمیشن کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان ہے اور جمہوریت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ سماعت کے دوران پرشانت بھوشن نے عدالت سے درخواست کی کہ اس اہم کیس کو تفصیل سے سنا جائے کیونکہ یہ معاملہ جمہوریت کی جڑوں سے جڑا ہے۔

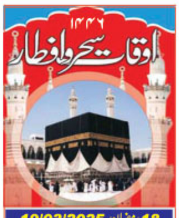

18 رمضان-19/03/2025

سنی حضرات

آج کا افطار ☆ کل کی سحری

06:19	04:48

شیعہ حضرات

آج کا افطار ☆ کل کی سحری

06:29	04:41

مسجد الحرام میں فتح فلسطین کے لیے نم آنکھوں سے ہوئی دعا، تازہ اسرائیلی حملہ میں تقریباً 400 شہادتوں سے مسلم ممالک فکرمند

دوحہ/ریاض۔ (ایجنسی) گزشتہ روز اسرائیل نے جنگ بندی کو توڑتے ہوئے غزہ پر تباہ کن حملہ کر دیا تھا۔ اس حملے میں تقریباً 400 سے زائد فلسطینی شہید اور سینکڑوں دیگر زخمی بھی ہوئے۔ اس واقعہ نے مسلم ممالک کو فکرمند کر دیا ہے۔ عرب ممالک سمیت پوری دنیا میں اسرائیلی حملے کی مذمت کی جا رہی ہے۔ اسلامی ممالک کی تنظیم او آئی سی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل کا تازہ حملہ فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم اور نسل کشی کا تسلسل ہے۔ زندگی اور موت کے درمیان شب و روز گزار رہے فلسطینیوں کا درد پوری دنیا کے مسلمان محسوس کر رہے ہیں۔ سعودی عرب میں مکہ واقع مسجد الحرام میں مسلمانوں کا یہ درد اس وقت دکھائی دیا جب اجتماعی دعا میں سبھی کی آنکھیں نم تھیں۔ فلسطین کی فتح کے لیے یہ دعا امام شیخ السدیس نے کرائی جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر جاری کی گئی ہے۔ ویڈیو میں امام شیخ السدیس سمیت تقریباً سبھی نمازی کی آنکھیں نم ہیں۔ کچھ لوگ تو زار و قطار روتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ سبھی نے فلسطینی عوام اور یروشلم واقع مسجد الاقصیٰ کی حفاظت کے لیے دعا مانگی۔ اس درمیان او آئی سی (آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن) نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔

ساتھ ہی ساتھ آرگنائزیشن نے بین الاقوامی طبقہ، خصوصاً اقوام متحدہ سیکورٹی کونسل سے اپیل کی ہے کہ وہ اسرائیلی حملہ کو ختم کر کراسنگ کھولتے ہوئے غزہ کے سبھی حصوں میں انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنائے۔ اس کے علاوہ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ فلسطینیوں کو نقل مکانی کے لیے مجبور کرنے اور ان کی زمین پر قبضہ کرنے کی کوششوں کے خلاف کھڑے ہو کر انھیں بین الاقوامی سیکورٹی فراہم کر اپنی ذمہ داری ادا کرے۔ قابل ذکر ہے کہ 18 مارچ کو ہوئے اسرائیلی حملوں میں خواتین و بچوں سمیت 400 سے زائد فلسطینی ہلاک ہوئے ہیں۔ ان حملوں نے حماس کے ساتھ 2 ماہ طویل نازک جنگ بندی معاہدہ کو تقریباً ختم کر دیا ہے۔ اسرائیل کے اس حملے نے دنیا بھر میں مذمت کی لہر پیدا کر دی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ وہائٹ ہاؤس (امریکہ) نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں راتوں رات حملہ شروع کرنے سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی حکومت سے مشورہ کیا تھا۔

اسرائیل نے غزہ کے نیٹزارم کوریڈور پر قبضہ کیا

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی فوجیوں نے نیٹزارم کوریڈور پر دوبارہ قبضہ کر لیا، جس کے نتیجے میں غزہ نصف میں تقسیم اور فلسطینیوں کی نقل و حرکت محدود ہو گئی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ غزہ میں جاری کشیدگی میں پہلے ہی کم از کم 436 افراد شہید ہو چکے ہیں، اس کا مقصد علاقے میں 'جزوی بفر پیدا کرنا' ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں صیہونی فوج نے لکھا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے وسط اور جنوب میں ایک مرکوز زمینی حملے شروع کیے ہیں، جس کا مقصد پٹی کے شمال اور جنوب کے درمیان جزوی بفر بنانا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ اسرائیلی فورسز نے نیٹزارم کوریڈور پر دوبارہ کنٹرول حاصل کر لیا، جہاں سے وہ فروری میں جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت واپس چلے گئے تھے۔

'نیزا میلہ' پر پابندی کے بعد بہرائچ میں 'جیٹھ میلہ' پر لٹکی تلوار!

ہندو تنظیم نے بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی کی درگاہ پر میلہ بند کرنے کا کیا مطالبہ

سنبھل میں غازی میاں کے 'نیزہ میلہ' پر تنازعہ جاری، جھنڈے والی جگہ پر انتظامیہ نے ڈالا سیمنٹ، ڈرون کے ذریعہ نگرانی

سنبھل/بہرائچ (ایجنسی) وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے بہرائچ شہر میں واقع سید سالار مسعود غازی کی درگاہ پر ہر سال جیٹھ ماہ (مئی) میں ہونے والے میلے کو بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں بدھ کو وی ایچ پی کے ضلع کوآرڈینیٹر (قانونی سیل) اجیت پرتاپ سنگھ اور مختلف ہندو وادی تنظیموں نے ڈی ایم کو میمورنڈم سونپا۔ تنظیموں نے حال ہی میں سنبھل میں نیزہ میلہ پر لگی روک کا حوالہ دیتے ہوئے بہرائچ کے میلے کو بھی بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے جس سے میلے کے انعقاد کے حوالے سے تنازع پیدا ہو گیا ہے۔ وی ایچ پی اراکین نے ڈی ایم کے ساتھ بات چیت میں اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب سنبھل میں نیزہ میلہ کو اجازت نہیں دی گئی تو بہرائچ کے میلے کو بھی بند کیا جانا چاہئے۔ سنبھل کے اے ایس پی کے ذریعہ جاری ایک ویڈیو میں نیزہ ملے کی اجازت نہ دینے کی جانکاری وائرل ہونے کے بعد یہ معاملہ مزید حساس ہو گیا ہے۔ مقامی انتظامیہ بہرائچ کی درگاہ میں ہونے والے جیٹھ میلے کے انعقاد کے حوالے سے سکیورٹی اور سماجی ہم آہنگی بنائے رکھنے کے لئے سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ موجودہ وقت میں امن و امان و کمیونٹی توازن بنائے رکھنا کافی اہم ہے اور اس سمت میں جلد ہی کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے تیقن دیا ہے کہ سکیورٹی اور فرقہ وارانہ امن کو اولین ترجیح دیتے ہوئے فیصلہ کیا جائے گا۔ وہ اس مسئلے پر احتیاط کے ساتھ غور کر رہے ہیں تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچا جا سکے۔ ثقافتی و مذہبی اہمیت کے باوجود میلے کے انعقاد کے حوالے سے انتظامیہ پش و پیش میں ہے۔

سنبھل میں محمود غزنوی کے بھانجے عبدالسالار غازی (غازی میاں) کی یاد میں لگنے والے نیزہ میلے پر تنازعہ بڑھتا جا رہا ہے۔ منگل (18 مارچ) کو پولیس نے میلے کی شروعات سے قبل جہاں جھنڈا (ڈھال) لگایا جاتا تھا، اس گڈھے کو سیمنٹ سے بند کر دیا۔ ساتھ ہی جہاں میلہ لگتا ہے وہاں بھاری تعداد میں فورس تعینات کر دی گئی ہے اور ڈرون سے نگرانی بھی ہو رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں، اے ایس پی (شمالی) شریش چندر اور سی او انوج چودھری نے پی اے سی-آر آر ایف کے جوانوں کے ساتھ فلیگ مارچ کرتے نظر آئے ہیں۔ 'نیزہ میلہ' کے بارے میں اے ایس پی کا کہنا ہے کہ یہ ایک غلط روایت تھی۔ غلط روایات کو جاری رکھنا درست نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عبدالسالار مسعود غازی، محمود غزنوی کا سگا بھانجہ تھا اور لوٹ پاٹ کے ارادے سے ہندوستان آیا تھا۔ اس کی یاد میں جھنڈا لگانا مناسب نہیں ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی اقبال محمود نے اس فیصلے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یوگی جی کی ہے، اگر وہاں سے حکم آ جائے کہ میلہ نہیں لگے گا تو افسر اس پر عمل کریں گے۔ لیکن یہ روایت سینکڑوں سال پرانی ہے، اسے کوئی ختم نہیں کر سکتا۔

اس سلسلے میں شہر تحفظ نیزہ کمیٹی کے سکریٹری تصدق الٰہی کو نوٹس دیا گیا ہے۔ ان کا کام میلے میں آئے لوگوں کو عزت بخشنا اور مشاعرہ کرانا ہے۔ انسپکٹر سنبھل انوج تومر نے اس حوالے سے بتایا کہ مذہبی نیزہ میلہ کمیٹی کے صدر شاہد مسعودی، قاری کمال اور شہر تحفظ نیزہ کمیٹی کے سکریٹری تصدق الٰہی کو نوٹس بھیج دیا گیا ہے۔ تصدق الٰہی کا اس تعلق سے ردعمل بھی سامنے آ گیا ہے۔ انہوں نے میڈیا کو 2023 کا ایک اجازت نامہ دکھایا جو 'خیر سگالی میلہ' کے نام سے جاری کیا گیا تھا۔ 2023 میں 'نیزہ میلہ' ہی 'خیر سگالی میلہ' کے نام سے لگایا گیا تھا۔ سنبھل کے اُس وقت کے ایس ڈی ایم سنیل کمار ترویدی نے اجازت نامہ جاری کرتے ہوئے اس میلے کو خیر سگالی میلہ کا نام دیا تھا۔ سنبھل کے محلہ چمن سرائے میں رہنے والے مجاہد حسین نے نیزہ معاملہ کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان بتایا کہ یہ مزار سید سالار غازی کی ہے۔ یہاں نیزہ میلہ لگتا ہے۔ سبھی مذاہب کے لوگ میلے میں آتے ہیں۔ جب انتظامیہ میلہ لگانے نہیں دے رہا تو ان کے آگے کوئی بول بھی نہیں سکتا۔ حالانکہ مجاہد حسین نے اس فیصلے پر افسوس ظاہر کیا اور کہا کہ سینکڑوں سال سے جاری اس میلہ پر پابندی فکر انگیز ہے۔

سنبھل میں عید سے قبل رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگائی شاہی جامع مسجد

سنبھل: ہائی کورٹ کے حکم کے بعد سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی پینٹنگ کا کام تیزی سے ہو رہا ہے۔ مسجد کو روشن کرنے کے لیے خصوصی لائٹنگ کی جا رہی ہے۔ مسجد کی دیکھ بھال کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ عید سے قبل اے ایس آئی کی نگرانی میں مسجد کی صفائی، رنگ و روغن اور روشنی کی جا رہی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد سنبھل کی شاہی جامع مسجد میں تین دن سے اے ایس آئی کی نگرانی میں پینٹنگ کا کام جاری ہے۔ 13 کارکن مسجد کی پینٹنگ کر رہے ہیں۔ مسجد میں رنگ برنگی روشنیاں لگائی جا رہی ہیں۔ دہلی سے لائی گئی تقریباً 400 ایل ای ڈی رنگین فوکس لائٹس مسجد میں لگائی گئی ہیں۔ اس کی ریہرسل بھی ہو چکی ہے۔ اس وقت مسجد گلابی، سبز اور آسمانی نیلی روشنیوں سے جگمگا رہی ہے۔ جامع مسجد کے سربراہ ظفر علی ایڈووکیٹ نے کہا کہ مسجد کو پینٹ اور وائٹ واش کیا جا رہا ہے۔ روشنی کے انتظامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ جس سے مسلم کمیونٹی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مسجد پر صرف سفیدی کی جا رہی ہے۔ کوئی اور رنگ نظر نہیں آتا۔ اس کے لیے ہم نے سب کچھ اے ایس آئی پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس لیے ہمیں نہ کوئی مسئلہ ہے اور نہ ہی کسی قسم کی مخالفت۔ تمام کام ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی مدت کے اندر مکمل ہو جائیں گے۔

ناگپور تشدد: اشتعال انگیزی کے الزام میں فہیم خان گرفتار

وکی کوشل کی 'چھوا' ناگپور تشدد کے لیے ذمہ دار: فڑنویس، حساس علاقوں میں کرفیو برقرار

ناگپور: (ایجنسی) مہاراشٹر کے ناگپور میں حالیہ فرقہ وارانہ تشدد کے معاملے میں اقلیتی ڈیموکریٹک پارٹی کے مقامی سیاستدان فہیم خان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا الزام ہے کہ خان نے عوام کو اشتعال دلایا اور ہنگامے بھڑکانے میں کردار ادا کیا۔ تاہم، شہر میں کشیدگی اس احتجاج کے بعد بڑھی، جس میں مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر کو ہٹانے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ پولیس کے مطابق فہیم خان کو جمعہ تک حراست میں رکھا جائے گا اور ان سے مزید پوچھ گچھ کی جائے گی۔ تشدد کے سلسلے میں اب تک 6 مقدمات درج کیے جا چکے ہیں اور 1200 افراد کے خلاف شکایتیں درج ہیں، جن میں سے 200 کی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ باقی کی تلاش جاری ہے۔

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے وکی کوشل کی فلم 'چھوا' کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ 'چھوا' نے اورنگ زیب کے خلاف لوگوں کا غصہ بھڑکا دیا تھا اور اسی وجہ سے تشدد ہوا۔ معلوم ہو کہ ناگپور میں زبردست تشدد کے بعد 11 علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ تشدد میں کئی دکانیں، مکانات اور گاڑیاں جلا دی گئیں۔

شہر میں 17 مارچ کو ہونے والی پر تشدد جھڑپوں کے بعد سخت حفاظتی اقدامات نافذ ہیں، اور 11 تھانوں کے حدود میں کرفیو برقرار رکھا گیا ہے۔ اگرچہ ناگپور کے بیشتر حصوں میں حالات معمول پر آ رہے ہیں، مگر حکام نے حساس علاقوں میں احتیاطی پابندیاں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تشدد وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) اور بجرنگ دل کے احتجاج کے دوران شروع ہوا، جس میں چھترپتی سمبھاجی نگر میں اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا۔ احتجاج کے دوران حالات کشیدہ ہو گئے اور بڑے پیمانے پر بدامنی پھیل گئی، جس کے بعد پولیس نے مزید واقعات کو روکنے کے لیے کرفیو نافذ کیا اور متاثرہ علاقوں میں روٹ مارچ بھی کیا۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ریاستی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے ناگپور تشدد کو "پہلے سے منصوبہ بند سازش" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بدامنی کی ایک بڑی وجہ حالیہ فلم 'چھاوا' کی ریلیز کے بعد عوامی جذبات میں اضافہ ہے، جس نے اورنگ زیب کے تاریخی اقدامات پر نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ ف

یو پی آئی انسنٹیو اسکیم میں ایک سال کی توسیع

نئی دہلی۔ مرکزی کابینہ نے صارف سے دکاندار کو کم قیمت والی ادائیگی (پی 2 ایم) میں بھیم-یو پی آئی کے استعمال کو فروغ دینے کے لئے مراعاتی اسکیم کو مالی سال 26-2025 میں بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت چھوٹے تاجروں کو 2000 روپے تک کی ادائیگیوں پر ایک مقررہ شرح پر مراعات کا نظام جاری رہے گا۔ اس اسکیم کو فروغ دینے کے لیے رواں مالی سال کے لیے 1500 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ کے اس فیصلے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو نے کہا کہ ملک میں ڈیجیٹل ادائیگی تیزی سے مقبول ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت صارفین کی طرف سے 2000 روپے تک کی ادائیگیوں کو مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) کے چارجز سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرسن سے مرچنٹ (پی 2 ایم) کو کم قیمت والے بھیم یو پی آئی لین دین کو فروغ دینے کے لئے ترغیبی اسکیم ایک سال کے لیے جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کابینہ نے بدھ کو ڈیری انفراسٹرکچر کی جدید کاری اور ترقی کے لیے

دو ہزار روپے کے لین-دین پر دوکاندار کو 3 روپے ملیں گے، حکومت 15 سو کروڑ خرچ کرے گی، مرکزی کابینہ نے ڈیری ترقی کے لیے 2,790 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی

2,790 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ نے نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ پروگرام (این پی ڈی ڈی) کو منظوری دے دی ہے۔

9 ماہ اور 14 دن کے بعد زمین پر لوٹے سنیتا ولیمز اور اس کے ساتھی

فلوریڈا کے ساحل پر اترتے ہوئے درجہ حرارت میں اضافے کے باعث خلائی جہاز کا 7 منٹ تک رابطہ منقطع ہو گیا، وزیر اعظم مودی اور کھڑگے نے سنیتا ولیمز کی واپسی پر خوشی کا اظہار کیا

واشنگٹن (ایجنسی) خلاباز سنیتا ولیمز اور بچ ولمور بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر اپنے آٹھ روزہ مشن کو واپس لانے کے لیے نو ماہ طویل آزمائش میں تبدیل ہونے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال 5 جون کو بوئنگ اسٹارلائنر پر خلا میں اڑان بھری تھی اور آج صبح اسپیس ایکس کے ڈریگن خلائی جہاز میں واپس آئے ہیں۔ خلائی کیپسول نے اپنا پیراشوٹ فلوریڈا کے ساحل سے دور سمندر میں کھولا۔ دونوں خلابازوں نے ناسا کے نک ہیگ اور خلاباز الیگزینڈر گوربونوف کے ساتھ اپنے گھر کے سفر میں 17 گھنٹے کا سفر کیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بائیڈن کی پچھلی انتظامیہ پر انہیں چھوڑنے کا الزام لگایا۔ وائٹ ہاؤس نے مشن کی کامیابی پر ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ صدر ٹرمپ نے وعدہ کیا اور اسے پورا کیا۔ سنیتا ولیمز اور بچ ولمور، دونوں سابق بحریہ کے پائلٹ ہیں، گزشتہ سال 5 جون کو مداری لیب کے لیے اڑان بھری تھی جو آٹھ روزہ مشن اور بوئنگ اسٹارلائنر کی پہلی کریو فلائٹ ہونا تھا۔ اسٹارلائنر کیپسول میں پروپلشن کے مسائل پیدا ہونے کے بعد وہ پھنسے ہوئے تھے۔

بحفاظت زمین پر واپسی کے بعد دونوں خلابازوں کو دنیا بھر سے لگاتار مبارکباد اور نیک خواہشات کے پیغامات مل رہے ہیں۔ سنیتا ولیمس کی زمین پر اس کامیاب واپسی سے وزیر اعظم نریندر مودی بھی کافی خوش ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ مودی نے سنیتا ولیمس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ایکس پر لکھا 'آپ کا استقبال ہے کرو 9! زمین نے آپ کو یاد کیا۔ یہ ان کے صبر، حوصلے اور بے پناہ انسانی جذبے کا امتحان رہا ہے۔ سنیتا ولیمس اور کرو 9 کے خلائی مسافروں نے ایک بار پھر ہمیں دکھایا ہے کہ استقامت کا سچ میں کیا مطلب ہے۔ وسیع نامعلوم کے سامنے ان کا مضبوط عزم ہمیشہ لاکھوں لوگوں کو تحریک دے گا۔' کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کو کہا کہ پوری انسانیت کو ان کی کامیابیوں پر فخر ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ کانگریس کی جانب سے سنیتا ولیمز کی طرف سے، میں آپ کو محفوظ اور کامیاب واپسی کے لئے آپ کو اپنی دل کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ای ڈی نے لالو یادو سے زمین میں نوکری گھپلہ معاملے میں پوچھ گچھ کی

پٹنہ۔ (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے آج راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو سے نوکری کے لیے زمین سے منسلک منی لانڈرنگ معاملے میں پوچھ گچھ کی۔ ای ڈی کی طرف سے یہ پوچھ گچھ اس معاملے میں شریک ملزم مسٹر یادو کی اہلیہ اور بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی اور ان کے بیٹے تیج پرتاپ یادو سے پوچھ گچھ کے بعد کی گئی۔ منگل کو ای ڈی نے مسز رابڑی دیوی اور مسٹر تیج پرتاپ یادو سے چار گھنٹے سے زیادہ وقت تک الگ الگ پوچھ گچھ کی تھی۔ ای ڈی کے سمن کے بعد مسٹر یادو اپنی بیٹی اور آر جے ڈی ایم پی میسا بھارتی کے ساتھ بدھ کو دار الحکومت پٹنہ میں مرکزی ایجنسی کے سامنے پیش ہوئے۔ ای ڈی ذرائع نے بدھ کو کہا کہ پرانے سوالات کے ساتھ ساتھ نئے سوالات اور حقائق مسٹر یادو کے سامنے رکھے جا رہے ہیں۔

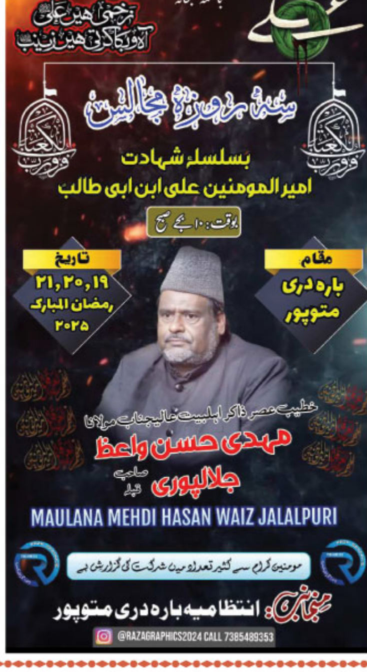

جنگی زون‘ سے نکل جائیں، اسرائیل کا غزہ کے باشندوں کو حکم

اسرائیلی بمباری سے مزید 14 فلسطینی شہید، جبری انخلا تسلیم کرنے سے انکار

غزہ (ایجنسی)۔اسرائیلی فوج نے غزہ کے شمالی اور جنوبی علاقوں کے باشندوں سے کہا ہے کہ وہ ان علاقوں سے نکل جائیں جنہیں اس نے ’جنگی زون‘ قرار دیا ہے۔ یہ پیشرفت اسرائیلی فوج کی بمباری میں 400 سے زائد فلسطینیوں کی ہلاکت کے بعد سامنے آئی ہے۔اسرائیل اور فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے درمیان طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر عملدرآمد 19 جنوری کو شروع ہوا تھا اور اس کی مدت یکم مارچ کو ختم ہو گئی تھی۔ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات کے باوجود تا حال کوئی معنی خیز نتیجہ برآمد نہیں ہوا، تاہم اسرائیل نے رواں ہفتے کے آغاز میں غزہ میں دوبارہ بڑے پیمانے پر فضائی بمباری کی، جس کے نتیجے غزہ کی وزارت صحت کے مطابق کم از کم 413 فلسطینی مارے گئے۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمشنر فولکر ٹرک کا کہنا تھا کہ وہ ان تازہ ہلاکت خیز اسرائیلی فضائی حملوں پر دہشت زدہ ہیں۔اسرائیلی بمباری میں مارے جانے والوں کو غزہ کے ہسپتال میں منتقل کیا جا رہا ہے۔اسرائیلی بمباری میں مارے جانے والوں کو غزہ کے ہسپتال میں منتقل کیا جا رہا ہے۔اسرائیلی فوج کی ترجمان اویخائے ادرایی نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر بیت حانون، خرب خزاع اور عبسان الجدید پر میں موجود لوگوں کو خبردار کیا کہ یہ علاقے خطرناک اور جنگی زون ہیں“ اور انہیں اپنی سلامتی کے لیے مشرقی غزہ سٹی اور خان یونس کی طرف چلے جانا چاہیے۔ یہ پیشرفت اسرائیلی فوج کی طرف سے ایک روز قبل غزہ میں بمباری کے نتیجے میں چار سو سے زائد فلسطینیوں کی ہلاکت کے بعد سامنے آئی ہے۔غزہ میں دوبارہ لڑائی عرب ریاستوں کی طرف سے کی جانے والی امن کوششوں کے لیے خطرناک ہے، یہ بات جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک نے آج بدھ 19 مارچ کو لبنان کے دورے سے قبل کہی، جہاں وہ اس تنازعے کے بارے بات چیت کر رہے ہیں۔بیئربوک کے بقول، لڑائی کی بحالی ...عرب ریاستوں کی ان مثبت کوششوں کے لیے خطرہ ہے، جو ل کر حماس سے آزاد غزہ کے لیے پرامن راستہ اختیار کرنا چاہتی ہیں۔“ بیئربوک نے زور دیا کہ تمام فریق انتہائی تحمل سے کام لیں۔یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیلی وزیر خارجہ گیدیون سعار کو بتایا ہے کہ غزہ کی صورتحال ناقابل قبول ہے۔بیلجیم کے دارالحکومت برسلز میں انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا، کل میں نے وزیر خارجہ سعار سے بھی بات کی... یہ کیا ہو رہا ہے، آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ اور میرا مطلب یہ بھی ہے کہ یہ پیغام بھی دیا جائے کہ یہ ناقابل قبول ہے۔“

اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے جنوبی، وسطی اور شمالی علاقوں سمیت نئے علاقوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے، رات بھر کی بمباری میں تقریباً 14 فلسطینی شہید ہو گئے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ کے متعدد رہائشیوں نے جبری انخلا پر عمل نہ کرنے کا فیصلہ کرتے واضح کیا ہے کہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے، اب وہ اسرائیلی فوج کے گھر بار خالی کرنے کے احکامات کو تسلیم نہیں کریں گے۔اسرائیلی فوج کی جانب سے فلسطینی مسلمانوں کی نسل کشی کے لیے کی جانے والی کارروائیوں کی اقوام متحدہ، یورپی یونین، چین، سعودی عرب، مصر، پاکستان، بیلجیم، سوئٹزرلینڈ سمیت دنیا کے کئی ممالک نے مذمت کی ہے۔اسی طرح اسرائیل کے شہر تل ابیب میں یرغمالیوں کے اہلخانہ اور دوستوں نے احتجاج کیا، امریکا کے شہر نیو یارک میں بھی فلسطین کے حامی سڑکوں پر نکل آئے اور امریکا سے اسرائیل کو غزہ پر بمباری رکوانے کا مطالبہ کیا۔گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج نے غزہ کے شمالی حصوں خاص طور پر بیت حنون پر پمفلٹ گرائے، جن میں فلسطینیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ وہاں سے نکل جائیں۔انہوں نے خان یونس پر بھی پمفلٹ گرائے، جن میں فلسطینیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ المواسی کے مغربی حصے میں چلے جائیں۔لیکن اس بار بہت سے فلسطینیوں، خاص طور پر بیت حنون اور دیگر شمالی علاقوں میں رہنے والے فلسطینیوں نے انخلا نہ کرنے کا فیصلہ کیا، کیونکہ ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے اور وہ نقل مکانی کے سفر کو دہرانے سے انکار کرتے ہیں۔امریکی کانگریس کی خاتون رکن الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز (اے او سی) نے ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ نیتن یاہو نے غزہ کو جانے والی امداد 2 ہفتوں سے روک رکھی ہے، اسی کے حکم پر بمباری سے 400 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے، اسرائیل کے یرغمالیوں کو خطرے میں ڈالا گیا اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اپنے قوانین کی پاسداری کرنی چاہیے اور اسرائیل کو مزید ہتھیاروں کی منتقلی کو روک دینا چاہیے۔ٹرمپ کے دور میں امریکا نے اسرائیل کو اربوں ڈالر کے ہتھیار بھیجنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے، جس میں 2 ہزار پاؤنڈ (907 کلوگرام) کے بم بھی شامل ہیں۔امریکی قانون ایسے ممالک کی فوجی امداد پر پابندی عائد کرتا ہے جو واشنگٹن کی حمایت یافتہ انسانی امداد کو روکتے ہیں۔اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے بین گویر کو دوبارہ قومی سلامتی کا وزیر مقرر کر دیا گیا، اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق اسرائیل کے انتہا پسند اتمار بن گویر کو قومی سلامتی کے وزیر کے عہدے پر دوبارہ تعینات کیا گیا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے غزہ پر وحشیانہ حملوں کو صرف ’ابتدا‘ قرار دے دیا

تل ابیب (ایجنسی)۔اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں راتوں رات سیکڑوں فلسطینیوں کی موت کا سبب بننے والے فضائی حملے ’صرف ابتدا‘ ہیں۔قطر کے نشریاتی ادارے ’الجزیرہ‘ کی رپورٹ کے مطابق منگل کی شام ٹیلی ویژن پر اپنے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیلی افواج، حماس پر بڑھتی ہوئی طاقت سے حملہ کریں گی اور جنگ بندی کے لیے بات چیت اب صرف شعلوں کے درمیان ہی ہوگی۔اسرائیلی رہنما نے کہا کہ حماس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہماری طاقت کا وزن محسوس کر لیا ہے اور میں آپ کو اور انہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ’یہ صرف آغاز ہے۔‘ انہوں نے کہا کہ ’ہم جنگ کے اپنے تمام مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، اپنے تمام یرغمالیوں کی رہائی، حماس کے خاتمے اور وہ وعدہ کہ غزہ اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں بنے گا۔‘ نیتن یاہو کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملوں نے حماس کے ساتھ 19 جنوری کو شروع ہونے والی نازک جنگ بندی کو توڑ دیا ہے۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق فضائی حملوں میں کم از کم 404 فلسطینی شہید اور 560 سے زائد زخمی ہوئے۔اس حملے میں غزہ کے جنوب میں خان یونس اور رفح، شمال میں غزہ شہر اور دیر البلاح جیسے وسطی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں تمام خاندان ہلاک ہو گئے۔منگل کے روز اپنے خطاب میں بنجمن نیتن یاہو نے مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کی ذمہ داری حماس پر عائد کر دی۔بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل نے صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی پیشکش قبول کر لی ہے لیکن حماس نے ایسا کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ میں نے کل حماس کے خلاف فوجی کارروائی شروع کرنے کی اجازت دی۔بنجمن نیتن یاہو نے الزام عائد کیا کہ حماس غزہ میں ہونے والی تمام ہلاکتوں کی ذمے دار ہے۔انہوں نے کہا کہ فلسطینی شہریوں کو حماس کے دہشت گردوں کے ساتھ کسی بھی طرح کے رابطے سے گریز کرنا چاہیے، اور میں غزہ کے لوگوں پر زور دیتا ہوں کہ وہ نقصان کا راستہ ترک کر دیں۔ان کا کہنا تھا کہ ’محفوظ علاقوں میں چلے جائیں، کیونکہ ہر شہری کی ہلاکت ایک المیہ ہے اور ہر شہری کی ہلاکت حماس کی غلطی ہے۔‘

تارکین وطن کی کشتی سمندر میں غرقاب

چھ افراد ہلاک، 40 لاپتہ

خرطوم (ایجنسی)۔بحیرہ روم میں تارکین وطن کی ایک کشتی ڈوبنے سے چھ افراد ہلاک اور 40 لاپتہ ہو گئے۔اقوام متحدہ نے بدھ کے روز بتایا کہ اطالوی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق یہ کشتی لامپے ڈوسا کے اطالوی جزیرے کے قریب ڈوبی۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین یو این ایچ سی آر کی اٹلی کے لیے نمائندہ کیارہ کارڈولیٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں کہا بحیرہ روم میں ایک کشتی کے ملبے میں اب بھی بہت سے ہلاک شدگان ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ کشتی 56 تارکین وطن کو لے کر پیر کے روز تیونس سے یورپ کے لیے روانہ ہوئی تھی۔کارڈولیٹی کے بقول کچھ گھنٹے سفر کے بعد اس کشتی میں پانی بھرنا شروع ہو گیا تھا اور پھر یہ ڈوب گئی۔“ اٹلی کے کوسٹ گارڈز اور پولیس نے 10 افراد کو پانی سے نکال کر لامپیوزے کے چھوٹے سے غیر محفوظ چٹانی مقام تک پہنچایا۔ ان میں سے چھ مرد تھے اور باقی چار خواتین۔خبر رساں ادارے اے جی آئی کے مطابق زندہ بچ جانے والوں نے بتایا کہ لاپتہ ہو جانے والے مسافروں میں سے کچھ ناہموار سمندر کی تند لہروں کی وجہ سے کشتی سے گر گئے تھے۔ان تارکین وطن کا تعلق آئیوری کوسٹ، مالی، گیمبیا اور کیمرون سے بتایا گیا ہے۔خبر رساں ادارے ANSA کے مطابق ان تارکین وطن کے بچائے جانے کے بعد 40 دیگر تارکین وطن کا ایک الگ گروپ بھی تیونس میں صفاقس کی بندرگاہ سے دھاتی کشتیوں میں سفر کرتا ہوا لامپے ڈوسا کے اطالوی جزیرے پر پہنچ گیا۔اس ایجنسی نے مزید بتایا کہ منگل کے روز لامپے ڈوسا کے جزیرے پر کل 213 تارکین وطن کے ساتھ پانچ کشتیاں پہنچیں، جن کی آمد کے بعد اس جزیرے پر قائم ایک مرکز میں اس وقت موجود تارکین وطن کی مجموعی تعداد 230 ہو گئی۔روم میں اطالوی وزارت داخلہ کے مطابق اس سال اب تک 8,743 تارکین وطن اٹلی پہنچ چکے ہیں۔یہ تعداد پچھلے سال کے اسی عرصے میں اٹلی پہنچنے والے تارکین وطن کی تعداد سے قدرے زیادہ ہے۔

بنگلہ دیش: روہنگیا باغی گروپ کے رہنما کو گرفتار کر لیا گیا

میانمار (ایجنسی)۔اراکان روہنگیا سالویشن آرمی کے سربراہ عطاء اللہ ابوعمار جنونی پر 2017 کے مہلک حملوں کا الزام ہے، جس کے سبب میانمار میں وحشیانہ فوجی کریک ڈاؤن کا آغاز ہوا تھا۔اس کی وجہ سے لاکھوں روہنگیا مسلمان فرار ہونے پر مجبور ہوئے۔بنگلہ دیش میں حکام نے منگل کے روز بتایا کہ پولیس نے ایک روہنگیا باغی گروپ کے رہنما کو گرفتار کر لیا ہے، جو مبینہ طور پر میانمار کی سکیورٹی فورسز کے خلاف حملوں میں ملوث تھے۔پولیس افسر پریتوش کمار مجمدار نے میڈیا کو بتایا کہ اراکان روہنگیا سالویشن آرمی (اے آر ایس اے) کے 48 سالہ سربراہ عطاء اللہ ابوعمار جنونی کو دارالحکومت ڈھاکہ کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔پولیس حکام کے مطابق ان پر قتل اور تخریب کاری کی کارروائیوں کا شبہ ہے۔بنگلہ دیش کی ایلیٹ ریپڈ ایکشن بٹالین نے منگل کے روز عطاء اللہ ابوعمار جنونی اور ان کے پانچ دیگر ساتھیوں کو گرفتار کیا۔پولیس نے بتایا کہ ان کے مزید چار دیگر ساتھیوں کو وسطی ضلع میمن سنگھ سے گرفتار کیا گیا ہے۔پولیس انسپکٹر قیوم خان نے بتایا کہ حراست میں لینے کے بعد ملزمان کو ایک ضلعی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں انہیں قتل، تخریب کاری اور بنگلہ دیش میں غیر قانونی داخلے کے الزامات کے سلسلے میں تفتیش کے لیے 10 روزہ ریمانڈ کی منظوری دی۔اراکان روہنگیا سالویشن آرمی (اے آر ایس اے) کو میانمار میں بے وطن مسلم اقلیتوں پر ہونے والے ظلم وستم کے خلاف ایک باغی گروپ کے طور پر تشکیل دیا گیا تھا۔انٹرنیشنل کرائسز گروپ کی ایک رپورٹ کے مطابق ابوعمار جنونی نے سن 2016 سے میانمار کی شمالی ریاست رکھائن میں باغی گروپ کی سربراہی کا آغاز کیا تھا۔خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ہی سن 2017 کے ان حملوں کی منصوبہ بندی کی تھی۔وہ سب سے پہلے آن لائن پوسٹ کی جانے والی ایسی ویڈیوز کے ذریعے عوام کے سامنے ظاہر ہوئے، جس میں انہیں نقاب پوش بندوق برداروں کے ساتھ روہنگیا مسلمانوں کو "غیر انسانی جبر" سے آزاد کرانے کا عہد کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔سن 2017 کے حملوں کے بعد ہی میانمار میں روہنگیا مسلمانوں کے خلاف وحشیانہ فوجی کریک ڈاؤن کا آغاز ہوا، جس کی وجہ سے تقریباً ساڑھے سات لاکھ سے زیادہ روہنگیا مسلمانوں کو بنگلہ دیش فرار ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔ابوعمار جنونی پر بنگلہ دیش کی ملٹری انٹیلیجنس کے ایک افسر کے قتل میں بھی ملوث ہونے کا الزام ہے۔اے آر ایس اے پر سرحد پار منشیات کی اسمگلنگ، اغوا، بھتہ خوری اور بنگلہ دیشی مہاجر کیمپوں میں تشدد جیسی کارروائیاں کرنے کا بھی الزام ہے۔

حلب کا ایئرپورٹ 13 سال بعد کھل گیا

دمشق، 19 مارچ (یو این آئی) بشار الاسد دور حکومت میں تباہ حال شام کے شہر حلب کا ایئرپورٹ تیرہ سال بعد کھول دیا گیا۔عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق حلب کا ایئرپورٹ بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمے کے دنوں میں بند کر دیا گیا تھا، اب شامی سول ایوی ایشن کا کہنا ہے کہ ایئرپورٹ پر فضائی سرگرمیاں شروع کر دی گئی ہے۔رپورٹ کے مطابق حلب ایئرپورٹ پر دمشق سے پہلی مسافر پرواز نے لینڈ کیا، آمد پر رن وے پر واٹر کینن سلیوٹ اور بینڈ باجوں سے استقبال کیا گیا۔سول ایوی ایشن کے مواصلاتی شعبے کے سربراہ مصطفیٰ کاج نے اس موقعے پر کہا کہ ایئرپورٹ کو لڑائی چھڑ جانے کے بعد بند کر دیا گیا تھا، یہ لڑائی ایئرپورٹ کو حکومتی قبضے سے چھڑوانے کے لیے کی گئی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ ایئرپورٹ میں کافی ٹوٹ پھوٹ ہوئی تھی، اسی وقت اندازہ کر لیا گیا تھا کہ ایئرپورٹ کی بحالی میں کچھ وقت لگ جائے گا کیونکہ ایئرپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے۔

امریکہ کے یمن کے شہر سعدہ پر حملے، جنگ بڑھنے کا خدشہ

صنعا، 19 مارچ (یو این آئی) امریکا کی جانب سے یمن کے شہر سعدہ پر حملے کئے گئے ہیں، حملے میں سعدہ گورنریٹ کو نشانہ بنایا گیا، حملوں کے بعد جنگ کی شدت بڑھنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حوثیوں کی اکثریتی تنظیم انصار اللہ کے رہنما کا کہنا ہے کہ امریکہ نے یمن کے 10 مقامات کو ٹارگٹ کیا ہے۔حوثیوں کی اکثریتی تنظیم انصار اللہ کے رہنما کا کہنا تھا کہ امریکہ کے ساتھ حالت جنگ میں ہیں، جنگ کی شدت مزید اضافے کا امکان موجود ہے۔حوثیوں کے رہنماء نے مزید کہا کہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب جنگ میں غیر جانبدار رہیں، غزہ کا محاصرہ ختم ہوئے بغیر جنگ ختم نہیں ہوگی۔واضح رہے کہ اتوار کو یمن میں ہونے والے امریکی حملوں سے ہونے والی تباہی کی مزید تفصیلات سامنے آئی ہیں، مقامی حکام نے کہا ہے امریکی افواج نے صعدہ شہر میں کینسر کے مرکز پر کئی فضائی حملے کیے، جس سے "بڑے پیمانے پر تباہی" ہوئی۔صعدہ کے گورنر محمد عواد نے مقامی حکام کے ایک اجلاس کو بتایا کہ کئی رہائشی محلے بھی حملے سے متاثر ہوئے ہیں۔گورنر نے کہا کہ رہائشی محلوں اور کینسر اسپتال جیسی شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا امریکی فوج کی ناکامی کو ثابت کرتا ہے، اور اس سے پتا چلتا ہے کہ دشمن الجھن میں گرفتار ہے، اور اس کا چہرہ بدنما اور مجرمانہ ہے۔

حماس نے یرغمالیوں کو رہا نہ کر کے جنگ کا انتخاب کیا: وائٹ ہاؤس

غزہ پر حالیہ اسرائیلی حملوں کے بعد سامنے آنے والے مناظر خوفناک ہیں: جمائما خان

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کا غزہ پر اسرائیلی حملوں کے بعد اپنے بیان میں کہنا ہے کہ حماس نے یرغمالی رہا نہ کر کے جنگ کا راستہ اختیار کیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں اسرائیلی حملے دوبارہ شروع ہونے کے بعد رفح کراسنگ کو بھی دوبارہ بند کر دیا گیا ہے۔رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد حماس نے دوست ممالک سے اسرائیلی حملے روکنے کے لیے امریکہ پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔نیتن یاہو نے کہا ہے کہ جب تک حماس اسرائیل کے لیے خطرہ ہے کارروائی جاری رہے گی۔ادھر حوثیوں کی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے غزہ میں جارحیت نہ رکنے پر اسرائیل تک حملے بڑھانے کا اشارہ دے دیا ہے۔دوسری جانب سعودی کابینہ نے اسرائیلی قابض افواج کی جانب سے غزہ پر دوبارہ جارحیت کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا وہ فلسطینی عوام پر جاری مظالم کو رکوانے کے لیے فوری مداخلت کرے۔سعودی ولی عہد اور وزیرِ اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیرِ صدارت سعودی کابینہ کے اجلاس ہوا، جس میں اسرائیلی قابض افواج کی جانب سے غزہ پر دوبارہ جارحیت کی شدید مذمت کی گئی۔اجلاس میں اسرائیل کی جنگ بندی کی خلاف ورزی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری سے فوری مداخلت اور اسرائیلی جنگی جرائم روکنے کا مطالبہ کر دیا۔سعودی کابینہ کے اجلاس میں اہم بین الاقوامی اور اقتصادی امور پر غور کیا گیا، کابینہ نے سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان کسٹمز تعاون اور باہمی مدد کے معاہدے کی منظوری دی۔

پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین کی سابقہ اہلیہ اور برطانوی فلم ساز جمائما گولڈ اسمتھ کا کہنا ہے کہ غزہ پر ہونے والے حالیہ اسرائیلی حملوں کے بعد سامنے آنے والے مناظر خوفناک ہیں۔فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر جمائما گولڈ اسمتھ نے انسٹا اسٹوری میں یونیسف کی پوسٹ ری شیئر کی ہے۔ان کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی یونیسف کی پوسٹ کے مطابق یونیسف کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کیتھرین رسل کا کہنا ہے کہ موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق سیکڑوں افراد اب تک غزہ میں مارے جا چکے ہیں جن میں 130 سے زائد صرف بچے شامل ہیں۔یونیسف کی پوسٹ کے مطابق غزہ پر ہونے والے حالیہ اسرائیلی حملوں کے بعد سامنے آنے والی رپورٹس اور مناظر خوف ناک ہیں۔واضح رہے کہ رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس اور رفح میں گزشتہ رات سے ہونے والے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 14 فلسطینی شہید ہو گئے۔جمائما نے اسرائیل کی حمایت پر بھائیوں کو سوشل میڈیا پر جھاڑ دیا اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس کا کہنا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں سے غمزدہ ہوں اور اس کی مذمت میں بین الاقوامی برادری کے ساتھ ہوں، جنگ بندی کے بعد سے اب تک حالیہ اسرائیلی حملوں میں 400 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں کئی خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں کے خلاف نیویارک کے ٹائمز اسکوائر پر احتجاج، حملے روکنے کا مطالبہ

نیویارک، 19 مارچ (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے خلاف نیویارک کے ٹائمز اسکوائر پر مظاہرین نے اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیویارک کے ٹائمز اسکوائر پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوئی جنہوں نے اسرائیل کی جانب سے معصوم فلسطینیوں پر ہونے والے حملوں کے خلاف ایک بار پھر اپنی آواز بلند کی۔مظاہرین نے احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ غزہ پر فوری حملے روکے جائیں جب کہ مظاہرین نے فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے والے محمود خلیل کو رہا کرنے اور بے دخلی روکنے کا بھی مطالبہ کیا۔دوسری جانب غزہ میں فلسطینیوں پر تازہ حملوں کے خلاف اسرائیلیوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں بھی احتجاج کیا جنہیں منتشر کرنے کیلئے اسرائیلی پولیس نے تشدد کا نشانہ بھی بنایا۔واضح رہے کہ جنگ بندی معاہدے کے باوجود پیر اور منگل کی درمیانی شب غزہ پٹی میں اسرائیل نے فضائی حملے کیے جس کے نتیجے میں بچوں سمیت 400 سے زائد فلسطینی شہید اور 560 سے زائد زخمی ہو گئے۔اس کے علاوہ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں فلسطینی اسلامی جہاد کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے ترجمان ابوحمزہ سمیت ان کی اہلیہ اور ان کے خاندان کے متعدد افراد بھی شہید ہو گئے۔

یوکرینی صدر نے جنگ بندی کی امریکی تجویز کی حمایت کی

کیف، 19 مارچ (یو این آئی) یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کی امریکی تجویز کی حمایت کرتے ہیں مگر اس حوالے سے امریکہ سے مزید تفصیلات درکار ہیں۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکا اور روس کے درمیان یوکرین میں جنگ بندی سے متعلق بات چیت کے بعد یوکرینی صدر کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کی امریکی تجویز پر امریکی صدر سے بات کریں گے۔یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا ٹرمپ سے گفتگو کا مقصد یہ جاننا ہوگا کہ روس نے امریکہ کو کیا پیشکش کی ہے، یہ جاننا بھی چاہتے ہیں کہ امریکہ نے روس کو کیا پیشکش کی۔اُن کا مزید کہنا تھا کہ پوتن کی شرائط ظاہر کرتی ہیں کہ روس جنگ بندی کے لیے تیار نہیں، روسی صدر کا مقصد یوکرین کو کمزور کرنا ہے۔دوسری جانب روسی صدر ولادیمیر پوتن نے واضح کیا ہے کہ ہتھیار ڈالنے کی صورت میں یوکرینی فوجیوں کی زندگی کی ضمانت دیتے ہیں۔ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا تھا کہ محصور یوکرینی فوجیوں کی جانب سے بچانے کی اپیل پر انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رہنمائی کو تیار ہیں، ہتھیار ڈالنے کی صورت میں یوکرینی فوجیوں کی زندگی محفوظ رہے گی۔ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روسی صدر کی شرائط ظاہر کرتی ہیں کہ روس جنگ بندی کیلئے تیار نہیں، روسی صدر کا مقصد یوکرین کو کمزور کرنا ہے۔

راولپنڈی میں 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد کی موت، 6 زخمی

راولپنڈی، 19 مارچ (یو این آئی) راولپنڈی میں 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔پولیس کے مطابق راولپنڈی میں 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق جبکہ 6 زخمی ہوئے ہیں، تھانہ گوجر خان کی حدود میں 2 افراد قتل جبکہ ایک راہ گیر زخمی ہو گیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ تھانہ نیو ٹاؤن اور تھانہ بنی کی حدود میں فائرنگ سے 3 افراد زخمی ہو گئے، فائرنگ سے زخمی احمد بلال زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔پولیس کے مطابق فائرنگ پٹرول پمپ کے قریب ہوئی ہے، ویسٹریج پولیس موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے، زخمیوں کی شناخت عمر آصف، سہیل اکرام کے نام سے ہوئی ہے۔جھگڑا لین دین پر ہوا حملہ اور وجوہات بارے تفصیلات لی جا رہی ہیں۔

ہیٹی میں تشدد کے باعث گزشتہ ماہ 60 ہزار افراد بے گھر ہوئے

پناما سٹی، 19 مارچ (یو این آئی) ہیٹی کی راجدھانی پورٹ او پرنس میں بڑھتے ہوئے تشدد نے گزشتہ ماہ تقریباً 60 ہزار افراد کو اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) نے یہ اطلاع دی۔آئی او ایم نے ایک بیان میں کہا، "گینگ تشدد، نقل مکانی اور عدم استحکام نے پورٹ۔او۔پرنس اور ملک کے بیشتر حصوں کو برسوں سے دوچار کیا ہے، حملوں کی ہر لہر پہلے سے کمزور کمیونیٹیز کے لیے حالات کو مزید خراب کر رہی ہے۔" اس میں کہا گیا ہے کہ حالیہ مہینوں میں سکیورٹی کی صورتحال تیزی سے خراب ہوئی ہے، کیونکہ شہریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے حملوں نے ان چند علاقوں کو تباہ کر دیا ہے جو گینگ فری ہیں۔ہیٹی میں اب 10 لاکھ سے زیادہ بے گھر افراد ہیں، یہ تعداد پچھلے سال میں تین گنا بڑھ گئی ہے۔ہیٹی میں آئی او ایم کے مشن کے سربراہ گریگوئر گڈسٹین نے کہا، "بے گھر ہونے والے افراد میں یہ اضافہ تشدد کے اس مسلسل چکر کو نمایاں کرتا ہے جس نے دارالحکومت کو تباہ کر دیا ہے۔ہم نے اتنے کم وقت میں لوگوں کی اتنی بڑی نقل وحرکت کبھی نہیں دیکھی۔" انہوں نے کہا کہ بے گھر ہونے کی وجہ سے پہلے ہی خطرناک حالات میں رہنے والے، بہت سے خاندانوں کو بار بار بے دخل کیا جا رہا ہے اور خالی ہاتھ بھاگنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔آئی او ایم نے بے گھر ہونے والے ہیٹیوں کی مدد کا وعدہ کیا لیکن بڑے چیلنجوں سے خبردار کیا۔

بنگلہ دیشی علاج کے لیے چین کا رخ کر رہے ہیں

ڈھاکہ، 19 مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی برطرفی کے بعد ہندوستان کی جانب سے میڈیکل ویزا کے اجراء میں کمی کے بعد بنگلہ دیشی اب سستی طبی علاج کے لیے چین کا رخ کر رہے ہیں۔چین کے سفیر یاؤ وین نے کہا کہ رواں ماہ بنگلہ دیشیوں کے ایک گروپ نے طبی سیاحت کی منڈی کے امکانات کو تلاش کرنے کے لیے علاج کے لیے جنوب مغربی صوبے یونان کا دورہ کیا۔دریں اثنا، بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس اس ماہ صدر شی جن پنگ سے ملاقات کے لیے چین کا دورہ کرنے والے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بنگلہ دیشی سستی نجی صحت کی دیکھ بھال اور بنگالی بولنے والے اسپتال کے عملے کے لیے ہندوستان کو ترجیح دیتے تھے۔بھارت نے بنگلہ دیشی شہریوں کو میڈیکل ویزا جاری کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ڈھاکہ سمیت بنگلہ دیش میں پانچ ہندوستانی ویزا مراکز پر روزانہ آن لائن ویزا سلاٹ 7000 سے کم ہو کر 500 کے قریب رہ گئے ہیں۔دونوں ممالک کے سرکاری اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان نے 2023 میں بنگلہ دیشیوں کو 20 لاکھ سے زیادہ ویزے جاری کیے، جن میں سے زیادہ ترطبی بنیادوں پر تھے۔

امریکی جج نے ایلون مسک کو یو ایس ایڈ ختم کرنے سے روک دیا

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) امریکہ کی وفاقی عدالت کے جج نے الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی کمپنی ٹیسلا کے سی ای او اور امریکہ کے محکمہ برائے حکومتی کارکردگی (DOGE) کے رکن ایلون مسک کو یو ایس ایڈ ختم کرنے سے روک دیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق میری لینڈ کی وفاقی عدالت نے امریکہ کے استعداد کار سے متعلق محکمہ ڈوج اور ایلون مسک کو یو ایس ایڈ ادارے کے خلاف مزید اقدامات کر کے اسے ختم کرنے سے روک دیا۔عدالت نے حتمی حکمنامہ مدعی کے حق میں جاری ہونے کی صورت میں ٹرمپ انتظامیہ کو یو ایس ایڈ کو واشنگٹن میں رونالڈ ریگن عمارت میں واقع اپنے ہیڈکوارٹر کو پھر سے استعمال کرنے کی اجازت دینے کے لیے اقدامات کا بھی حکم دے دیا۔مقدمہ یو ایس ایڈ کے 2 درجن سے زائد ملازمین کی جانب سے اسٹیٹ ڈیموکریسی ڈیفنڈرز گروپ نے دائر کیا تھا۔مقدمے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایلون مسک نے وفاقی ایجنسیوں پر بہت زیادہ اتھارٹی حاصل کر لی ہے جو کہ امریکی تاریخ میں کبھی ایسا نہیں ہوا اور آئینی کے تحت یہ اتھارٹی صرف وہی شخص استعمال کر سکتا ہے جسے صدر نے نامزد کیا ہو اور سینیٹ نے اس کی بطور افسر توثیق کی ہو۔میری لینڈ کی وفاقی عدالت کے جج تھیوڈور کی جانب سے یہ فیصلہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے وفاقی حکومت کا حجم کم کرنے کی کوششوں پر ضرب قرار دیا جا رہا ہے۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407,9415580936 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

نوٹ: خواتین حضرات کے لیے خصوصی طور پر ہیلپ لائن کا انتظام کیا گیا ہے جس میں خواتین کے سوالوں کے جواب خاتون عالمہ دیں گی۔ لہٰذا خواتین اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 6386897124۔ اس کے علاوہ ای۔ میل آئی۔ ڈی۔ gmail.comEmail:masael786- کے ذریعہ بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں

سوال: مسجد میں اعتکاف کے دوران موبائل پر بات کی جاسکتی ہے؟

جواب: ہاں کرسکتے ہیں۔

سوال: شب قدر میں 100 رکعت جو نماز ادا کی جاتی ہے قربت کی نیت ہوگی یا واجب کی؟

جواب: شب قدر میں 100 رکعت اگر نماز قضا ادا کر رہا ہے تو واجب کی نیت ہوگی ورنہ قربت کی نیت سے۔

سوال: اگر کوئی شخص اعتکاف کے دوران تین دن سے پہلے اٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر انسان نے اعتکاف میں دو دن مکمل کرلیے ہیں تو اس پر واجب ہے کہ اعتکاف کرے۔

سوال: کیا حج کے لیے جمع کیے گئے پیسہ پر خمس دینا واجب ہے؟

جواب: اگر خمس نکلا ہوا پیسہ نہیں تو خمس ادا کرنا واجب ہے۔

سوال: اگر شک ہو کہ سحری کا وقت ختم ہوا یا نہیں تو کیا اس حالت میں کھایا پیا جاسکتا ہے؟

جواب: کھایا پیا جاسکتا لیکن اگر بعد میں معلوم ہو کہ سحری کا وقت ختم ہوگیا تھا تو اس کی قضا کرے گا۔

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات جن کی جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی کی صدارت میں ڈاکٹر، حکیم اور علما نے دئے ہیں۔

سوال۔1۔ شب قدر میں کون سی عبادت زیادہ بہتر ہے؟ فیضان سلطان پور

جواب۔ شب قدر میں کوئی بھی نیک کام یا عبادت ہزار مہینوں کے ثواب والی ہوگی۔ خاص طور سے چار رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھنا ہر رکعت میں الحمد کے بعد انا انزلنا اور قل ھو اللہ کی سورت دس دس بار پڑھنا بہت ثواب والا ہے یا صرف سورہ قدر تین بار پڑھنا اس میں بھی بہت ثواب ہے۔

سوال۔2 بیماری اور معذوری کے سبب عید کی نماز پڑھنے مسجد نہیں جاسکتا ہوں تو کیا گھر پر عید کی نماز پڑھی جاسکتی ہیں؟ اعجاز کاکوری

جواب۔ گھر پر دو یا زیادہ سے زیادہ چار رکعت نماز چاشت کی ایک سلام کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

سوال۔3 عید میں پڑھی جانے والی چاشت کی نماز میں کیا پڑھا جائے گا؟ آصف اعظم گڑھ

جواب۔ پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، دوسری رکعت میں والشمس تیسری رکعت میں واللیل اور چوتھی رکعت میں والضحیٰ پڑھیں بہت ثواب ہے۔ اور اگر نہ آتا ہو تو ہر رکعت میں تین بار یا ایک بار قل ھو اللہ پڑھیں یا جو یاد ہو پڑھ سکتے ہیں یہ نماز خاموشی سے پڑھی جائے گی۔

سوال۔4۔ کیا زکوٰۃ دو حصوں میں ادا ہوسکتی ہے جیسے ایک حصہ ہم ابھی دے دیں اور ایک حصہ رمضان کے کچھ دنوں بعد دے دیں؟ فہیم حیدر گڑھ

جواب۔ زکوٰۃ رمضان کے مہینے میں دے دینے سے زیادہ ثواب حاصل ہوگا اگر کوئی مجبوری ہے تو جتنا ہوسکتا ہے زیادہ سے زیادہ ادا کردیں باقی بعد میں ادا کرسکتے ہیں۔

سوال۔5 کیا زکوٰۃ کا پیسہ امام صاحب کو دیا جاسکتا ہے؟ مشاہد علی آر ڈی ایس او

جواب۔ اگر امام صاحب مستحق ہیں تو ان کو دیا جاسکتا ہے۔

رمضان ہیلپ لائن پر رابطہ کے لئے شام کو 2 سے 4 بجے تک کے درمیان 9807404508,9918117798۔ نمبروں پر ای۔ میل آئی ڈی COMFIRANGI MAHEL@GMAIL-. پر دینی، جسمانی مسائل کی معلومات حاصل کریں۔

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوٰۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔ جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔

سوال: گوگل پے یا فون پے سے بھیجی گئی زکوٰۃ کی رقم اگر کسی وجہ سے مستحق کو نہیں پہنچی تو کیا بھیجنے والے کی طرف سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہو جائے گی؟

جواب: جی نہیں! زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

سوال: آیت سجدہ کے آخری الفاظ نہیں پڑھے تو کیا سجدہ تلاوت واجب ہے؟

جواب: اگر وہ کلمہ پڑھا جس میں سجدہ تلاوت ہے تو واجب ہو جائے گا۔

سوال: اگر کسی بیمار نے روزے کا فدیہ دے دیا لیکن بعد میں وہ بالکل تندرست ہوگیا اور روزہ رکھنے کے قابل ہوگیا تو کیا وہ قضاء کرے گا؟

جواب: قضاء کرے گا۔

سوال: ۔ تراویح کی بھول سے دو رکعت رہ گئی اور نماز وتر شروع کردی۔ قاعدہ اولیٰ میں تراویح کی دو چھوٹی ہوئی رکعت ذہن میں آئی اب تراویح کی نیت کر کے دو رکعت کے بعد سلام پھیر دے تو کیا حکم ہے؟

جواب: یہ دو رکعت نماز تراویح میں شمار نہ کی جائے گی۔

سوال: غیر رمضان میں وتر کی نماز باجماعت پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: وتر کی نماز غیر رمضان میں جماعت کے ساتھ پڑھنا درست نہیں ہے۔

فجر کی نماز کے بعد نکلے گا گلیم کا تابوت

حضرت علیؑ کی یاد میں مجالس شروع
تابوت کی کرائی گئی زیارت

عزاداروں نے پہنے کالے لباس، تین دن رہے گا غم □ علی پلازہ میں مولائے کائنات کا ماتم کل
روضہ نجف سے 21 رمضان کو اٹھنے والا تابوت سجے گا آج □ ہفتہ کو صبح 3 بجے مجلس کے بعد نکلے گا تابوت کا جلوس

پرانے لکھنؤ کے چوک واقع امام باڑہ آغا باقر میں 18 رمضان کو حضرت علیؑ کی شب شہادت کے موقع پر تابوت کی زیارت کرائی گئی۔

لکھنؤ۔ امام حضرت علیؑ کو ضربت لگنے کی یاد میں جمعرات کو تڑکے فجر کی نماز کے بعد کاظمین واقع مسجد کوفہ سے گلیم (کمبل) میں تابوت نکالا جائے گا۔ یہ تابوت پاٹا نالہ واقع امام باڑہ حکیم سید محمد تقی لگایا جائے گا۔

ابن ملجم نے حیدر کو مارا، روزہ دار و قیامت کے دن ہیں۔ تم چھتا ہے مولا تمہارا روزہ دار و قیامت کے دن ہیں۔ امیر المومنین حضرت علیؑ کی شہادت کی یاد میں بدھ کو شہر کے امام باڑوں، کربلاؤں و مسجدوں میں مجلس و ماتم کا آغاز ہوگیا جو ہفتہ تک جاری رہے گا۔ اس غم میں عزاداروں نے کالے لباس پہن لئے ہیں۔ کربلاؤں درگاہوں، امام باڑوں اور گھروں میں کالے جھنڈے لگا دیئے گئے ہیں۔ امامؑ کی شہادت کا غم تین دن تک چلے گا۔ آج مجلسوں میں علماء سے امام کی شہادت کا واقعہ سن کر عزاروں کی آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔ کربلا عظمت الدولہ بہادر مہدی گنج میں مجلس کو مولانا کلبین جواد نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا ہے کہ یتیموں کے حقوق کا خیال رکھو اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اور ان سے بھلائی سے پیش آؤ۔ مجلس کے بعد شبیہ تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ کل کی مجلس کو مولانا عباس ارشاد نقوی رات 8 بجے خطاب کریں گے۔ روضہ کاظمین واقع مسجد کوفہ میں مولانا بلال کاظمی اور مولانا میثم زیدی نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کے بعد ماتمی دستہ مولانا علیؑ کو پرسہ پیش کریں گے۔ حیدر مسجد نیو حیدر آباد میں منعقد مجلس کو مولانا عباس ارشاد نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت علیؑ نے فرمایا ہے کہ ہمیں اپنے دشمن کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنا چاہئے۔ شبیہ نجف رستم نگر و امام باڑہ ام البنین منصور نگر میں مولانا مرزا جعفر عباس نے مجلس کو خطاب کیا۔ مسجد مرزا زین محمود نگر میں مغرب کی نماز کے بعد مولانا فضل عباس نے مجلس کو خطاب کیا۔ کربلا منشی فضل حسین حیدر گنج و مفتی صاحب کی مسجد بجاج مین مولانا یعسوب عباس نے مجلس کو خطاب کیا۔ امام باڑہ آغا باقر چوک میں مولانا علی متقی زیدی مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ پروگرام کا انعقاد انجمن سجادیہ نے کیا تھا۔ ہادی لین سرفراز گنج میں مجلس کو مولانا ابو طالب مہدی نے خطاب کیا۔

حضرت علیؑ کی شہادت کے سلسلے میں نخاس واقع علی پلازہ میں مولائے کائنات کا ماتم عنوان سے ایک مجلس کا انعقاد کیا جائے گا۔ مجلس کے بانی پرویز نے بتایا کہ مجلس کو مولانا فیض عباس مشہدی رات 9 بجے خطاب کریں گے۔

لکھنؤ ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے 19 ویں 21 ویں رمضان کے جلوسوں کے سلسلے میں آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس سے ان کی رہائش گاہ اودھ پوائنٹ نخاس پر ملاقات کی۔

قرآن مغفرت اور اللہ سے ہم کلامی کا ذریعہ: حافظ محمد حزقیل

کم عمر بھائیوں حافظ ابوالحسن اور علی حسن نے تراویح سنانے کی سعادت حاصل کی

لکھنؤ: 19 مارچ (پی این ایس) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے شعبۂ حفظ کے متعلم، حافظ ابوالحسن اور ان کے برادر علی حسن بن لئیق حسن نے کم عمری کے باوجود پہلی مرتبہ نماز تراویح میں بطرز حدر قرآن کریم مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ بابرکت محفل 17 رمضان المبارک 1446ھ، مطابق 18 مارچ 2025ء، بروز بدھ، شب 10 بجے مکی گنج، لکھنؤ میں ایک خوبصورت ہال میں منعقد ہوئی، جہاں علما، حفاظ اور مقامی افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے سینئر استاذ حافظ محمد حزقیل نے تراویح کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک میں نماز تراویح کی خاص اہمیت ہے، کیونکہ یہ عبادت گناہوں کی مغفرت اور قرآن کریم کی برکتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ قرآن کریم کو حفظ کر کے نماز تراویح میں سناتے ہیں، وہ دین کی بڑی خدمت انجام دیتے ہیں۔ حافظ محمد حزقیل نے حافظ ابوالحسن اور علی حسن کو خصوصی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ کم عمری میں قرآن کریم کو مکمل کرنا اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ انہوں نے والدین اور اساتذہ کی محنت کو بھی سراہا اور دعا کی کہ یہ بچے آگے چل کر دین کی مزید خدمت انجام دیں۔ تقریب کے دوران دونوں بچوں کی گلپوشی کی گئی، جبکہ رشتہ داروں، اساتذہ اور مقتدیوں نے انہیں مبارکباد دی۔ والدین اور خاندان کے دیگر افراد نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے لیے ایک ناقابل فراموش لمحہ ہے۔ اس موقع پر مدرسہ عالیہ فرقانیہ، مسجد ایک منارہ، اور مرکزی جمعیۃ الحفاظ، اکبری گیٹ، چوک لکھنؤ کے علما اور حفاظ نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں بچوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

نرسنگ ہوم اسوسی ایشن امبیڈکر نگر کے زیر اہتمام ہولی ملن تقریب

امبیڈکر نگر۔ نرسنگ ہوم اسوسی ایشن امبیڈکر نگر کے زیر اہتمام ہولی ملن تقریب ہوٹل سائی پلازہ میں اختتام پذیر ہوئی جس میں اسوسی ایشن کے تمام ممبران نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ شرکت کی اور ایک دوسرے کو گلے لگا کر مبارکباد دی اور ہولی کی مبارکباد دی۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر مکل ترپاٹھی کے ہولی گیت سے ہوا۔ سینئر ڈاکٹر ڈاکٹر راجیو اپادھیائے نے ہولیکا دہن اور ہولی کے جشن کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کی جس کے بعد ڈاکٹر سریتا گپتا نے ایک مدھر گانا گایا۔ ڈاکٹر آر سی گپتا، صدر نے بھی ہولی کے جشن پر گیت گائے۔ مسز انجو گپتا اور ڈاکٹر راشی کی طرف سے ایک جوڑی گانا پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر ششی کانت نے ہولی پر ایک ادبی گیت بھی سنایا۔ آخر میں سرجن ڈاکٹر وجے تیواری نے اپنے گدگدانے گانوں سے حاضرین کو خوب ہنسایا۔ آرتھوپیڈک ماہر ڈاکٹر آلوک پانڈے نے بھی ہولی پر اپنی شاعری کی تلاوت پیش کی۔ ایڈیشنل چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر اے کے گپتا نے ہولی پر ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنے اور بھائی چارہ برقرار رکھنے کا پیغام دیا۔ بنیادی طور پر ڈاکٹر مسز کے پی دویدی، ڈاکٹر آشتوش دویدی، ڈاکٹر نہاریکا، ڈاکٹر آر وی

سنگھ، ڈاکٹر بی کے مشرا، ڈاکٹر امیت پٹیل، ڈاکٹر شوبیتا، ڈاکٹر کے پی گپتا، ڈاکٹر وندنا گپتا، ڈاکٹر ٹی فاطمہ، ڈاکٹر وجے، ڈاکٹر ریوش، ڈاکٹر یاش ایم اے، ڈاکٹر جے پی سنگھ، ڈاکٹر راجیش گپتا، ڈاکٹر آسیہ، ڈاکٹر پشپا ورما، ڈاکٹر اروند موریہ، ڈاکٹر آر ایس موریہ، ڈاکٹر کمار، ڈاکٹر برجیش ورما، ڈاکٹر انکت اور شبنم ساہو وغیرہ اس تقریب میں موجود تھے۔ تقریب کے آخر میں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر بلدیرائی ضلع سلطان پور میں سپرنٹنڈنٹ تعینات ڈاکٹر رمیش یادو (جو جلال پور ضلع امبیڈکر نگر کے ساکن تھے) کے اچانک انتقال پر دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور ان کی روح کے ایصال ثواب کے لیے خدا کے حضور دعا کی گئی۔

رمضان المبارک میں دوہری ہوجاتی ہیں مسلم خواتین کی ذمہ داریاں

لکھنؤ: 19 مارچ (پی این ایس) رمضان کا بابرکت مہینہ ہمیں ایک بار پھر نصیب ہوا ہے۔ اس ماہ میں مسلم مرد و خواتین انتہائی عجز و انکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے روزے رکھتے ہیں۔ باقاعدہ پنج وقتہ نمازوں کا اہتمام کرتے ہیں، قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں، ذکر و اذکار میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت گزارتے ہیں، دنیاوی زندگی کے لئے روزمرہ کی ان کی دوڑ دھوپ کم ہوجاتی ہے اور وہ یکسوئی کے ساتھ اللہ کی عبادت میں اپنا زیادہ تر وقت گزارتے ہیں۔ لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی ایک سچائی ہے کہ رمضان کے مہینہ میں مسلم خواتین کی ذمہ داری دوہری ہوجاتی ہے۔ انہیں جہاں ایک طرف روزہ، نماز، تلاوت قرآن کریم اور ذکر و اذکار اور دیگر نوافل کی بجا آوری میں دن و رات کا زیادہ تر حصہ گزارنا پڑتا ہے، وہیں، انہیں گھروں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنے سے لے کر افطار و سحری میں انواع و اقسام کی ماکولات و مشروبات کی منصوبہ بندی کرنا اور پھر انہیں تیار کرنا اور وقت پر انہیں دسترخوان پر سجا دینا ہوتا ہے۔ اسی کے ساتھ انہیں اپنے بچوں کی دیکھ بھال بھی کرنا ہوتی ہے اور شاپنگ کے لئے بازاروں کا رخ بھی کرنا پڑتا ہے۔ مسلم خواتین رمضان کے مہینہ میں اپنی مصروفیتوں کو لے کر پریشان ہوجاتی ہیں یا پھر وہ خوشی بخوشی اپنے سارے کام انجام دیتی ہیں، اس سلسلہ میں 'پی این ایس' نے کچھ خواتین سے فون پر رابطہ کیا اور ان سے ان کا حال دل جاننا چاہا تو ان سبھوں نے رمضان میں اپنی مصروفیتوں کے تئیں اطمینان کا اظہار کیا۔ اسی ضمن میں راجدھانی کے مکہ گنج سیتاپور روڈ پر رہنے والی اسماء محفوظ سے جب 'پی این ایس' نے فون پر رمضان کے ماہ میں ان کا شیڈول جاننا چاہا اور پوچھا کہ کیا اس سے آپ کو کوئی پریشانی ہوتی ہے تو اسماء نے جواب دیا کہ رمضان میں تو شیڈول اور بھی اچھی طرح سے پورا ہوجاتا ہے اور کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ دل میں خوشی ہوتی ہے اور دلچسپی ہوتی ہے، طرح طرح کا کھانا بنانے میں ایک الگ ہی مزہ آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی دلچسپی اور خوشی ہوتی ہے کہ یہاں خود بخود ذہن میں آجاتا ہے کہ سحری اور افطار کے لئے کیا کیا بنانا ہے۔ بازار میں خریداری کرنے کی بات پر اسماء کہتی نے کہا کہ ہم رمضان سے پہلے ہی زیادہ تر خریداری کر لیتے ہیں اور اگر پھر بھی ضرورت پڑتی ہے تو چلے جاتے ہیں۔

عاشق کے ساتھ مل کر شوہر کا قتل کیا

لاش کے 15 ٹکڑوں کو سیمنٹ ڈرم میں بند کیا

میرٹھ: اتر پردیش کے ضلع میرٹھ ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ دراصل مسکان رستوگی نام کی ایک خاتون نے اپنے عاشق ساحل شکلا کے ساتھ مل کر اپنے شوہر سوربھ راجپوت کو وحشیانہ طریقے سے قتل کردیا۔ دونوں نے سوربھ کو چاقو سے وار کر کے قتل کرنے کے بعد اس کے جسم کے 15 ٹکڑے کیے، پھر ان ٹکڑوں کو ایک ڈرم میں رکھ کر اسے سیمنٹ سے سیل کردیا تاکہ بدبو نہ پھیلے۔ اتنی خوفناک واردات انجام دینے کے بعد مسکان رستوگی اپنے بوائے فرینڈ ساحل کے ساتھ ایک ہل اسٹیشن چھٹی منانے چلی گئی۔ تفصیلات کے مطابق سوربھ جو اصل میں برہم پوری تھانہ حلقے کے اندرا نگر سیکنڈ کا رہنے والا تھا، تقریباً ہر روز کسی نہ کسی بات پر اپنے گھر والوں سے جھگڑا کرتا تھا۔ اس کے بعد اس کے گھر والوں نے اسے بے دخل کردیا۔ سوربھ اور اس کی بیوی مسکان رستوگی گذشتہ تین سال سے اندرا نگر کالونی میں کرائے پر رہ رہے تھے۔ سوربھ امریکہ میں جہاز پر کام کرتا تھا، اس وقت وہ لندن میں تھا۔ تقریباً ایک ماہ قبل سوربھ چھٹیاں لے کر اپنی بیوی کی سالگرہ منانے بھارت آیا تھا۔ سوربھ کا بھائی راہل پچھلے کچھ دنوں سے اپنے بھائی کو فون کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن فون نہیں لگ رہا تھا اور بے حد پریشان تھا۔ راہل منگل کو اپنے بھائی کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کے لیے اس کے کرائے کے مکان پر پہنچا۔ اس مکان پر کوئی نہ ملا جس پر اس نے اپنی بھابھی سے فون کر کے بھائی کے بارے میں پوچھا۔ اس پر بھابھی نے کہا کہ وہ اپنی والدہ کے گھر آئی ہے، انہیں کوئی جانکاری نہیں ہے۔ بھابھی کا لاپرواہی بھرا جواب سن کر راہل کو اپنے بھائی کی اور بھی زیادہ فکر ہونے لگی۔ راہل مکان کے قریب ہی تھا کہ اچانک اس کی بھابھی ایک نوجوان کے ساتھ وہاں پہنچی۔ اس کے بعد راہل نے پھر اپنی بھابھی سے اپنے بھائی کے بارے میں پوچھا جس کا وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکی۔ مزید یہ کہ راہل نے اپنی بھابھی کو دوسرے نوجوان کے ساتھ دیکھ کر کچھ عجیب محسوس کیا۔ راہل نے اپنی بھابھی مسکان رستوگی سے اس کے ساتھ آنے والے نوجوان کے رشتے کے بارے میں پوچھنے کی کوشش کی جس پر وہ خاموش رہی۔ اس کے بعد راہل نے ان دونوں کو پکڑ لیا اور ان سے اپنے بھائی کے بارے میں جانکاری اکٹھا کرنا شروع کردیا۔ کچھ دیر تک مسکان یہ کہہ کر گمراہ کرتی رہی کہ اس کا شوہر کہیں غائب ہوگیا ہے۔ لیکن بعد میں گھر سے آنے والی بدبو کی وجہ سے راہل اپنے ہوش کھو بیٹھا۔ اسے کمرے میں رکھے بڑے ڈرم سے آرہی بدبو سے شبہ ہوا۔ ڈرم مکمل طور پر لوہے کے بڑے ڈھکن اور سیمنٹ سے بھرا ہوا تھا۔ اس کے بعد راہل نے شور مچایا جس کی وجہ سے آس پاس کے لوگ وہاں جمع ہو گئے اور مسکان اور اس کے ساتھ موجود نوجوان کو پکڑ لیا۔ اس دوران پولیس کو بھی اطلاع دی گئی۔ پولیس نے سوربھ کی بیوی مسکان رستوگی اور اس کے ساتھی سے سختی سے پوچھ گچھ کی تو سارا راز کھل کر سامنے آگیا۔ پوچھ گچھ کے دوران مسکان نے جو انکشاف کیا وہ رونگٹے کھڑا کر دینے والا ہے۔ اس نے اپنے شوہر سوربھ کو عاشق ساحل شکلا کے ساتھ مل کر قتل کردیا کیوں کہ وہ ان دونوں کے تعلقات میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ قتل کرنے بعد دونوں نے مل کر اس کی لاش کے 15 ٹکڑے کیے اور پھر ان ٹکڑوں کو ڈرم میں رکھ کر اسے سیمنٹ اور ڈھکن سے سیل کردیا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈرم کو اتنی مضبوطی سے سیل کیا گیا تھا کہ پولیس کو نعش کو ڈرم سے نکالنے کے لیے کافی مشقت کرنی پڑی۔ ایس پی سٹی کا کہنا تھا کہ ڈرم سیمنٹ سے جام کر دیا گیا تھا۔ اس لیے لاش کو نکالنے کے لیے پولیس کو کافی محنت کرنی پڑی۔ پولیس نے ڈرل مشین سے ڈرم توڑ کر نعش کو باہر نکالا۔ اب تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ بیوی نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر شوہر کو قتل کردیا کیونکہ وہ ان کے ناجائز تعلقات میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ مسکان نے پڑوسیوں کو بتایا تھا کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ٹور پر جارہی ہے۔ ایس پی سٹی آیوش وکرم سنگھ نے بتایا کہ دیر شام پولیس کو اندرا پورم میں قتل کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور جانچ اور پوچھ گچھ کے بعد پتہ چلا کہ مرچنٹ نیوی میں کام کرنے والا سوربھ راجپوت 4 مارچ کو اپنے گھر آیا تھا، تب سے وہ لاپتہ تھا۔ شک کی بنیاد پر سوربھ کی بیوی مسکان اور اس کے عاشق ساحل سے پوچھ گچھ کی گئی اور انہوں نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ ساحل نے 4 مارچ کو ہی سوربھ کو چاقو سے وار کر کے قتل کیا تھا۔ قتل کے بعد لاش کو ٹکڑوں میں کاٹ کر ڈرم میں بھر کر سیمنٹ سے سیل کر دیا گیا۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مسکان اور ساحل کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

لکھنؤ بنارس ایکسپریس میں روایتی ریک کی جگہ جدید ایل ایچ بی ریک لگائے گی

لکھنؤ۔ لکھنؤ ریلوے 22 مارچ اور 15107 سے گورکھپور سے چلنے والی ٹرین نمبر 15080 اور 15079 گورکھپور پاٹلی پترا گورکھپور ایکسپریس اور 15108 بنارس لکھنؤ بنارس اور 3 مارچ سے 15108 بنارس لکھنؤ بنارس ایکسپریس میں روایتی ریک کی جگہ جدید ایل ایچ بی ریک لگائے گی۔ جس کی وجہ سے ٹرین نمبر 15080 اور 15079 گورکھپور پاٹلی پترا گورکھپور غیر ریزروڈ ایکسپریس میں 7 ریزرو ڈبے اور ٹرین نمبر 15107 اور 15108 بنارس لکھنؤ بنارس ایکسپریس میں 1 عام سیکنڈ کلاس کوچ کا اضافہ کیا جائے گا۔ ریک کے نظرثانی شدہ ڈھانچے کے مطابق، 22 مارچ سے، 15080 اور 15079 گورکھپور پاٹلی پترا گورکھپور ایکسپریس میں 1 جنریٹر کم لگیج وین، LSLRD1، 7 جنرل سیکنڈ کلاس کوچز اور 10 ریزروڈ چیئر کار کوچ سمیت کل 19 ڈبے شامل کیے جائیں گے۔ اسی طرح، ریک کے نظرثانی شدہ ڈھانچے کے مطابق، 23 مارچ سے، 15107 اور 15108 بنارس لکھنؤ بنارس ایکسپریس میں کل 16 ڈبے شامل کیے جائیں گے، جن میں 1 جنریٹر کم لگیج وین، 1 ایل ایس ایل آر ڈی، 5 جنرل سیکنڈ کلاس، 8 سیکنڈ کلاس چیئر کار اور 1 ایئر کنڈیشنڈ گاڑی شامل ہے۔

لکھنؤ ٹرین نمبر 11109 ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی لکھنؤ انٹرسٹی 30 اپریل تک منسوخ رہے گی۔ جبکہ ٹرین نمبر 11110 لکھنؤ ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی انٹرسٹی 20 مارچ سے یکم مئی تک منسوخ رہے گی۔ لکھنؤ بھاکھنڈے کلچرل یونیورسٹی کے شعبہ گلوکاری کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی ویبینار بدھ کو اختتام پذیر ہوا۔ ویبنار کے پہلے سیشن کی صدارت ممتاز پروفیسر مدھوبٹ میلنگ نے کی اور کلیدی مقررین میں پروفیسر لاونیا کیرتی سنگھ اور چیارا ابار بیری فلورنس، اٹلی سے تھیں۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مقررین نے ہندوستانی تعلیم کی روایتی اقدار اور عالمی سطح پر موسیقی کے تبادلے پر بات کی۔ دوسرے سیشن کے مقررین ڈاکٹر جیوتی مشرا اور بھاکھنڈے سنسکرت یونیورسٹی کے فیکلٹی ہیڈ پروفیسر سریشتی ماتھر تھے۔ گفتگو کے دوران دونوں مقررین نے نئی تعلیمی پالیسی اور بیرون ملک پریزنٹیشن کے چیلنجز اور اس کے حل کے بارے میں بات کی۔ بین الاقوامی ویبینار کے ذریعے تمام مقررین کا خیال تھا کہ ہندوستانی موسیقی روحانی اور گرو شاگرد نظام پر مبنی ہونے کی وجہ سے بہت سارے غیر ملکی طلباء کو راغب کرتی ہے۔

عالمی سطح پر ہندوستانی موسیقی کو کیسے فروغ دینا اور بڑھانا اس بین الاقوامی ویبینار میں بحث کا مرکزی موضوع تھا۔

ٹرمپ اور افغانستان: رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

ڈاکٹر سلیم خان

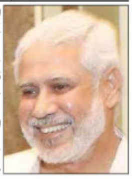

امریکی صدر نے اپنی پچھلی مدتِ کار میں سب سے حقیقت پسندانہ فیصلہ طالبان کے ساتھ گفت و شنید کا کیا تھا۔ ان کے دور میں دوحہ کے اندر امریکہ اور طالبان کے درمیان جو معاہدہ ہوا اس سے طالبان کے اقتدار میں آنے کی راہ ہموار ہوگئی۔ 2020 میں اس پر دستخط ہوگئے تھے۔ افغانستان سے امریکی انخلاءعمل 2021 میں ان کے جانشین اور حریف جو بائیڈن کی زیر قیادت مکمل ہوا تو ڈونلڈ ٹرمپ نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہہ دیا کہ یہ "ہمارے ملک کی تاریخ کا سب سے شرمناک لمحہ" ہے۔ یہ اگر درست ہے تو انہوں نے اس کی ابتداء کیوں کی؟ ان کا دعویٰ تھا کہ اگر وہ صدر ہوتے تو طالبان اور امریکی انخلاء سے مختلف انداز میں نمٹتے لیکن موصوف وہ مختلف طریقہ بتانے کی زحمت نہیں کرتے کیونکہ وہ خود اس سے ناواقف ہیں۔ ٹرمپ کے لاابالی پن اور اپنے دعووں سے مکرنے کا مظاہرہ غزہ میں ہوچکا ہے۔ ان کو جب منہ توڑ جواب دیا جاتا ہے تو اس کے حق میں جھک جاتے ہیں۔

آئے دن بے پرکی ہانکنے والے امریکی صدر کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہر جنگ کے بعد فاتح کے فیصلے نافذ ہوتے ہیں اور ہارنے والے کو انہیں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ طالبان کے ساتھ ان کا بات چیت کرنا اپنی شکست کے اعتراف کا اعتراف تھا۔ بائیڈن کا وہاں سے نکل بھاگنا طالبان کی فتحمندی تھی جو اس کی مرضی کے مطابق پایۂ تکمیل پر پہونچی۔ ٹرمپ انتظامیہ کو شکایت ہے کہ طالبان نے حزب اختلاف کے سارے رہنماؤں کو ساتھ لے کر ایک جامع حکومت کی تشکیل کیوں نہیں کی اور قطر میں طے پانے والے معاہدے کی خلاف ورزی کیوں کی؟ اس مطالبے میں کئی رکاوٹیں ہیں۔ پہلی تو یہ کہ ان رہنماؤں نے اپنے قومی مفادات سے غداری کر کے دشمنوں سے ہاتھ ملایا اور امریکہ کے دلال بن گئے تھے۔ ایسے میں امریکی شکست کے بعد ان سے بات چیت کے کیا معنیٰ؟ جبکہ خود ٹرمپ انتظامیہ نے ان لوگوں کو طالبان کے ساتھ گفت و شنید میں شریک نہیں کیا تھا۔ دوسرے ان کا عوام میں کوئی اثر و رسوخ بھی نہیں ہے۔

ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ وہ رہنما خود امریکہ کے نکل جانے کے بعد ملک سے نکل بھاگے تھے۔ جو بائیڈن نے تو کم از کم ان کو اپنے ملک میں آنے کا اجازت نامہ دے رکھا تھا جسے خود ٹرمپ انتظامیہ نے منسوخ کردیا۔ یعنی جن لوگوں کو خود ٹرمپ منہ نہیں لگاتے اور ان کی وفاداری کے صلے میں اپنے ملک کے اندر پناہ دینے کی رواداری نہیں دکھاتے ان سے طالبان کو بات چیت کر کے حکومت میں شامل کرنے کا مطالبہ نہایت مضحکہ خیز ہے۔ جہاں تک حزب اختلاف کو اعتماد میں لینے یا ان کا احترام کرنے کی نصیحت کم از کم ٹرمپ کو نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے پچھلی بار انتخاب ہارنے کے بعد اپنے حواریوں کو قصرِ ابیض پر حملے کے لیے اکسایا۔ یہاں تک کہ ان کے نائب صدر کو حمام کے راستے بھاگنا پڑا۔ اس کے بعد انھوں نے حملہ آوروں کی کھلے عام تعریف کی اور اب پھر سے منتخب ہونے کے بعد سب کو یکلخت معاف کردیا۔ بائیڈن کی آئے دن تضحیک کرنا ان کا پسندیدہ مشغلہ ہے اس کے باوجود طالبان کو حزب اختلاف کو ساتھ لے کر جامع حکومت کے تشکیل کی نصیحت بدترین منافقت ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی یہ خام خیالی ہے کہ امریکہ کو طالبان کے لیے "85 بلین ڈالر مالیت کا فوجی ساز و سامان چھوڑنے کے بجائے افغانستان میں بگرام کی ایئر بیس اپنے پاس رکھنی چاہیے تھی۔" ان کا یہ مالیاتی تخمینہ سراسر غلط ہے۔ یہ امریکہ کی طرف سے حملے کے بعد سے افغان سکیورٹی فورسز پر کیا جانے والا کل خرچ ہے۔ ٹرمپ کو چاہیے کہ وہ یوکرین اور افغانستان کے درمیان کے فرق کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ یوکرین کی مانند افغانستان نے روس کے حملے سے خوفزدہ ہو کر طالبان حکومت نے انہیں نہ تو اپنے ملک میں آنے دعوت دی تھی اور نہ خرچ کرنے کی درخواست کی تھی بلکہ امریکہ خود ایک بے بنیاد الزام لگا کر سارے نیٹو ممالک کے ساتھ وہاں چڑھ دوڑا تھا۔ اس نے اگر سوویت یونین کے انجام بد سے سبق سیکھا ہوتا تو اسے نہ ہی اس ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا اور یہ سزا بھی نہیں ملتی۔

امریکی محکمہ دفاع نے سن 2022 کی تحقیقات میں ترک شدہ فوجی آلات کی مالیت تقریباً سات بلین ڈالر ہی بتائی تھی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے مطالبے سے ایک سوئے ہوئے شیر کو جگا دیا ہے۔ طالبان اب امریکہ سے بیس سالہ مسلط شدہ جنگ میں اپنے نقصان کی بھرپائی مانگ رہے ہیں اور یہ نہایت جائز مطالبہ ہے۔ افغانستان کے اندر امریکہ کو چھوڑا ہوا اسلحہ تو وہ مالِ غنیمت ہے جس پر طالبان کا حق ہے اور اس پر دعویٰ کرتے ہوئے ٹرمپ کو شرم آنی چاہیے۔ امریکہ کی شرمناک واپسی کے فوراً بعد اگست 2021 میں ہی ٹرمپ نے کہا تھا کہ 85 بلین ڈالر میں سے "ہر ایک پیسہ" امریکہ کو واپس کیا جانا چاہیے اور اگر ایسا نہیں ہوتا تو "ہمیں غیر واضح فوجی کارروائی کر کے اسے حاصل کرنا چاہیے، یا کم از کم اس پر اتنی بمباری کی جانی چاہیے کہ اسے جہنم بنا دیا جائے۔" ٹرمپ کے پیش رو جارج ڈبلیو بش اسی ناپاک ارادے سے وہاں گئے تھے مگر ناکام و نامراد ہو کر لوٹے۔ ٹرمپ اگر اسی غلطی کو دوہراتے ہیں تو انہیں اپنے ہی ہتھیاروں سے مار کھا کر بھاگنا پڑے گا۔

افغانستان عالمی طاقتوں کا وہ قبرستان ہے جس میں برطانوی استعمار اور سوویت کی سرکار دفن ہے۔ امریکہ پہلے تو بچ گیا مگر ٹرمپ کی حماقت وہاں ایک اور قبر کا اضافہ کرسکتی ہے۔ طالبان نے ٹرمپ کی واپسی پر محتاط انداز میں امید ظاہر کی تھی کہ وہ "دوطرفہ تعلقات میں ٹھوس پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے ایک عملی نقطۂ نظر اپنائیں گے، جس سے دونوں ممالک باہمی مفاہمت کی بنیاد پر تعلقات کا ایک نیا باب کھول سکیں گے۔" افغانستان میں طالبان حکومت کے نائب وزیر خارجہ نے نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو جرأتمند لیڈر قرار دیا تھا۔ شیر محمد عباس ستانکزئی نے کہا تھا کہ 'ٹرمپ قوت فیصلہ رکھنے والے شخص ہیں، ہم ان کی حکومت سے اچھے تعلقات چاہتے ہیں'۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ٹرمپ فیصلے میں جلدبازی خارجی و داخلی طور پر امریکی عدالتوں میں بھی مسترد ہورہی ہیں۔ طالبان کے نائب وزیر خارجہ نے برملا کہا تھا کہ "دشمن اور دوست ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتے۔ امریکہ اگر دوستی چاہے گا تو ہم بھی دوستی کا ہاتھ بڑھائیں گے"۔ یہ پروقار تعلقات ایسے نہیں ہیں کہ ٹرمپ تضحیک کریں یا دھمکی دیں تب بھی مودی مسکراتے نظر آئیں۔

شیر محمد ستانکزئی نے مثال دے کر کہا کہ "ماضی میں سوویت یونین نے ہمارے لاکھوں افراد کو مارا لیکن اب ہمارے روس کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں، امریکہ کو دوحہ معاہدے کا احترام کرتے ہوئے کابل میں اپنا سفارت خانہ دوبارہ کھولنا چاہیے"۔ انہوں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ امریکی حکومت افغانستان کے منجمد اثاثے ریلیز اور طالبان رہنماؤں پر عائد پابندیاں ختم کرے۔ دخل اندازی کے خلاف ان کی دھمکی تھی کہ: ہم نے دشمنی کے دروازے بند کردیے اور امید کرتے ہیں کہ نئی امریکی حکومت بھی ہمارے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرے گی"۔ امریکہ فی الحال افغانستان کو سالانہ دو سے ڈھائی ارب ڈالر امداد دے رہا ہے اور آگے بھی ڈونلڈ ٹرمپ افغانستان کو امداد جاری رکھنا چاہتے مگر ان کا اصرار ہے کہ طالبان کو اسلحہ واپس دینا ہوگا چاہے اس کے لیے انہیں مزید رقم ہی کیوں نہ دینی پڑے۔ ٹرمپ کو طالبان کے امریکی گاڑیوں اور اسلحہ کے ساتھ پریڈ کرنا پسند نہیں ہے اور یہ دیکھ کر انہیں بہت غصہ آتا ہے مگر یہ ان کا اپنا مسئلہ ہے۔

امریکی صدر کا خیال ہے کہ امریکہ سے اچھا اور نیا فوجی ساز و سامان تو طالبان کے پاس رہ گیا لیکن ایسا اس لیے ہوا کیونکہ امریکی فوجی اسے چھوڑ کر بھاگ گئے تو اس میں طالبان کیا قصور؟ ٹرمپ نے طالبان پر یہ اوٹ پٹانگ الزام بھی لگا دیا کہ وہ ٹینکوں، گاڑیوں، ہتھیاروں اور جدید ٹیکنالوجی سمیت امریکی فوجی سامان فروخت کررہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اسے کون خرید رہا ہے؟ اور وہی سامان خود امریکہ کیوں نہیں بیچتا؟؟ اس طرح کے انگنت سوالات کا کسی کے پاس کوئی جواب نہیں ہے ایسے میں ٹرمپ کا اپنے حکام کو اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنے کا حکم دینا اور ساز و سامان کی واپسی کے لیے اقدامات کرنا ایک بے معنیٰ مشق ہے۔ انتخابی مہم کے دوران بار بار افغانستان سے امریکی فوجی ساز و سامان کی واپسی کا ذکر کرنا نہایت آسان ہے مگر عملاً اسے واپس لانا ایک ناممکن عمل ہے۔ طالبان نے اربوں کی مالیت کا امریکی اسلحہ واپس کرنے کے مطالبے کو پوری طرح مسترد کردیا ہے۔ طالبان کا واضح موقف ہے کہ وہ 2021 میں افغانستان سے نکلنے کے دوران امریکی فوجیوں کے پیچھے چھوڑا گیا کوئی بھی فوجی ساز و سامان واپس نہیں کریں گے۔ طالبان کا الٹا مطالبہ ہے کہ ہتھیار کی واپسی کا مطالبہ کرنے کے بجائے، امریکہ کو چاہیے کہ وہ داعش سے لڑنے کیلئے مزید جدید اسلحہ فراہم کرے۔ اس طرح طالبان نے ٹرمپ کو پھنسا کر امریکہ پر اپنی سفارتی برتری قائم کردی ہے۔

☆☆☆

اردو: کیوں مجھ کو بناتے ہو تعصب کا نشانہ

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

یوگی ادتیہ ناتھ کا اردو کو لے کر دیا گیا بیان سرخیوں میں ہے۔ معاملہ اسمبلی کی کاروائی میں ریجنل زبانوں کو شامل کئے جانے کا تھا۔ اس میں اردو کو چھوڑ کر باقی زبانوں کو شامل کیا گیا۔ اردو کے ساتھ سوتیلے سلوک کی اپوزیشن لیڈر سماجوادی پارٹی کے ماتا پرساد پانڈے نے مخالفت کی۔ انہوں نے صلاح دی تھی کہ ہاؤس میں سرکاری طور پر منظور شدہ زبانوں میں انگریزی کی جگہ اردو کو رکھا جائے۔ اردو اتر پردیش کی دوسری سرکاری زبان ہے۔ اردو کا نام آتے ہی یوگی ادتیہ ناتھ بھڑک گئے۔ انہوں نے سماجوادی پارٹی کے دوہرے کردار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنے بچوں کو انگلش اسکول میں اور دوسروں کے بچوں کے لئے کہیں گے اردو پڑھاؤ۔ یہ انہیں مولوی بنانا چاہتے ہیں، کٹھ ملاپن کی جانب ملک کو لے جانا چاہتے ہیں۔ نہیں چلے گا ہم انہیں سائنٹسٹ، انجینئر بنانا چاہتے ہیں۔

سماجوادی پارٹی کی تجویز پر تو بحث ہوسکتی ہے کہ "انگریزی کی جگہ اردو کو رکھا جائے" مگر یوگی کو حزب اختلاف کی صلاح پر اتنا غصہ نہیں تھا جتنا اردو کو شامل کئے جانے کی مانگ پر تھا۔ اگر انکا ردعمل قانون سازی کے کام کی زبان کے طور پر انگریزی کو برقرار رکھنے کا ہوتا تو وزیر اعلیٰ آسانی سے انگریزی کو رکھتے ہوئے اردو کی مانگ کو منظور کرسکتے تھے۔ اسمبلی میں قانون سازی کے کام کے لئے منظور شدہ زبانوں کی تعداد طے نہیں ہے، جس کی وجہ سے انگریزی کو ہٹا کر ہی اردو کو جگہ دی جاسکتی ہو۔ یوگی حکومت سوچ سمجھ کر ریجنل زبانوں کی شمولیت کے ذریعہ اردو کو نظر انداز کرنے کا پیغام دینا چاہتی تھی۔ یوگی کے اردو کی سماجی وتہذیبی افادیت پر حملے نے انکی مخاصمت کو پوری طرح عیاں کر دیا ہے۔ اسدالدین اویسی نے اس پر چٹکی لیتے ہوئے کہا کہ یوگی نے تو اردو پڑھی نہیں ہے تو پھر وہ سائنٹسٹ کیوں نہیں بن سکے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں پارلیمنٹ کی کاروائی میں دوسری ریجنل زبانوں کے ساتھ اردو کو شامل کیا گیا ہے۔

اتر پردیش اسمبلی میں اردو کی مخالفت کا یہ پہلا موقع نہیں ہے۔ یہاں کئی مرتبہ اردو میں حلف لینے والے ممبران اسمبلی کو اس سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آنجہانی این ڈی تیواری نے جب 1989 میں اردو کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان بنانے کا اسمبلی میں بل پیش کیا تھا تب بھی اس کی زبردست مخالفت ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے ایک وزیر نے بھی اردو کی مخالفت میں تقریر کی تھی۔ اس وقت تو حالات پھر بھی بدلے ہوئے ہیں اور یوگی آدتیہ ناتھ مسلم دشمنی کے لئے جانے جاتے ہیں۔ زبان کی سیاست میں بی جے پی اور اس کے پیشرو جن سنگھ نے ہمیشہ اتر پردیش میں اردو کی مخالفت کی ہے۔ اس کے باوجود یہاں جنمی اردو نہ صرف ہندوستانی زبان ہے بلکہ اتر پردیش کی بھی زبان ہے۔ آر ایس ایس، بی جے پی کی فرقہ وارانہ لسانی سیاست انگریزوں کے دور سے ہی ایک طرف اردو کو مسلمانوں تک محدود کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے اور دوسری طرف اسے تعلیم اور ثقافت کی ترقی کے لیے فضول قرار دے کر اسے ختم کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ یہ ایک طرح سے وہی دلیل ہے جو انہی طاقتوں نے بابری مسجد کو گرانے کا پروپیگنڈا کیا تھا کہ یہ مسجد نہیں تھی اس لیے اسے گرایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اردو کی کوئی سماجی و ثقافتی افادیت نہیں ہے، لہٰذا اسے نظر انداز کردینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا اردو کو مولوی بننے کا مترادف بنانا اور بنیاد پرستی سے جوڑنا اسی کوشش کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔

اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے وزیر اعلیٰ کے غصے پر اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا، وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ اردو بنیاد پرست پیدا کرتی ہے۔ میں ان الفاظ پر اعتراض کرتا ہوں اور پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اردو کے عظیم شاعر فراق گورکھپوری بھی بنیاد پرست تھے یا اردو کا علم رکھنے والے مشہور ناول نگار منشی پریم چند بھی بنیاد پرست تھے؟ یا پھر یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں پڑھنے والے طلبہ بھی بنیاد پرست ہیں؟ لیکن، وزیر اعلیٰ یوگی پر ان دلیلوں کا کوئی اثر ہوتا نظر نہیں آرہا ہے۔ اس کی سادہ سی وجہ یہ ہے کہ یوگی کا رویہ کسی لاعلمی یا حقائق سے ناواقفیت کا نتیجہ نہیں ہے۔ یہ ان کی نفرت کی سیاست کے حصے کے طور پر دانستہ طور پر اپنایا گیا موقف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے ساتھ دینی مدارس کی بھی مخالفت کی جا رہی ہے۔ بغیر یہ سوچے کہ مدارس دینیہ بنیادی تعلیم کے فروغ کا وہ کام کررہے ہیں جو حکومت نہیں کرپا رہی ہے۔

سنگھ، بی جے پی کی فرقہ وارانہ لسانی سیاست کی جڑ میں انگریزوں کی بنائی ہوئی ہندی اور اردو کی جھوٹی نفرت یا پائنری ہے۔ جس کی آر ایس ایس اور بی جے پی وارث رہی ہے بلکہ اسے مزید آگے بھی بڑھایا ہے۔ جہاں ہندی کے مفاد کے نام پر اردو کو دبانے کی سیاست کی جاتی ہے، جس کا ثبوت آدتیہ ناتھ کا موقف ہے۔ لیکن نام نہاد قومی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کی ثقافتوں کو اس طرح بیگانہ کیا جانا، اردو کے معاملے میں فرقہ وارانہ اصرار کی وجہ سے زیادہ شدید ہوسکتی ہے، لیکن یہ اسی تک محدود نہیں ہے۔ درحقیقت ہندی کے علاوہ کم و بیش تمام ہندستانی زبانوں کے ساتھ اس فرقہ وارانہ لسانی سیاست کے رویہ کا یہی سلوک ہے۔ جبکہ ہندی، اردو میں رسم الخط کے علاوہ کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کے بغیر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتی۔ البتہ ہندی کو مشکل اور معیاری بنانے کے لئے اس میں سنسکرت، پالی اور پراکرت کے الفاظ کو شامل کیا جاتا ہے۔ وہیں اردو کو فارسی اور عربی کے الفاظ مشکل بناتے ہیں۔

یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ جس وقت یوگی آدتیہ ناتھ اردو کو بنیاد پرستی کی زبان قرار دیتے ہوئے اس پر حملہ کررہے تھے، اسی وقت مودی حکومت کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نام نہاد قومی تعلیمی پالیسی اور اس سے متعلق کئی فیصلے مسلط کرنے کے لیے جنوب میں تامل ناڈو حکومت کے خلاف بھرپور جنگ چھیڑ دی تھی۔ اس جنگ میں مرکز کا اہم ہتھیار ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کے پروپیگنڈے کے علاوہ تعلیم کے لیے مرکزی فنڈز کو روکنے کی دھمکی ہے۔ ریاست پر تین زبانوں کے فارمولے کو مسلط کرنا اس جنگ کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ تامل ناڈو کی حکومت اور عام طور پر جنوبی ہندوستان کا بیشتر حصہ آج کے حالات میں ان لسانی فارمولوں کو ہندی کو مسلط کرنے کی کوششوں کے طور پر دیکھتا ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ نے مرکزی حکومت پر این ای پی میں ہندی تھوپنے کا الزام لگایا۔ اس کے جواب میں مرکزی وزیر تعلیم نے کہا تمل ناڈو میں تمل ہی مرکزی زبان ہوگی۔ قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد مادری زبان کو فروغ دینا ہے۔ جبکہ بجا طور پر یہ سوال اٹھاتا رہا ہے کہ کیا نام نہاد تین زبانوں کے فارمولے میں عملاً ہندی اور انگریزی کے علاوہ کوئی تیسری زبان ملک کے وسیع ہندی بولنے والے علاقے میں کہیں بھی لاگو نہیں ہو رہی ہے؟ ہر کوئی جانتا ہے کہ ہندی، اردو بولنے والے خطہ کے ایک بڑے حصے میں، سنسکرت کو تیسری زبان کے طور پر منتخب کرنے کے نام پر، اسے عملی طور پر دو زبانوں کے فارمولے کے طور پر نافذ کیا جارہا ہے۔ یہاں سنسکرت کو دوسری ہندوستانی زبانوں کے حقوق غصب کرنے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ جبکہ سنسکرت سماج میں اپنا مقام کھوچکی ہے۔

سنسکرت کو فروغ دینے کے پیچھے فرقہ وارانہ سیاست کی بنیاد وہ کٹھ ملاپن والی سوچ ہے، جو یکسانیت کو قومی یکجہتی کے ذریعہ کی شکل میں پیش کرتی ہے۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ ہمارے جیسے معاشرے میں، جس میں مذاہب، زبانوں اور ثقافتوں کا بھرپور تنوع ہے، یکسانیت مسلط کرنے کی کوششیں قومی یکجہتی کے بجائے ٹوٹ پھوٹ کا ذریعہ بنتی ہے۔ یہ بالکل وہی ہے جو ہم مودی کے دور میں ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ اگرچہ موجودہ حکومت کو ایک رسمی حیثیت کے طور پر بار بار حلف اٹھانا پڑتا ہے کہ وہ تکثیریت پر یقین رکھتی ہے، لیکن اس نے یکسانیت اور مرکزیت مسلط کرنے کا جو عمل شروع کیا ہے وہ قومی یکجہتی کے دھاگوں کو تباہ کرنے میں مصروف ہے۔

اس کے ایک حصے کے طور پر، زبان کی فرقہ وارانہ سیاست ہندی کو ایک غالب زبان کے طور پر مسلط کر کے، دیگر تمام ہندستانی زبانوں کے ساتھ اس کے تعلقات میں نفرت کے بیج بو رہی ہے، جب کہ زبانوں کے درمیان فطری رشتے باہمی دینے اور لینے کے تعلقات ہیں، جو سب کو تقویت بخشتے ہیں، باہمی نفرت کے رشتے نہیں۔ کرناٹک اور مہاراشٹر کی سرحد پر واقع بیلگام کے علاقے میں جہاں لوگ دونوں زبانوں کے امتزاج سے ماخوذ ملی جلی زبان کا استعمال کرتے رہے ہیں، کنڑ بنام مراٹھی کے ٹکراؤ کی لسانی سیاست جو کررہی ہے زبانوں کے رشتوں میں نفرت کے بیج بوئے جانے کی ہی مثال ہے۔ ہندی کی بالادستی کے قیام سے اس کا تعلق یہ ہے کہ ہندی کی اس حیثیت کا دعویٰ زبانوں کے باہمی تال میل میں بالادستی کے ماڈل کو ہی قائم کرتا ہے۔ اس کی جڑ میں کسی کا استحصال اور کسی کے خلاف نفرت موجود رہتی ہے۔ وزیر اعظم نے جہان خسرو تقریب میں اپنی تقریر سے اردو ہندی کی اس بحث پر لگام لگانے کی کوشش ضرور کی ہے لیکن یہ بحث تھمتی ہوئی دکھائی نہیں دے رہی۔ اردو کا شکوہ اب بھی اپنی جگہ قائم ہے؛

کیوں مجھ کو بناتے ہو تعصب کا نشانہ ☆ میں نے تو کبھی خود کو مسلماں نہیں جانا

☆☆☆

کہتی ہے تجھ کو خلق خدا

گزشتہ دنوں جیسے ہی خبر آئی کہ متل کے ایرٹیل کا ایلون مسک کے اسٹارلنک سے معاہدہ ہوگیا ہے۔ سوشل میڈیا سے لے کر اخبار تک مزہ لینے لگے کہ امبانی کو اب چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سوال یہ بھی اٹھنے لگا کہ کیا ٹیلی کام سیکٹر کے بادشاہ امبانی کی سلطنت اب چھن جائے گی۔ اب امبانی مودی کے قریبی نہیں رہے یا مودی نے امبانی سے ان کا بزنس ایرٹیل کو دے دیا وغیرہ وغیرہ۔ جب یہ سب ہوگیا تب 12 مارچ کی صبح خبر آتی ہے کہ امبانی کے جیو کا بھی اسٹارلنک سے معاہدہ ہوگیا ہے۔ اب لوگوں کو سمجھ نہیں آرہا کہ مسک کی کمپنی اسٹارلنک تو ایک ہی ہے اس کے ساتھ ایرٹیل اور جیو دونوں کا معاہدہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ ہندوستانی مارکٹ میں ایرٹیل اور جیو کے درمیان تجارتی مقابلہ رہتا ہے۔ آیئے آپ کے ساتھ ہی ہم بھی یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آگے کیا ہونے والا ہے یا کہ آپٹیکل فائبر بچھانے کی ٹکنالوجی اور پالیسی کا کیا ہوگا اور کیا ہونا چاہیے۔ ہندوستان کے ٹیلی کام سیکٹر کا کیا ہوگا اور اب نیلامی سے دولت کمانے کی پالیسی اور سیاست کا کیا ہونے والا ہے۔ ایلون مسک جو اس وقت دنیا کی سب سے بڑ طاقت امریکہ کے صدر ٹرمپ کی ناک کا بال بنے ہوئے ہیں۔ ان کی ایجنسی اسٹارلنک میں ایسا کیا ہے کہ اسے ہندوستان میں لانے کے لیے ایک طرف امبانی اور ایک طرف متل ان کی ڈولی اٹھانے والے کہار بنے ہیں۔

ہوا یوں کہ جب مسک کی پالکی لے کر متل جی نکلے تو اپنی پریس ریلیز میں صرف ایرٹیل کا ذکر کیا انھوں نے یہ کہیں نہیں لکھا کہ ہمارے ساتھ جیو کا بھی اس کمپنی سے معاہدہ ہوا ہے۔ اسی طرح جب مکیش امبانی مسک کی پالکی لے کر نکلے تو انھوں نے بھی کہیں نہیں لکھا تھا کہ جیو کے ساتھ ساتھ ایرٹیل کا معاہدہ ہوا ہے۔ دونوں کمپنیاں ہندوستان میں مل کر کام کریں گی۔ آیئے کچھ اور آگے بڑھتے ہیں۔ اس بار مسک دہلی بھی نہیں آئے بلکہ واشنگٹن میں ہی بال بچوں کے ساتھ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی۔ واشنگٹن دورہ کے بعد حکومت ہند نے جو بیان جاری کیا اس میں تو کچھ بھی نہیں لکھا تھا کہ ٹیلی کام شعبہ میں مل کر کام کریں گے یا مسک کی اسٹارلنک ہندوستان کے غریبوں کا بھلا کرنے والی ہے۔ اس بیان میں صرف اتنا لکھا گیا تھا کہ ٹیلی کام شعبہ میں اگلی نسل کی ٹکنالوجی فروغ دینے کے لیے امریکی نیشنل سائنس فاؤنڈیشن اور ہندوستان کی کئی سائنس ایجنسیاں مل کر کام کریں گی۔

ایک وقت ایسا بھی تھا۔ جب ہندوستان نے بزنس کے لیے امریکہ کے صنعت کار اور سرمایہ کار دہلی آیا کرتے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملتے تھے۔ تصاویر لیتے تھے اور تصویر کو لے کر مسک کو بتایا جاتا تھا کہ اب ہندوستان کی یہ حیثیت ہوگئی ہے۔ ہندوستان کے بازار میں ہندوستان کی شرائط پر آنا ہوگا لیکن اس بار مسک ملنے بھی نہیں آئے۔ خبر پھیل جاتی ہے کہ ٹیسلا کا شوروم کھل رہا ہے۔ کبھی خبر آجاتی ہے کہ ایرٹیل اور جیو کا مسک کی اسٹارلنک سے معاہدہ ہورہا ہے۔ اسٹارلنک مسک کی کمپنی اسپیس ایکس کا ہی ایک حصہ ہے۔ اس وقت جتنے بھی سیٹلائٹس زمین کا چکر لگا رہے ہیں اس میں سے دوتہائی تو صرف ایلون مسک کے ہیں۔ 6 ہزار سے زائد سیٹلائٹس خلاء میں بھیجنے والے مسک نے جو اسٹارلنک بنائی ہے اس سے انٹرنیٹ کی رفتار تیز ہونے لگی ہے۔ اس کا نٹ ورک بار بار بند نہیں ہوتا۔ سیدھے سٹیلائٹس سے آپ کے گھر میں انٹرنیٹ پہنچ جاتا ہے۔ دنیا بھر میں اس کے چالیس لاکھ صارفین کمپنیاں ہیں

2018ء میں مسک نے اسٹارلنک کے لیے سٹیلائٹ بھیجا اس وقت حکومت ہند آپٹیکل فائبر بچھانے میں لگی تھی۔ اس طرح بچھانے جارہی تھی کہ پتہ ہی نہ ہو کہ مسک کیا کررہے ہیں۔ کس طرح کی نئی ٹیکنالوجی دستک دے رہی ہے۔ 2020ء میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے اعلان کردیا کہ ایک ہزار دن میں ہندوستان کے ہر گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے جوڑ دیں گے۔ 2020ء میں مودی جی نے کہا کہ ہندوستان کے 6 لاکھ گاؤں 1000 دن کے اندر جوڑ دیئے جائیں گے بتایئے کیا اب تک سارے گاؤں جوڑے جاچکے ہیں؟ آج ساڑھے چار سال بعد جیو کہہ رہا ہے کہ دور دراز کے علاقوں کو جوڑنے میں اسٹارلنک مدد کرے گا تو کچھ کمال دکھا آپ کو۔

جاری۔۔۔

خوش اسلوبی سے گزر گئی جمعہ کے دن ہولی بھی، انسانیت ہوگئی سربلند

عبید اللہ ناصر

بے یقینی ڈر خوف اور کشمکش کے ماحول میں جمعہ کے دن پڑنے والی ہولی بخیریت گزر گئی اک دکا واقعات ہوئے بھی تو یہ افسوسناک ہوتے ہوئے بھی ناگزیر ہوجاتے ہیں ہولی کے ہڑدنگیوں کے ہاتھوں کچھ موتیں بھی ہوئیں جن میں ہندوؤں کے گھر کے چراغ بھی بجھے اور مسلمان کے گھر کے بھی یہاں تک کہ تہوار کے دن بھی اپنا فرض ادا کررہے کچھ پولیس والے بھی فرض پر شہید ہوگئے۔ اس سال جمعہ کے دن کوئی پہلی بار ہولی نہیں پڑی ہے مگر ہندوؤں اور مسلمانوں نے ہمیشہ خود ہی باہمی رضامندی سے ہولی کے جلوس کا وقت کم کردیا اور جمعہ کی نماز کا وقت بڑھا دیا مگر اس بار سنبھل کے سرکل افسر انج چودھری جنھیں فلمی پولیس والا سنگھم بننے کا بھی شوق ہے پہلوانی کا بھی اور ہندو ہردے سمراٹ" بننے کا بھی اپنی حد سے تجاوز کرتے ہوئے بیان جاری کردیا کہ ہولی سال میں ایک بار پڑتی ہے اور جمعہ کا دن باون بار آتا ہے اس لئے مسلمان اگر رنگوں سے پرہیز کرنا چاہتے ہیں تو وہ گھر میں ہی جمعہ کی نماز ادا کریں ان کے اس بیان پر سبکدوش پولیس افسروں سمیت سبھی نے ناراضگی ظاہر کی خود سنبھل کے ضلع مجسٹریٹ اور کپتان پولیس نے انہیں مزید کوئی بیان جاری کرنے سے روک دیا مگر یوگی نے انکی حمایت کی جو کوئی نئی یا انہونی بات نہیں ہے ان کے دل و دماغ میں مسلم دشمنی کوٹ کوٹ کر بھری ہے اس سے قبل وہ جسٹس یادو کے بھی مسلم دشمن بیان کی حمایت کرچکے تھے حالانکہ ہندستان کے چیف جسٹس نے ان کی سرزنش کی تھی۔ بہرحال ہندستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں نے ایک بار پھر ثابت کردیا کہ سیاستدان سیاسی فائدے کے لئے چاہے جتنا زہر بوئیں وقتی سیاسی فائدہ بھی اٹھالیں لیکن وہ "ہندوستانیت" کی روح کو مار نہیں سکتے ہیں اسی ماحول میں متھرا کی بانکے بہاری مندر کے ذمہ داروں کے بیان کی بھی دل کھول کر تعریف کرنے پڑیگی فرقہ پرست شرپسند عناصر نے دباؤ ڈالا کہ وہ ٹھاکر جی کی مورتی کو پہنایا جانے والا کپڑا مسلم درزیوں سے نہ لیں مگر انہوں صاف انکار کرتے ہوئے کہہ دیا کہ برسہا برس سے یہ کپڑے مسلم درزی ہی فراہم کرتے آئے ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہیگا مندر مذہب کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کریگا۔ یہ ان متھادھیشوں کے منہ پر طمانچہ ہے، جو مذہبی لبادہ اوڑھ کر نفرت کی کھیتی کرتے ہیں۔

سبھی مذہبوں کے تیوہاروں پر آپس میں خوشیاں بانٹنے کا یہ سلسلہ ہندستان کی شناخت رہا ہے۔ لیکن ہندستان کی یہ شناخت نظر بد کا شکار ہوگئی ہے اور ہر گزرتے ہوئے ماہ و سال میں حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں مگر اس سال تو حد ہی ہوگئی کہ اتر پردیش کے کئی شہروں میں مسجدوں کو ترپالوں سے ڈھکنا پڑا۔ اس ملک کے لئے اس سے زیادہ شرمناک منظر اور کچھ نہیں ہوسکتا۔ یہ عمل صرف ہندستان کی شناخت کو ملیا میٹ نہیں کر رہا ہے بلکہ یہ ہندو مذہب کی اصل شناخت سرو دھرم سنبھاؤ (ہر مذہب کی عزت) وسدھیو کٹمبکم (ساری دنیا ایک کنبہ ہے) باہمی رواداری امن پسندی پر امن بقائے باہم کو بھی شرمندہ کر رہا ہے کوئی اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ ہندو مذہب دنیا کا سب سے زیادہ لبرل مذہب ہے جو ہر نظریہ ہر سوچ و فکر کو سمو لینے کی بے مثال صلاحیت رکھتا ہے اس میں کسی بھگوان کو ماننے والا بھی ہندو ہوتا ہے اور اسے نہ ماننے والا بھی پوجا پاٹھ کرنے والا بھی ویسا ہی ہندو ہوتا ہے اور نہ کرنے والا بھی اتنا ہی ہندو ہوتا ہے لیکن آر ایس ایس نے اس کی شناخت بگاڑ دی ہے بقول آنجہانی وزیر اعظم وی پی سنگھ "ہندو مذہب ایک نرم ملائم زرخیز مٹی جیسا ہے جس میں ہر طرح کے گل بوٹے کھلتے ہیں مگر آر ایس ایس اس مٹی کو تپا کر اینٹ بنا رہا ہے جس سے مسلمانوں کا سر پھوڑا جا سکے۔ آر ایس ایس صرف ہمارے آئین کی ہی مخالف نہیں ہے وہ ہندو مذہب کی اصل شناخت کی بھی دشمن ہے۔ ہندستان میں ۲۰۱۴ یعنی "مودی یگ" کے آغاز سے بہت کچھ بدل گیا ہے جس کی سب سے بڑی مار مسلمانوں پر پڑ رہی ہے در اصل مودی کی شناخت ہی گجرات کے مسلم کش فساد اور گجرات میں ان کی حکومت کی کھلی مسلم دشمنی سے ہے۔ ار اس اس کی سو سال کی محنت لگن اور جہد مسلسل سے مسلمانوں کے خلاف بویا گیا زہر کا بیج ایک تناور درخت بن گیا ہے سونے پر سہاگہ اسے ایسی سرکار کی سرپرستی مل گئی جس نے میڈیا اور عدلیہ سمیت سبھی آئینی اداروں پر آکٹوپس جیسی گرفت بنالی ہے مودی کی دیکھا دیکھی ہر سیاسی لیڈر کو لگنے لگا کہ آج ہندستانی سیاست میں آگے بڑھنے کا سب سے کامیاب تیر بہ ہدف نسخہ مسلم دشمنی ہے اور پھر جیسے اسکی مقابلہ آرائی شروع ہوگئی۔ ویسے تو اس میدان میں ایک سے ایک دھرندھر کھلاڑی کودے یہاں تک کہ نام نہاد سیکولر پارٹیوں سے اپنی برسوں پرانی وابستگی اور وہاں ملنے والے عہدوں ترقیوں وغیرہ کو بھول کر بھگوا بریگیڈ میں شامل ہو گئے لیکن ان سب سے آگے نکل گئے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جن کا پس منظر پہلے ہی جارحانہ فرقہ پرستی سے ہی عبارت رہا ہے اور اب انہوں نے کھلے عام ٹھونک دو مٹی میں ملا دو جیسے احکام دے کر اتر پردیش کی سرزمین کو قتل گاہ بنا دیا ویسے تو اس کا شکار بہت سے غیر مسلم بھی ہوئے لیکن سب سے زیادہ اور آبادی کے تناسب سے سرفہرست مسلمان ہی ہیں۔ یوگی کی اس بارے میں تعاریف کی جانی چاہئے کہ وہ اپنی کھلی فرقہ پرستی جانبداری کو چھپاتے نہیں بلکہ تمام آئینی اصولوں اور آئین ہند سے وفاداری اور اس پر عمل کرنے کی حلف کو بالائے طاق رکھ کر کھل کے فرقہ وارانہ کارڈ کھیلتے ہیں اور کھل کر مسلم دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہیں مسلمانون کے مکانوں پر بلڈوزر چلوا کر انہوں نے اپنی امیج بلڈوزر بابا کی بنالی اور یہ انکا برانڈ بھی بن گیا اتر پردیش سے باہر بھی یہ برانڈ سنگھی ہندوؤں میں اتنا مقبول ہوا کہ دوسری ریاستوں کے بی جے پی کے وزرائے اعلی بھی اسکی ہی نہیں بلکہ کھلے عام فرقہ وارانہ کارڈ کھیلنے جانبداری کرنے لمپٹ کٹر ہندو نوجوانوں کو کھل کر مسلمانوں سے دشمنی نکالنے کی چھوٹ دینے کی تقلید کرنے لگے۔ آج ہر بی جے پی کی سرکار والی ریاستوں میں مسلمانوں کی جان و مال عزت ابرو کچھ بھی محفوظ نہیں ہے بقول ممبر پارلیمنٹ عمران مسعود مسلمان گھر میں رہے تو سنگھی لمپٹ مار دیتے ہیں اور گھر سے باہر نکلے تو پولیس مار دیتی ہے۔ مسجدیں درگاہیں خانقاہیں مدرسے وقف کی املاک کچھ بھی محفوظ نہیں ہے کہیں بھی کبھی بھی مسلمانوں کے ساتھ کچھ بھی ہوسکتا ہے اور پولیس الٹے انھیں کو ملزم بنا کر جیل میں ٹھونس سکتی ہے نازی جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ جو کچھ ہوتا تھا وہ سب آج ہندستان میں ان ریاستوں میں ہو رہا ہے جہاں بی جے پی کی حکومتیں ہیں۔ در اصل آر ایس ایس کے بنی ڈاکٹر منجے ہٹلر اور اسکی یہودیوں کی نسلی تطہیر اور مسولینی کی نوجوانون کو لمپٹ بنانے کی پالیسی سے بہت متاثر تھے انہوں نے اسپین سے مسلمانوں کے انخلا کی تاریخ کو بھی بہت دلچسپی سے پڑھا تھا پہلی گول میز کانفرنس میں شرکت کے بعد دن سے جرمنی جا کر وہ ہٹلر سے مل کر اس سے کچھ سیکھنا چاہتے تھے مگر یہ ملاقات نہیں ہوسکی مگر اٹلی جا کر انہونے مسولینی سے ملاقات کر کے کافی کچھ سیکھا اور پھر ہندستان واپس آکر نازی پارٹی اور فاسسٹ پارٹی کا معجون مرکب آر ایس ایس کی داغ بیل ڈالی، ہندستان میں گزشتہ دس برسوں میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہوا اس سے عالمی برادری میں گوتم گاندھی نہرو کے ہندستان کی جو امیج بنی تھی اور جو آج بھی ہندستان کی شناخت ہے اسکو گہرا دھچکہ لگا ہے۔ امریکی وزارت خارجہ کی دیگر ملکوں میں مذہبی آزادی پر نظر رکھنے والی کمیٹی نے ہندستان کے حالات اور اقلیتوں کے ساتھ سلوک پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے اس پر مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیا ہے جمہوریت مذہبی اور شخصی آزادی میڈیا کی آزادی وغیرہ میں ہندستان کی عالمی رینکنگ نچلی ترین سطح پر پہنچ چکی ہے یہاں تک کی جینوسائڈ واچ نام کی تنظیم نے چار پانچ سال پہلے آگاہی دی تھی کہ دنیا میں نسل کشی کے جو دس مراحل ہوتے ہیں ہندستان ان میں سے آٹھ مراحل پار کرچکا ہے۔ مگر ان سب سے بے فکر بی جے پی کے لیڈران سیاسی فائدہ کے لئے آئین ہند ہی نہیں بلکہ خود ہندو مذہب کی شاندار روایت کو پامال کررہے ہیں حقیقت تو یہ ہے کہ آر ایس ایس جس مذہب کی پیروی کروا رہا ہے وہ ہندو مذہب ہے ہی نہیں اسی فرق کو راہل گاندھی بار بار اجاگر بھی کررہے ہیں کہ سنگھ پریوار کے ہندتوا سے اصل ہندو مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کٹر ہندو فرقہ پرست عناصر خوشیوں اور رنگوں کے تیوہار ہولی پر مسجدوں کو ترپالوں سے ڈھک کر بھلے ہی خوشیاں منالیں بھلے ہی وہ یہ سوچ کر خوش ہوں کہ انہوں نے مسلمانوں کو ایک اور ذہنی اذیت پہنچادی انکو ہندوؤں کے سامنے سر جھکانے پر مجبور کردیا اپنے پیروں پر ان کی ناک رگڑوادی لیکن در اصل انہوں نے اصل ہندو مذہب اور ہندستان میں کثرت میں وحدت کی شاندار روایت کو سر بازار رسوا کیا ہے تاریخ ان کے اس جرم کو کبھی معاف نہیں کریگی انہوں نے ہمیشہ کے لئے اپنی گردنوں میں ذلت کا طوق ڈال لیا ہے۔☆

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

حضرت امام علیؑ میدانِ جنگ و عمل کا فاتح

ڈاکٹر شجاعت حسین

رسول خدا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "اے علیؑ! تمہیں خدا نے وہ فضیلت دی ہے کہ اگر میں اسے بیان کرتا تو لوگ تمھاری خاک قدم بطورِ تبرک اُٹھا کر رکھ لیتے۔ (ینابیع المودۃ، علامہ شیخ قندوزی) قال رسول اللہ خوش قسمت ہے وہ جو علیؑ کی محبت رکھتا ہے اور علیؑ کی گواہی دیتا ہے۔

حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام کا نام آپؑ کی والدہ ماجدہ، فاطمہؑ بنت اسد نے بھی رکھا تھا وہ ہے حیدر اور اس نام کو امام علیؑ نے میدان جنگ میں یاد دلایا کہ میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا۔ یہ نام سُن کے مرحب خیبر کی جنگ (انگریزی کیلنڈر کے مطابق 629 عیسوی) میں لرز اُٹھا۔ نام کی وضاحت کر دیا جائے، حیدر اس شیر کو کہتے ہیں کہ جو اپنے شکار کو پہلے جگاتا ہے، اُٹھاتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ مکرا، حملہ کرنے والا ہوں، کوئی تدبیر ہو تو کر لے ذرا۔ اس نام کا معنی و مطالب یہ ہے کہ موقع پورا دیتا ہے۔ بھاگنا ہے تو بھاگے ورنہ حیدرؑ کے وار سے نہیں بچ پائے گا۔ یہ کرشماتی نام کی صفت ہر میدان جنگ و میدان عمل میں نمایاں رہا۔

پوری دنیا میں، نجف اشرف سے لیکر امریکہ، یوروپ، افریقہ، برصغیر سے لیکر شہر شہر، قصبہ قصبہ، قریہ قریہ اور تمام امام بارگاہوں اور مسجدوں میں امیر المومنین، حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی 1405 ویں (قمری کیلنڈر کے مطابق 40 ہجری میں شہادت ہوئی) ایامِ شہادت بڑے دکھ و درد کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ آپؑ کی ولادت خانۂ کعبہ (مکہ) میں ہوئی جہاں پوری دنیا سے مسلمان حج کے لیے جمع ہوتے ہیں اور مسجدِ کوفہ (عراق) میں فجر کی پہلی رکعت کے پہلے سجدے میں ملعون عبدالرحمن ابن ملجم نے زہر میں ڈوبی تلوار سے ضربت لگائی۔ آپؑ دو دنوں تک بستر مرگ پر رہے اور 21 ویں ماہِ صیام کی صبح شہادت پائی۔

سجدے میں شیرِ حق کا دو پارہ ہوا جو سر
ایک بار کانپنے لگے مسجد کے بام و در
ابلا لہو کہ ہو گئی محراب خوں سے تر
ایک زلزلہ سا بس ہوا نازل زمین پر
گردوں پہ جبرئیل پکارا غضب ہوا
سجدے میں حق کے قتل امیرِ عرب ہوا

دنیا میں کوئی مثال نہیں ہے کہ جہاں کمال سیف و قلم، محراب و منبر، فصاحت و بلاغت، عدالت و سخاوت، زہد و تقویٰ، علم و عمل، عفو و درگزر، شجاعت و صبر، حلم و حکمت، حشمت و جلالت کا کسی ایک شخص میں موجزن ہو۔ آپؑ مولود کعبہ (مکہ)، وجہ اللہ، عین اللہ، ولی اللہ، اسد اللہ، حزب اللہ، لسان اللہ، ید اللہ، خلیفۃ اللہ، نفس اللہ ہیں۔

ابن کثیر نے اپنی تفسیر میں آپؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا: "اس سے کہ دنیا سے چلا جاؤں مجھ سے سوال کرو کیونکہ میرے بعد مجھ جیسا کوئی نہیں ملے گا جس سے تم سوال کر سکو گے۔" امام علی علیہ السلام کے علاوہ کون ہے جس نے "سلونی سلونی" کی تکرار کی۔ "پوچھ لو پوچھ لو مجھ سے جو پوچھنا ہے اس پہلے کہ مجھے گم کر دو، میں زمین و آسمانوں کا علم رکھتا ہوں" "میں چاہوں تو اس گرتے آبشاروں سے بجلی پیدا کر دوں، زمین سے زیادہ آسمانوں کی خبر رکھتا ہوں، انت جبرئیل، وغیرہ" آپ کے علم و کمالات کے قصیدے و دلائل ہیں۔ آپؑ عدم مساوات، نا انصافی، جہالت، غربت، غیر انسانی فطرت و ظلمت کو دور کر عدل و انصاف قائم کرنا چاہتے تھے، اور سبھی کے حقوق کو محفوظ کرنا چاہا لیکن جو حق اور حق جس کے ساتھ، اور کل غالب اور آپ سے اس قدر پہلو میں بیٹھنے والوں کو بغض ہوا کہ تا قیامت تک کے لیے ظاہر ہو گیا اور لعنۃ اللہ قرار پایا۔

مولا علیؑ نے جنگ صفین کے خطبہ میں فرمایا ہے کہ میںؑ وہ علی ہوں جس کی باتیں عقلوں کو حیران و ذہنوں کو پریشان کرتی ہیں۔ اے لوگوں میںؑ نے آج اپنی حقیقت کو تم پر آشکار نہیں کیا اگر میںؑ اپنی حقیقت اور فضیلت سے دنیا والوں کو آگاہ کر دوں تو آدھی دنیا میری فضیلت کی بلندی سُن کر مر جائے اور باقی دیوانی ہو جائے۔ میںؑ اپنے صرف اتنے فضائل سے پردہ اُٹھاتا ہوں جن کی حقیقی مومن کا دل برداشت کر سکے۔ (خطبہ صفین، صفحہ 71)

یوں تو حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ میں بیک وقت لاتعداد خوبیاں تھیں اس کے ساتھ وہ ایک عالم، فیاض، سخی، شجاع، صابر، شاکر اور عادل تھے۔ آپ جو کچھ حاصل کرتے سن کو غریبوں، مسکینوں، بیواؤں اور ضرورتمندوں کی مدد میں خرچ کر دیتے۔ خود سخت ترین اور سادہ زندگی گزارتے تھے۔ آپ دینی امور، گھریلو ذمہ داریاں، سماجی معاملات کے علاوہ کنویں کھودنے، درخت لگانے اور کھجور کے کھیتوں میں گزارتے۔ آپ نے یہ سب عرب کے غریبوں کو عطیہ میں دے دیا

تاجدار انبیاء، حضرت محمد مصطفیٰؐ کی زندگی میں علیؑ نے آپؐ کی حفاظت و نصرت میں زندگی گزاری۔ جنگ خیبر، خندق، بدر و حنین میں فتح کا پرچم سنبھالا اور اور اسلام کے پرچم فتح دلائیں۔ شہادت رسول اکرمؐ کے بعد صبر و خاموشی سے 25 سال گزاری۔ جب خلافت سنبھل نہ سکی، لڑائیاں عروج پر پہنچیں، قتل و غارت گری نقطۂ عروج پر پہنچی، اور نا انصافی کا بول بالا ہو گیا تب مجبوری میں امام علی علیہ السلام کو خلافت سپرد کی گئی۔ آپ حق، مساوات، عدل و انصاف قائم کیے۔ آپؑ نے امامت و خلافت کچھ اس طرح سے کی کہ آپؑ ساڑھے چار چار سالہ خلافت دنیا کے لیے بے مثل ہے۔

باب مدینۃ العلم، حضرت امام علیؑ حرف ب کے نیچے کے نقطہ ہیں جس میں مکمل قرآن، عرش و فرش، کوہ اور سمندر، بہشت اور فرش کے اندرونی حصے گیا علیہ السلام، علم ظاہری و باطنی اور علم لدونی کے مالک اول ماخلق نوری ہیں۔ آپ کا نہج البلاغہ جو تین حصوں پر مشتمل ہے: خطوط، خطبات اور اقوال۔ اس کے ہر حرف، لفظ، جملہ، پیراگراف، عبارت اور ہر ایک تحریر مکمل حیات انسانی کے لیے زم زم ہے۔ آپ نے قلم اور تلوار کو یکساں استعمال کیا۔ اگر قلم چلانے کا وقت ہوتا تب قلم چلاتے۔ آپؑ نے علم کا مظاہرہ کیا اور جب رسول اکرمؐ نے میدان جنگ میں پرچم اسلام دے کر روانہ کیا تو خیبر، خندق، بدر و حنین کے فاتح ہوئے۔ مرحب، انتر اور ابن ابدود کے سر کو تن سے قلم کیا، اسلام کو جلا بخشی۔ آپؑ فضائل و کمالات سے لوگ متاثر ہوتے رہے اور آپؑ تصنیفات تخلیق ہوتی رہیں۔ آج تمام دنیا کی لائبریری آپ کی لکھی گئی کتابوں سے بھری ہوئی ہیں۔ متاثر ہونے والوں میں انگریز مورخ، ایڈورڈ گبن (ہسٹری آف دی ڈیکلائین اینڈ فال آف دی رومن امپائر)، تھامس کارلائل، برطانوی مضمون نگار، مورخ اور فلسفی اور ڈی-ایف-کراکا، ہند کو ایک متنازعہ اور منفرد پارسی صحافی، ممبئی کے ہفت روزہ "کرنٹ" کا مشہور زمانہ ایڈیٹر اور سترہ کتابوں کا مصنف اور اپنی حیرت انگیز سوانح عمری پھر حضرت علیؑ آئے (Then Came Hazrat Ali) a.s کے لیے پہچان بنانے والا پر قابل تحریر اثر ہوا ہے۔

آج کے دور میں انسانیت سسک رہی ہے۔ انسان ظلم و جور کا شکار ہو رہا ہے۔ بربریت اور حیوانیت عام ہو رہی ہے۔ دہشت گردی پروان چڑھ رہی ہے۔ عصمتیں پامال و نیلام ہو رہی ہیں۔ انسان انسان کا خون بہا رہا ہے۔ بے حیائی اور بے شرمی کو ترقی کا نام دیا جا رہا ہے۔ عیب کو ہنر بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ نوجوان نسلیں تیزی سے گمراہی و تاریکی کی طرف گامزن ہیں۔ قرآن حکیم کی آیات مبارکہ و شریف، رسول اکرم ﷺ کی احادیث پاک، ائمہ طاہرین کی فرمودات اور بزرگوں کی نصیحت ہر قدم پر ان دیکھی کی جا رہی ہے۔

ایسے پُر آشوب ماحول اور سنگین حالات میں یہ ضروری ہے کہ ایام شہادتِ امیر المومنین حضرت علی علیہ میں علماء کرام، ذاکرین عظام، مقررین، خطاب، شعراء کرام، مدرسین، مبلغین منبر، محراب، مجالس میں مومنین، سامعین، ناظرین، طلباء، طالبات اور بچے و بچیوں کو امام علی علیہ السلام کی وصیت کو یاد دلاتے رہیں جب آپؑ کو عبدالرحمن ابن ملجم لعنۃ اللہ ضربت لگا چکا تو آپ نے حسنینؑ، سبطینؑ و کریمینؑ انؑ سے فرمایا۔" میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا اور دنیا کہ خواہشمند نہ ہونا اگرچہ یہ تمہارے پیچھے لگے اور دنیا کی کسی ایسی چیز پر نہ افسوس کرنا جو تم سے روک لی جائے۔ جو کہنا وہ حق کے لیے کہنا اور جو کرنا وہ ثواب کے لیے کرنا۔ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بنے رہنا۔ میں تم کو اور تمام اولاد کو، اپنے کنبہ کو اور جن جن تک میرا یہ نوشتہ پہنچے سب کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا اور اپنے امر کو منظم رکھنا۔

مولا علیؑ کی وصیت کا لب لباب یہ ہے کہ دنیا کی خواہش نہ کرنا، حق بات کرنا، ظلم کی مخالفت کرنا، تقویٰ اور اعمال میں مراقبت رکھنا اور نظم امر کو منظم رکھنا۔ لیکن آج کے دور میں لوگوں کے نظریے ہی کچھ ایسے ہو گئے کہ مندرجہ بالا وصیت کی پاسداری پر عمل درآمدی سے بچ بچا کر دنیاوی لذت لینا چاہتے ہیں۔

مولا علی علیہ السلام کی وصیت میں قابل ذکر بات یہ ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ میرا یہ نوشتہ جن جن تک پہنچے سب کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا اور اپنے امر کو منظم رکھنا۔ آپؑ کی وصیت ہر مرد و زن پر فرض ہے کہ اپنی زندگی کی آخری سانس تک عمل کرے!

یہ بہت اہم، قابل ذکر اور اس امر کی طرف متوجہ کرنا، کرانا اور ہونا لازمی ہے۔ ہماری زندگی میں ہمارے چہرے تین طرح کے ہو گئے ہیں۔ یعنی ایک انسان تین انسان بنکر اپنے آپ کو پیش کرنے لگا ہے۔ میں ایک وہ انسان ہوں جو اپنے سے اوپر، اپنے سے اوپر منصب والے کے سامنے کیسے پیش ہوتا ہے، آپ بہتر جانتے ہیں۔ ایک وہ انسان ہے جو اپنے عہدے، منصب اور دولت میں برابر کے لوگوں کے سامنے کسی بازار، بزم و محفل میں ملتے ہیں۔ تیسرے چہرے یا انسان جو اپنے منصب، عہدے، دولت، علم، شہرت یا اپنے آپ باوقار، با عزت سمجھتا ہے۔ اب انسان ایک وقت میں تین شخص، تین شکل اور تین خصلت والا ہو گیا۔ ایسی خصوصیات انسان کی دنیاوی ضرورت بن گیا اور اپنے آپ کو مضطرب سے باعظمت و فضیلت، جلالت و کمالات والا سمجھ بیٹھا۔ آسان کام یہ ہے کہ امام علی کی زندگی کو اپنا لیں، بس مشکل کشائی ہو گی۔

ایسی فکر وجود میں آئی کہ اگر ایک انسان بنوں گا تو دو انسان کی قربانی دینا ہو گی۔ ایک بڑا مسئلہ درپیش ہوتا ہے کہ میری عکس (Image) بگڑ جائے گی۔ خیال میں یہ آتا ہے کہ میں اپنے سے نیچے درجے والوں کے درمیان بُرا بن جاؤں گا یا میں اپنے برابر اور دوست کے سامنے خراب ہو جاؤں گا۔ یہ بھی انسان کی تنزلی کی کیفیت ہے کہ انسان ان تین انسان کو ایک جگہ مکس (mix) کرتا ہے تو دو انسان کے سامنے بُرا بن جانے کا ڈر ستاتا ہے۔

اب مندرجہ بالا مضر اثرات کا نتیجہ راقم الحروف مولائیؑ لوگوں کے لئے پیش کرنا چاہتا ہے۔ یہ تین انسان کو دل اور دماغ ہے۔ یہ تینوں دل و دماغ والوں کو خوش کرنے کی کوشش اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان تین طرح کے دلوں اور دماغوں کے لوگوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔ غور و فکر، تدبر و تفکر، فہم و ادراک پر نظر کیوں نہیں کرتے کہ ان تینوں دل و دماغ پر حکومت کس کی ہے؟ اس کو خوش کیوں نہیں کرتے جس کی حکومت ان تینوں کے دل و دماغ پر ہے۔ صرف ایک کو خوش کرنا ہو گا اور وہ پاک پروردگار، خالق کائنات، رب العزت، رب العالمین، علم و عزت عطا کرنے والا اور کن فیکن کا مالک ہے۔ صرف ایک کو خوش کرنا ہو گا۔ یہ روایت کے عین الفاظ ہیں۔ مولائیؑ لوگوں کے لئے مولا علی علیہ السلام کا فرما تحریر کی جاتی ہے کہ اگر تم اللہ سے رشتہ ٹھیک کر لو تو اللہ پاک خود تمھارے رشتے ان تینوں سے ٹھیک رکھے گا اور آخرت بھی!

راقم الحروف مندرجہ ذیل الفاظ میں اپنے مضمون کو ختم کرنا چاہتا ہے کہ مولا علیؑ نے یہ نہیں فرمایا کہ اے کاش فرماں روا ہوتا بلکہ یہ فرمایا اے کاش کوئی میرا فرمان ماننے والا ہوتا، یہ نہیں فرما رہے تھے کہ مجھے فرماں روا ماننے والے کہاں ہیں بلکہ یہ فرمایا کہ میرا فرمان ماننے والے کہاں ہیں؟ کوفہ کی سپاہ مولا علیؑ کی سپاہ تھی اور کوفیوں نے مان لیا تھا کہ ہمارے فرماں روا علی علیہ السلام ہیں لیکن فرماں روا کا فرمان نہیں مانا، فرماں روا مان لینے کو سمجھ لیا کہ ہم مولائیؑ و جنتی ہو گئے۔ گویا المختصر، حُبِ علی علیہ السلام آپؑ کے ماننے اور چاہنے والوں کے فکر و عمل سے جھلکتا ہے۔

موبائل 7060888223

حق بولوگے مگر کیسے؟

مولانا سید علی ہاشم عابدی

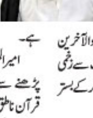

مولی الموحدین یعسوب الدین امیر المومنین امام المتقین ولی رب العالمین وصی رحمۃ للعالمین امام علی بن ابی طالب علیہ السلام جب اشقی الاولین والآخرین عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی ملعون کی ضربت سے زخمی ہو گئے تو آپ نے اپنے غم زدہ کنبہ کو جمع کر کے بستر شہادت سے وصیت فرمائی۔

اگرچہ اس وصیت نامہ کے ابتدائی فقرات میں امام عالی مقام نے سبطین رسول الثقلین امامین حسنین کریمین علیہما السلام کو اپنا مخاطب قرار دیا ہے لیکن ظاہر ہے کہ جو اللہ کی جانب سے منتخب معصوم امام اور ولی ہوں، جن کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ہی فرما دیا ہو کہ یہ دونوں امام ہیں چاہے قیام کریں یا چاہے صلح کریں یا دوسرے مقام پر فرمایا کہ حسن و حسین (علیہما السلام) جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ یا حضورؐ کا یہ فرمان کہ حسنؑ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، حسینؑ مجھ سے ہیں اور میں حسینؑ سے ہوں۔ جس سے واضح ہے کہ امیر کائنات نے اگرچہ اپنے دو معصوم بیٹوں کو مخاطب قرار دیا لیکن آپ کے مخاطب رہتی دنیا تک تمام انسانیت ہے۔

امیر المومنین علیہ السلام کے وصیت نامہ کو پڑھنے سے پہلے ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہو گا کہ یہ قرآن ناطق ہیں یعنی ان کا کلام جہاں فصاحت و بلاغت کا منبع و مصدر ہے وہیں حکمتوں کا سرچشمہ بھی ہے جیسا کہ خطبہ شقشقیہ میں خود ارشاد فرمایا: ي (یعنی میں وہ عظیم اور بلند کوہ ہوں کہ علم و حکمت و فضیلت کا سیلاب ہمارے زیر وجود جاری ہوتے ہیں اور کسی کا طائر فکر ہماری بلندی تک پرواز نہیں کر سکتا۔)

لہذا جس طرح قرآن کریم میں کسی حکم یا کلمہ کے تقدم و تاخر میں حکمت ہے اسی طرح امیر کلام امام علی علیہ السلام کے کلام میں بھی حکمتیں موجود ہے۔

مثلاً: ایمان والو! اکثر گمانوں سے اجتناب کرو کہ بعض گمان گناہ کا درجہ رکھتے ہیں اور خبردار ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کرو کہ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے یقیناً تم اسے برا سمجھو گے تو اللہ سے ڈرو کہ بیشک اللہ بہت بڑا توبہ کا قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔ (سورہ حجرات آیت ۱۲)

اہل نظر و اہل معرفت کا بیان ہے کہ ان احکام میں تقدم و تاخر میں حکمتیں موجود ہیں کہ سب سے پہلے انسان بدگمانی کا شکار ہوتا ہے اور جب بدگمانی کے جال میں پھنس جاتا ہے تو جاسوسی کا آغاز کرتا ہے اور یہی تجسس اور جاسوسی غیبت کا پیش خیمہ قرار پاتی ہے۔ لہذا قرآن کریم میں اللہ نے بدگمانی پر پابندی لگائی تا کہ جب انسان بدگمانی سے محفوظ ہو گا تو جاسوسی اور غیبت کی نوبت ہی نہیں آئے گی اور معاشرہ میں امن و سکون اور بھائی چارہ قائم رہے گا۔

ملاحظہ فرمائیں مولا امیر المومنین علیہ السلام کے وصیت نامہ کے ابتدائی فقرات۔

میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں تقویٰ الٰہی کی اور دنیا کی جانب مائل نہ ہونا خواہ وہ تمہاری جانب مائل ہو اور دنیا کی جو چیز تم سے روک لی جائے اس پر افسوس نہ کرنا، حق بولنا اور الٰہی اجر کے لئے عمل کرنا اور ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا۔

اب اس ابتدائی فقرات میں مولا امیر المومنین نے بالترتیب سات حکم دئے ہیں۔

1۔ تقویٰ الٰہی اختیار کرو۔

2۔ دنیا کی جانب راغب نہ ہو چاہے وہ تمہاری جانب راغب ہو۔

3۔ دنیا سے محرومی پر افسوس نہ کرو۔

یہ تین حکم نہیں بلکہ تین منزلیں اور درجات ہیں کہ جب انسان ان تین منزلوں کو طے کر لے گا تب ہی بعد کی منزلوں میں قدم رکھ سکتا ہے اور جب تک یہ تین منزلیں طے نہیں ہوں گی بعد کی منزلوں میں قدم رکھ پانا ممکن ہی نہیں ہے۔ یعنی جس انسان میں تقویٰ نہ ہو، دنیا سے بے رغبتی نہ ہو، دنیا کی محرومی پر افسوس کرے وہ نہ تو حق بول سکتا ہے اور نہ ہی الٰہی اجر کے لئے کوئی عمل انجام دے سکتا ہے، نہ ظالم سے دشمنی لے سکتا اور نہ ہی مظلوم کی حمایت کر سکتا ہے۔

جس انسان کے اندر تقویٰ الٰہی نہیں ہو گا، دنیا سے بے رغبتی نہیں ہو گی اور دنیا سے محرومی پر افسوس ہو گا وہ حق نہیں بول سکتا کیوں کہ دنیا کی محبت اس کی زبان پر لجام لگا دے گی، کبھی مال کی محبت تو کبھی عہدہ و منصب کی خواہش اس کی زبان پر لجام لگائے گی تو کبھی اسکے جرائم اور گناہ اسے حق بولنے نہیں دیں گے اور جو انسان حق بول نہیں سکتا وہ اجر الٰہی کے لئے عمل بھی نہیں کر سکتا، اس کا عمل چاہے جتنا نیک کیوں نہ ہو لیکن الٰہی اجر کے لئے نہیں ہو سکتا بلکہ اس میں ریاکاری کو فوقیت حاصل ہو گی، جو بھی نیک کام کرتا ہے چاہتا ہے کہ سب جان لیں اور سب اس کی تعریف کریں۔

ایسا انسان ہر جگہ اپنی شہرت کی تشنگی کی سیرابی کی راہ تلاش کرتا ہے اور جو انسان اتنا کمزور ہو کہ نہ اس کی زبان پر حق جاری ہو سکے اور نہ ہی اس کے اعضاء و جوارح اللہ کے لئے عمل کر سکیں تو وہ نہ تو کبھی ظالم سے ٹکرا سکتا اور نہ ہی مظلوم کی حمایت کر سکتا ہے۔

پوری دنیا میں ظلم جاری ہے لیکن سب خاموش ہیں، کوئی نہیں جو ظلم کی مخالفت کر سکے بلکہ حد تو یہ ہو گئی کہ ظالموں کی پناہ حاصل کرنے کے لئے مظلوموں کی مخالفت اور خود ظالموں کی حمایت ہونے لگی۔

ان سب کی وجہ تقویٰ الٰہی کا فقدان، دنیا کی لالچ اور دنیا سے محرومی کا خوف ہے اور ایسے کمزور و نحیف انسان سے خیر کی توقع کرنا عبث ہے۔

جس انسان کا باطن پاک ہوتا ہے کہ اس کے اندر تقویٰ ہوتا ہے، دنیا نہیں ہوتی، دنیا کا خوف نہیں ہوتا تو وہ ہمیشہ حق بولتا ہے، اس کا ہر عمل اللہ کے لئے ہوتا ہے، وہ کھل کر ظالموں سے اظہار نفرت کرتا ہے اور علی الاعلان مظلوم کی حمایت کرتا ہے۔

البتہ ان بھیروپیوں کو پہچاننا ضروری ہے جو غیر کی باطل باتوں اور باطل کاموں کی تو کھل کر مخالفت کرتے ہیں اور دن بھر سوشل میڈیا پر سرکس کے شیر کی طرح دہاڑتے ہیں لیکن جیسے ہی گروپ اور خیمہ کی بات آتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ان کو کچھ پتہ ہی نہ ہو اور یہ اپنی خاموشی میں ہی مصلحت سمجھتے ہیں۔

ظاہر ہے جس کا باطن پاک نہ ہو تو اس کا ظاہر بھی پاک نہیں ہو سکتا، کیوں کہ شیر کی کھال پہن کر کوئی شیر نہیں ہو سکتا۔ حالات کا پانی پڑتے ہی ریاکاری کا میک اپ اتر ہی جاتا ہے۔

خدایا۔ ہمیں اپنی، اپنے رسولؐ اور اولیاء معصومین علیہم السلام کی معرفت عطا فرما اور ان کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

رمضان کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی

مولانا محمد محفوظ قادری

رمضان المبارک کا دوسرا عشرۂ مغفرت بھی رخصت ہو گیا۔ جہنم سے نجات کا تیسرا عشرہ سایہ فگن ہو چکا ہے۔ اس عشرہ میں تمام عبادتوں کے ساتھ ایک خاص عبادت بھی کی جاتی ہے جسے اعتکاف کہتے ہیں۔ اعتکاف کے متعلق حدیث مبارک میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اعتکاف کے اجر و ثواب کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معتکف اعتکاف کی حالت میں گناہوں سے پاک وصاف رہتا ہے اور اس کی نیکیوں کا سلسلہ دوسرے تمام نیکیوں کے کرنے والوں کی طرح جاری رہتا ہے۔ اعتکاف کرنے والا شب قدر کو بھی تلاش کر لیتا ہے۔ اعتکاف کرنے والا اللہ رب العزت کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے اللہ اُس کی دعاؤں کو رد نہیں فرماتا ہے۔ اعتکاف کرنے والے کو چاہئے کہ وہ فرائض کے ساتھ نوافل اور خاص طور سے نماز تہجد، تلاوت قرآن، تسبیحات اور ذکر الٰہی کی کثرت کرے۔ اور تمام عالم اسلام کیلئے بھی خصوصی دعا کرے۔ دوسرے لوگوں کو چاہئے کہ اس آخری عشرہ میں رمضان کی جملہ عبادات کی قبولیت اور جہنم سے آزادی کی اللہ سے دعائیں مانگیں کونکہ اس آخری عشرہ میں اللہ اپنے بے شمار بندوں کو جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے۔ اس آخری عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کریں جس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے (شب قدر) جو شخص اس کی برکتوں سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا، اور نہیں محروم رکھا جاتا اس کی بھلائیوں سے مگر وہی جو بالکل بے نصیب ہو۔ اور اس رات کی اہمیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل سے بھی واضح ہو جاتی ہے جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ اپنے تہبند کو بہت مضبوطی سے باندھ لیتے (یعنی عبادت میں بہت کوشش فرماتے) راتوں کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔ اور اس رات کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جبریل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے کہ وہ زمین پر اتریں ان کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں۔ جبریل علیہ السلام فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ وہ زمین پر پھیل جائیں اور کوئی مکان، گھر، بستی ایسی نہیں ہوتی جس میں کوئی مومن مرد عورت نہ ہو مگر فرشتے اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ البتہ جس گھر میں خنزیر، شرابی، زنا کرنے والا، تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے اور یہ فرشتے اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور اس کی وحدانیت کی گواہی دیتے ہیں اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بخشش کی دعا کرتے ہیں جب صبح کا وقت ہوتا ہے تو یہ فرشتے آسمان کی طرف چلے جاتے ہیں، آسمان والے فرشتے ان سے معلوم کرتے ہیں تم کہاں سے آرہے ہو فرشتے کہتے ہیں ہم دنیا میں تھے کیونکہ آج حضور کی امت کیلئے شب قدر تھی۔ آسمان والے فرشتے معلوم کرتے اللہ نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا۔۔؟ جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ نے نیک لوگوں کو بخشش دیا اور بدکار لوگوں کے بارے میں شفاعت قبول ہو گئی، اس بات پر آسمان کے فرشتے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے حضور (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت کو اپنی بخشش و مغفرت عطا فرمائی۔ اس رات میں عمل کے تعلق سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا کا خصوصی اہتمام کیا کرو "اے اللہ بیشک تو معاف فرمانے والا ہے اور معاف فرمانے کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف فرما دے"۔ اللہ نے حضور سے پہلے کی امتوں کو بہت لمبی عمریں عطا فرمائی تھیں انکی عبادتیں بھی زیادہ تھیں ان کے مقابلے ہماری عمریں بھی کم ہیں اور عبادتیں بھی کم لیکن اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں کچھ خاص راتیں ایسی عطا فرمائی ہیں کہ اگر بندۂ مومن ان راتوں میں اللہ کے دربار میں توبہ استغفار کرے تو اللہ رب العزت یقیناً اپنے بندے کی دعا کو قبول فرما کر جہنم سے آزادی عطا فرما دیتا ہے۔ اور ثواب بھی ہمیں پہلے کے لوگوں کی طرح عطا فرماتا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کیلئے بہت زیادہ غمزدہ رہتے تھے اللہ نے فرمایا اے محمد! آپ اپنی امت کیلئے غمزدہ نہ ہوں میں آپ کی امت کو دنیا سے اس وقت تک نہیں اٹھاؤں گا جب تک کہ ان کو انبیاء علیہم السلام کے درجات عطا نہ کر دوں، اور یہ اس طرح کہ انبیاء پر فرشتے روح، رسالت، وحی اور کرامت کے ساتھ اترتے ہیں اسی طرح فرشتے شب قدر میں آپ کی امت پر میری طرف سے سلام اور رحمت کے ساتھ نازل ہوں گے۔ ان راتوں میں ایک رات شب قدر بھی ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں اس رات کو تلاش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور امت مسلمہ کی رمضان کی جملہ عبادات کو قبول فرما کر آخرت میں نجات کا سامان بنائے۔ آمین

وزیر دفاع نے میجر کھاتھنگ کو ہندوستان کا ایک عظیم بیٹا قرار دیا

قوم کو اول رکھتے ہوئے اپنے فرائض کی انجام دہی کے ساتھ لوگ بے خوف ہو کر اپنے مقاصد حاصل کریں: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لوگوں سے میجر باب کھاتھنگ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قوم کو ہمیشہ سب سے اوپر رکھنے، متحد رہنے، ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے اور اہداف کے حصول کے لیے بے خوف ہو کر آگے بڑھنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر سنگھ نے بدھ کو یہاں آسام رائفلز اور یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یو ایس آئی) کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقد میجر باب کھاتھنگ میموریل پروگرام کے پانچویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ وزیر دفاع نے میجر باب کھاتھنگ کو جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک غیر معمولی شخصیت تھے جنہوں نے شمال مشرقی خطہ اور قومی سلامتی کے لیے انمول خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان خوش قسمت ہے کہ وہ ایسی نامور شخصیات کا گھر ہے جن کے لیے ملک کی سلامتی، سالمیت اور خودمختاری سب سے پہلے ہے۔" انہوں نے میجر کھاتھنگ کو ہندوستان کا ایک عظیم بیٹا قرار دیا جنہوں نے میدان جنگ میں اپنی بہادری اور سفارت کاری کے میدان میں مہارت کے ذریعے ملکی تاریخ میں انمٹ نقوش چھوڑے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی عظیم ہستیوں کے نظریات اور اصولوں کو اپنائیں۔ مسٹر سنگھ نے نہ صرف توانگ بلکہ پورے شمال مشرقی خطے کے انضمام، ترقی اور تعمیر نو میں میجر کھاتھنگ کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "میجر باب کھاتھنگ نے قومی اتحاد کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، انہوں نے شمال مشرق کے لیے جو کام کیا، وہ قومی سطح پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے کام کی طرح ہے۔" وزیر دفاع نے کہا کہ میجر باب کھاتھنگ نے ایک بھی گولی چلائے بغیر توانگ کو موثر طریقے سے ہندوستان میں ضم کر دیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت ایسے انقلابیوں کے اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے سب سے بڑی رکاوٹ۔ آرٹیکل 370 کو ہٹا کر جموں و کشمیر کا ہندوستان کے ساتھ مکمل انضمام کیا۔ یہ کام تمام اسٹیک ہولڈرز کو ذہن میں رکھتے ہوئے مکمل سیکورٹی کے ساتھ پرامن طریقہ سے کیا گیا۔

وزیر دفاع نے میجر کھاتھنگ کی انتظامی صلاحیت، خاص طور پر سشسترا سیما بال اور ناگالینڈ آرمڈ پولیس کی تشکیل اور اس طرح کی دیگر اصلاحات میں ان کے تعاون پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ اسی طرح حکومت بھی انتظامی اصلاحات پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی اور گڈ گورننس کے ذریعے، ہم نے عوام اور حکومت کے درمیان فرق کو کم کیا ہے، آج ڈیجیٹل انڈیا اور جن دھن، آدھار، موبائل (جے اے یم) ٹرینیٹی کے ذریعے آج انتظامیہ زیادہ لوگوں پر مبنی ہو گئی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ حکومت کی خارجہ پالیسی میجر کھاتھنگ جیسی شخصیات کی سفارتی صلاحیتوں پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج ہندوستان دنیا میں موجود غیر یقینی کی صورتحال کے درمیان اپنی ہارڈ پاور اور سافٹ پاور کے درمیان توازن برقرار رکھے ہوئے ہے یہ بہت فخر کی بات ہے کہ ہندوستان نے اپنی عالمی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے، دنیا کے سامنے ایک نیا، مضبوط اور منظم ہندوستان ابھرا ہے۔ ایک وقت تھا جب بین الاقوامی فورمز پر ہندوستان کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا لیکن آج جب ہم بولتے ہیں تو دنیا سنتی ہے۔ یہ میجر کھاتھنگ کے نظریات سے متاثر ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ میجر کھاتھنگ جیسی شخصیات سے حاصل کی گئی تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے ہندوستان نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ انہوں نے 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے متحد رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے اکتوبر 2024 میں توانگ میں میجر رالینگاو باب کھاتھنگ گیلنٹری میوزیم کا ورچولی طور پر افتتاح کیا تھا۔ ان کا توانگ جانے کا پروگرام تھا لیکن خراب موسم کی وجہ سے نہیں جا سکے۔ انہوں نے آسام کے تیز پور میں چار کور ہیڈکوارٹر سے اس کا افتتاح کیا۔ مسٹر سنگھ نے شمال مشرقی خطے کے لوگوں کی قوت ارادی اور ہمت کی تعریف کی جو مشکل حالات میں رہنے کے باوجود قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔

کانگریس کی 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا میں نوجوانوں کی بھیڑ ہو رہی شامل، بیان کر رہے اپنا درد

پٹنہ۔ بہار میں یوتھ کانگریس کے ذریعہ نکالی گئی 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا زور و شور کے ساتھ جاری ہے۔ کانگریس کے جواں سال لیڈر کنہیا کمار اس یاترا میں پیش پیش ہیں اور ریاست کی بی جے پی و جے ڈی یو اتحاد والی حکومت کو ہدف تنقید بنا رہے ہیں۔ کنہیا کمار یاترا میں کئی مقامات پر ٹھہر کر لوگوں سے بات بھی کر رہے ہیں اور این ڈی اے حکومت کی خامیوں سے انھیں آشنا بھی کر رہے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ یاترا میں شامل کئی بے روزگار نوجوانوں کی طرف اشارہ کر کے بتاتے بھی ہیں کہ حکومت انھیں روزگار فراہم کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی۔ 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا میں بڑی تعداد نوجوانوں کی شامل ہے۔ ان میں کئی نوجوان اپنا درد بیان کرتے ہوئے مایوسی کا اظہار کرتے ہیں۔ کچھ تعلیم اور ڈگری کے باوجود روزگار نہ ہونے کی بات کہتے ہیں، تو کچھ ایسے بھی ہیں جو فوج میں بھرتی کا خواب دیکھ رہے ہیں، لیکن میڈیکل اور فزیکل پاس ہونے کے باوجود اب تک اپنا خواب پورا نہیں کر پائے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کی آواز کانگریس 'ہجرت روکو، ملازمت دو' یاترا میں بلند کر رہی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ "بہار کی بی جے پی۔ جے ڈی یو حکومت لگاتار نوجوانوں کے خوابوں کو توڑ رہی ہے، انھیں ہجرت کے لیے مجبور کر رہی ہے۔ ہم نے اب عزم کر لیا ہے کہ بہار کے نوجوانوں کو ریاست میں ہی روزگار دلانا ہے۔"

کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک بے روزگار نوجوان کی ویڈیو بھی جاری کی ہے، جس میں وہ اپنی بے بسی بیان کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ ابھی وہ کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزار رہا ہے اور لاکھوں کا قرضدار ہے۔ وہ کہتا ہے کہ "میں نے ہندوستانی فوج میں بھرتی کے لیے میڈیکل اور فزیکل پاس کی اتھا۔ لیکن کووڈ کا بہانہ بنا کر ہم لوگوں کو بھرتی سے محروم کر دیا گیا ہے۔ آج ایسی حالت ہے کہ میں در در کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں۔" نوجوان یہ بھی بتاتا ہے کہ اس کی ماں اینٹ بھٹہ میں کام کر کے زندگی بسر کر رہی ہے اور بیٹے کی بے روزگاری سے پریشان ہے۔ وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ اس حالت میں ہمت نہیں ہوتی کہ اپنی ماں کو منہ دکھائے، کیونکہ وہ اس ماں کے لیے کچھ کر نہیں پا رہا۔ اس یاترا میں بہار کا ہونہار نوجوان بے روزگاری کے سبب دھکا کھانے کو مجبور دکھائی پڑتے ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ریاست بھر میں ایسے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ بہار حکومت نہ ہی انھیں روزگار دے رہی ہے اور نہ ہی ہجرت پر روک لگا پا رہی ہے۔ ساتھ ہی کانگریس عزم ظاہر کرتی ہے کہ بہار کے نوجوان اب ناانصافی برداشت نہیں کریں گے، وہ روزگار اور انصاف حاصل کر کے ہی دم لیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں رواں سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سیاسی سرگرمیاں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔

اوڈیشہ: جادو۔ٹونا کے معاملے پر دو گروپوں میں زبردست جھڑپ

باپ۔بیٹا سمیت 3 افراد کا قتل، کئی شدید زخمی

بھونیشور: اوڈیشہ میں جادو۔ٹونا کے شبہ میں 3 لوگوں کے قتل کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ گنجام ضلع کے دھارا کوٹ بلاک کے بڑگڑ تھانہ علاقہ کے تحت کھالی پلی گاؤں میں ٹونا۔ٹوٹکا کے شبہ میں دیہی لوگوں کے حملے میں باپ اور بیٹے کی موت ہو گئی، وہیں حملہ ہونے پر دونوں نے جوابی حملہ کیا جس میں ایک دیہی کی موت ہو گئی جبکہ تین دیگر شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں۔ سنگین طور پر زخمی تینوں افراد کو دھارا کوٹ کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کو دیکھتے ہوئے گاؤں میں پولیس دستہ کی دو پلٹن تعینات کر دی گئی ہے اور اب تک 12 لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق تین سال پہلے جادو۔ٹونا کے شبہ میں دیہی لوگوں نے گاؤں کے چار کنبوں پر پابندی لگاتے ہوئے ان کا بائیکاٹ کرتے ہوئے ان کی پٹائی کر دی تھی۔ واقعہ کے سلسلے میں ایک اطلاع اول درج کی گئی تھی۔ حالانکہ دو کنبے خوف سے گاؤں چھوڑ کر باہر چلے گئے تھے۔

واقعہ کے چھ ماہ بعد دونوں کنبہ پولیس کی مدد سے دیہی لوگوں کو سمجھانے۔بجھانے کے بعد گاؤں واپس آیا۔ اس کے بعد سے ہی دیہی لوگوں اور اس کنبہ کے درمیان جھگڑا لگا رہتا تھا، جس کا نتیجہ منگل کی رات کو دیکھنے کو ملا۔ دینک جاگرن کی خبر کے مطابق اتوار کو کھدال بہرا گاؤں میں گالی۔گلوج کو لے کر بحث شروع ہوئی۔ بحث کے دوران ان کے بیٹے رنتا کر بہرا نے اچانک دیہی لوگوں پر تلوار سے حملہ کر دیا جس میں چار دیہی لوگ سنگین طور پر زخمی ہو گئے۔۔ شدید طور سے زخمی لوگوں کو بچا لیا گیا اور انہیں پاس کے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جبکہ ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پھر دیہی حملے میں باپ۔بیٹے کی بھی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں میں زبردست کشیدگی کا ماحول ہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پولیس نے دو پلاٹون تعینات کر دی ہے۔ پولیس کے سینئر افسر حالات پر نظر بنائے ہوئے ہیں۔ پولیس نے 12 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔

ستیندر جین پر سی سی ٹی وی پروجیکٹ میں گھوٹالے کا الزام، اے سی بی نے درج کی ایف آئی آر

نئی دہلی۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت کے دوران پی ڈبلیو ڈی وزیر رہے ستیندر جین کے خلاف اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) نے آج ایک سخت قدم اٹھایا۔ بدعنوانی کے ایک سنگین معاملے میں ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ الزام ہے کہ انہوں نے 571 کروڑ روپے کے سی سی ٹی وی پروجیکٹ میں 16 کروڑ روپے کا جرمانہ معاف کرنے کے لیے 7 کروڑ روپے کی رشوت لی۔ دہلی حکومت نے 2019 میں راجدھانی کے 70 اسمبلی حلقوں میں 1.4 لاکھ سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے لیے 571 کروڑ روپے کا پروجیکٹ شروع کیا تھا۔ اس پروجیکٹ کو بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) اور اس کے ٹھیکیداروں کو دیا گیا تھا۔ لیکن وقت مقررہ پر کام مکمل نہ ہونے کی وجہ سے دہلی حکومت نے بی ای ایل اور اس کے ٹھیکیداروں پر 16 کروڑ روپے کا جرمانہ لگا دیا تھا۔ اس بارے میں اے سی بی کو ایک شکایت ملی کہ جرمانہ بغیر کسی معقول وجہ کے معاف کر دیا گیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ اس کے بدلے ستیندر جین کو 7 کروڑ روپے کی رشوت دی گئی۔ یہ رشوت ان ٹھیکیداروں کے ذریعہ دی گئی، جنہیں بی ای ایل سے آگے کا کام ملا تھا۔

اے سی بی کو یہ جانکاری سب سے پہلے ایک میڈیا رپورٹ کے ذریعہ ملی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ بی ای ایل کو دیا گیا جرمانہ ایک بڑی بدعنوانی کے تحت معاف کر دیا گیا ہے۔ جب اے سی بی نے معاملے کی تحقیقات کی تو بی ای ایل کے افسر نے ان الزامات کی تصدیق کی اور مکمل معلومات دی۔ اس کے بعد اے سی بی نے پی ڈبلیو ڈی اور بی ای ایل سے ضروری دستاویزات لے کر تحقیقات شروع کر دی۔ شکایت کنندہ کے مطابق، یہ رشوت الگ الگ ٹھیکیداروں کے ذریعہ دی گئی۔ ان ٹھیکیداروں کو بی ای ایل سے سی سی ٹی وی کیمروں کی نئی کھیپ کا آرڈر دلوایا گیا تھا اور ان کے آرڈر ویلیو میں جان بوجھ کر اضافہ کیا گیا۔ اس بڑھی ہوئی رقم سے 7 کروڑ روپے کی رشوت کا انتظام کیا گیا۔ اے سی بی نے ستیندر جین کے خلاف ایف آئی آر کرنے کے لیے حکومت سے اجازت مانگی تھی۔ کیونکہ ستیندر جین دہلی حکومت میں وزیر تھے، اس لیے اے سی بی کو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے پہلے حکومت کی منظوری (سیکشن 17-اے، پی او سی ایکٹ) لینی پڑی۔ اب یہ منظوری مل گئی، تو ایف آئی آر درج کی گئی۔ اے سی بی نے ستیندر جین کے خلاف ایف آئی آر نمبر 04/2025 درج کی ہے۔ یہ مقدمہ بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 اور 13 (1) (اے) اور تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 120 بی کے تحت درج کیا گیا ہے۔ اب اے سی بی اس پورے معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس میں اور کون کون شامل ہیں۔ علاوہ ازیں شکایت میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سی سی ٹی وی پروجیکٹ کو صحیح طریقے سے نافذ نہیں کیا گیا۔ کئی کیمرے شروعات سے ہی خراب تھے اور ان کی کوالٹی بھی بہت خراب تھی۔ اب اے سی بی اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ کیا اس پروجیکٹ میں اور بھی گھوٹالے ہوئے ہیں۔

اے سی بی اب اس معاملے میں شامل تمام لوگوں کے کردار کی تحقیق کرے گی۔ اس میں پی ڈبلیو ڈی اور بی ای ایل کے افسران کا بھی کردار دیکھا جائے گا۔ تحقیقات کے بعد اے سی بی طے کرے گی کہ ستیندر جین اور دیگر قصورواروں کے خلاف آگے کیا قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ یہ معاملہ دہلی کی سیاست میں بڑا ہنگامہ کھڑا کر سکتا ہے، کیونکہ عام آدمی پارٹی کی حکومت ہمیشہ بدعنوانی کے خلاف ہونے کا دعویٰ کرتی رہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس معاملے میں مزید کیا انکشافات ہوتے ہیں اور اے سی بی کی تحقیقات کس سمت میں جاتی ہے۔

صحت کے لیے جامع پالیسی بنائی ہے، ہر شعبے کا خیال رکھا گیا ہے: نڈا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت و خاندانی فلاح و بہبود جے پی نڈا نے ملک کو تپ دق سے پاک بنانے کے لئے مودی حکومت کی طرف سے کئے جا رہے اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے بدھ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ اس حکومت نے صحت کے شعبے کے لئے ایک نئی صحت پالیسی بنائی ہے جو کہ جامع ہے اور اس میں صحت سے متعلق ہر شعبے کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اپنی وزارت کے کام کاج پر ایوان میں بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ 37 ارکان نے بحث میں حصہ لیا اور بہت سے لوگوں نے آخری میل کنیکٹیویٹی اور زمینی سطح پر ترسیل کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ریاست صحت کا موضوع ہے اس لیے اس پر عمل درآمد ریاستی حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کا کردار مالی اور تکنیکی مدد فراہم کرنا، پالیسی سازی اور منصوبہ بندی، تحقیق اور ترقی اور قومی صحت مشن کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ہاتھ پکڑنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ کیوں نہیں ہو رہا اور اس کا ذمہ دار کون ہے اس میں فرق کرنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ پہلے کی صحت کی پالیسیوں کا فوکس علاج پر مبنی تھا، لیکن 2017 میں متعارف کرائی گئی صحت کی پالیسی ایک جامع پالیسی ہے، جس میں دیگر عناصر جیسے کہ فالج، علاج، بحالی، روک تھام وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب مختلف اقسام کی دوائیوں کو مربوط طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ مرکز صحت میں 14 قسم کے ٹیسٹ (تشخیص) دستیاب کرائے جاتے ہیں۔

'اسرائیل نے جنگ بندی نہیں بلکہ جنگ کا انتخاب کیا'

غزہ میں موت کا ننگا ناچ دیکھ کر بالی ووڈ اداکارہ کلکی کوچلن ناراض

نئی دہلی۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک بار پھر جنگ شروع ہو گئی ہے۔ اسرائیل نے غزہ پٹی کے علاقے میں بڑا فضائی حملہ کیا ہے۔ جس میں 400 سے زیادہ لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ حملے میں مرنے والوں میں کئی معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ اس قتل عام سے بالی ووڈ اداکارہ کلکی کوچلن کا دل ٹوٹ گیا ہے۔ انہوں نے اسرائیل کے اس حملے کو نسل کشی قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ٹوٹے ہوئے دل والی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ "اسرائیل حکومت نے امن اور جنگ بندی کے بجائے جنگ کو منتخب کیا۔" کلکی کوچلن نے آگے لکھا کہ "میرا دل ٹوٹ گیا۔ اسرائیلی حکومت نے جنگ بندی کے بجائے، امن و امان کے بجائے، سیاسی حل کے بجائے جنگ کا انتخاب کیا۔ سیکڑوں فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، لوگوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے۔ یرغمالیوں کے اہل خانہ کا معاملہ تعطل کا شکار ہے۔" اداکارہ نے آگے لکھا کہ "حماس ہر اسرائیلی کی موت کا جشن منائے گا۔ اس علاقے میں رہنے والے عام لوگوں سے زندگی چھین لی گئی۔" علاوہ ازیں انہوں نے لکھا کہ "سوشل میڈیا پر موت کا نعرہ لگا رہا ہے۔ جب کہ دونوں فریق کے بچوں کو کھونے والدین ایک ساتھ مل کر سڑکوں پر احتجاج کرتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ایک اور طریقہ بھی ہے۔ ان کے ٹوٹے ہوئے دل مسلسل اور انتھک دھڑکتے ہیں اور میں انہیں باقی سبھی شوروں سے اوپر سن سکتی ہوں۔" قابل ذکر ہے اسرائیل نے غزہ پر (18 مارچ) کو 80 سے زیادہ فضائی حملے کیے۔ رپورٹس کے مطابق اب تک اس سب سے بڑے حملے میں سیکڑوں لوگوں کی موت ہو گئی اور کئی لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ رمضان کے مبارک ماہ میں کیے گئے اس حملے کے بعد اسرائیل کی چوطرفہ مذمت کی جا رہی ہے۔

معروف انگریزی اخبار اسٹیسمین نے نیوز ایجنسی یو این آئی کا کنٹرول سنبھال لیا، نامور صحافی شیخ منظور احمد صلاح کار ایڈیٹر (نیوز) مقرر

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) کثیر لسانی نیوز ایجنسی یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) کو ہندوستان کے معروف انگریزی اخبار اسٹیسمین نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے یہ نیوز ایجنسی پچھلے کئی برسوں سے مالی بحران اور کئی مسائل سے دوچار رہی ہے اور اب اس کو فعال اور متحرک بنانے کے لیے نئی انتظامیہ نے ہنگامی طور پر اقدامات شروع کر دیے ہیں اس سلسلے میں شیخ منظور احمد کو، جو کئی دہائیوں سے یو این آئی کی انگریزی اور اردو سروس سے وابستہ رہے ہیں، نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں اور انھیں خبروں کے شعبے کو مستحکم اور وسعت دینے کے لیے صلاح کار ایڈیٹر (نیوز) مقرر کیا گیا ہے۔ انتظامیہ اس خبر رساں ایجنسی کے ہر شعبے کی توسیع کا منصوبہ رکھتی ہے تاکہ سبسکرائبرس کو تازہ ترین اور معیاری خبریں بروقت موصول ہو سکیں۔ حال ہی میں نیشنل کمپنی لا ٹریبونل (این سی ایل ٹی) نے اس نیوز ایجنسی کو از سر نو بحال کرنے کے لیے روزنامہ اسٹیٹسمین کو مالکانہ اختیار دیے ہیں۔ اس سلسلے میں حال ہی میں انتظامیہ کی طرف سے تمام سبسکرائبرس کو خطوط بھی ارسال کیے گئے ہیں جس میں یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس خبر رساں ایجنسی کے وقار اور معتبریت کو بحال کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جائیگی۔ اس سلسلے میں تجربہ کار اور سنجیدہ نامہ نگار اور صحافیوں کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی تاکہ یہ ایجنسی اخباروں اور دیگر سبسکرائبرس کے لیے خبروں کی ترسیل میں اسی طرح کا وقار حاصل کر سکے جو ماضی میں اس نے اپنی غیر جانبدارانہ صحافت کے لیے حاصل کیے تھے۔ واضح رہے کہ شیخ منظور احمد اردو کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں اس لیے انھیں اردو سروس کی پرانی شان شوکت کو از سر نو بحال کرنے کی بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے وفد کا مسجد المتین برہم پوری کا دورہ

عوام سے افواہوں پر دھیان نہ دینے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کی اپیل

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے ایک وفد نے آج ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں برہم پوری، دہلی کی گلی نمبر 12 میں واقع مسجد المتین کا دورہ کیا اور مسجد کے ذمہ داران سے ملاقات کی۔ وفد میں مولانا عابد قاسمی (صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی)، مولانا مفتی ذکاوت حسین قاسمی (نائب امیر شریعت، صوبہ دہلی) ایڈوکیٹ مرزا عاقب بیگ اور مرکزی دفتر سے مولانا عظیم اللہ صدیقی شامل تھے۔ یہ دورہ اس پس منظر میں کیا گیا کہ کئی ہفتوں سے مسجد المتین کے حوالے سے مختلف خبریں گردش کر رہی تھیں، جن میں مسجد کی توسیع اور ایک نئے دروازے کے قیام کے دعوے کیے جا رہے تھے۔ اسی دوران، ایم سی ڈی کی جانب سے مسجد انتظامیہ کو ایک نوٹس بھی جاری کیا گیا، جس میں غیر قانونی تعمیرات میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔ مسجد کے ذمہ داران نے جمعیۃ کے وفد کو بتایا کہ بعض عناصر کی جانب سے گمراہ کن پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں میں بے غلط فہمی پھیل گئی ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مقامی باشندے برسوں سے امن و بھائی چارے کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ مسجد کے کسی بھی قسم کی توسیع کرنے کی بات غلط ہے، بلکہ حقیقت میں المتین ویلفیئر سوسائٹی نے مسجد سے متصل ایک اضافی جگہ خریدی ہے، جہاں ایک علیحدہ تعمیر کی جا رہی ہے، جو مسجد کے دائرے سے باہر ہے۔ ایم سی ڈی کے نوٹس کے حوالے سے وضاحت کرتے ہوئے، مسجد کے ذمہ داران نے بتایا کہ زمین سے متعلق تمام ضروری قانونی دستاویزات ایم سی ڈی شاہدرہ میں پہلے ہی جمع کرا دی گئی ہیں اور ایک ماہ قبل ہی نوٹس کا جواب دے دیا گیا تھا۔ ساتھ ہی، اسٹرکچر انجینئر کا لائسنس بھی منسلک کر دیا گیا تھا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ سماجی ہم آہنگی اور باہمی اتحاد وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہندوستان میں ہندو مسلم صدیوں سے ساتھ رہتے آئے ہیں اور یہی ہمارے ملک کی متحدہ قومیت کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی عمل سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانا اسلام میں ناپسندیدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل مؤاخذہ ہے، جبکہ عبادت گاہوں کا تحفظ بھی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ مولانا قاسمی نے مسجد کے ذمہ داروں کو یقین دلایا کہ جمعیۃ علماء ہند ضرورت پڑنے پر تعاون دینے کو تیار ہے۔ اس موقع پر مسجد کے ذمہ داران، بشمول نعیم احمد، یعقوب بھائی، امجد اور امام و خطیب مفتی فرقان بھی موجود تھے۔

دربھنگہ: سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ

دربھنگہ۔ (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے تناظر میں، دربھنگہ کے ضلع الیکشن افسر۔کم۔ضلع افسر راجیو روشن کی صدارت میں بدھ کو سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ مسٹر روشن نے اس موقع پر کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو تمام پولنگ اسٹیشنوں پر بی ایل اے کی تقرری کی جاتی ہے۔ اب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کے 1721، جنتا دل یونائیٹڈ کے 1214، راشٹریہ جنتا دل کے 2894 اور کانگریس کے 2145 بی ایل اے کی تقرری کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر تسلیم شدہ جماعتوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے تمام پولنگ اسٹیشنوں پر بی ایل اے کی تقرری کریں، دربھنگہ کی ضلع انتظامیہ صاف، شفاف اور منصفانہ انتخابات کرانے کے لیے پرعزم ہے، جس کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے ضروری تعاون کی بھی توقع ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے اہل شہریوں کے نام نہ چھوٹیں اور نااہل شہریوں کے نام شامل نہ کیے جائیں۔ اس کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو اس حوالے سے بہت سی ہدایات بھی دی گئیں۔

تلنگانہ اسمبلی میں 3,04,965 کروڑ روپے کا بجٹ پیش

اقلیتی بہبود کیلئے 3591 کروڑ روپے مختص، تلنگانہ حکومت قلیل مدتی اور طویل مدتی فوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کر رہی ہے

حیدرآباد۔ تلنگانہ اسمبلی میں بجٹ نائب وزیر اعلیٰ و وزیر فائنانس ملو بھٹی وکرامارکا نے پیش کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 2025-26 کے لئے بجٹ کو 3,04,965 کروڑ کے ساتھ اسمبلی میں پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس میں ریونیو اخراجات 2,26,982 کروڑ اور کیپٹل (سرمایہ جاتی) اخراجات 36,504 کروڑ شامل ہیں۔ بھٹی وکرمارکا نے کہا، 'تلنگانہ کے عوام نے ہم پر بھروسہ کر کے ہمیں اقتدار سونپا ہے۔ ہم عوام کے تئیں جوابدہ رہتے ہوئے حکمرانی کر رہے ہیں۔ پچھلی حکومت کی ناقص مالیاتی صورتحال کو ہم دوبارہ پٹری پر لا رہے ہیں۔ ہم قلیل مدتی اور طویل مدتی فوائد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کام کر رہے ہیں۔ کچھ لوگ صرف غلط پروپگنڈے میں لگے ہوئے ہیں اور حکومت کے ہر اقدام پر الزامات عائد کر رہے ہیں۔ بجٹ میں زرعی محکمہ کے لیے 24,439 کروڑ روپے، محکمہ افزائش مویشیاں کے لیے 1,674 کروڑ روپے، اور عوامی تقسیم نظام (پی ڈی ایس) کے لیے 5,734 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ریاست میں کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ پہلا مکمل بجٹ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتے ہوئے، شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ ہماری حکومت 2025-26 مالی سال کے لیے سالانہ بجٹ پیش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی اور بہبود کو یکساں رفتار سے آگے بڑھاتے ہوئے، ہماری حکومت نے بہتر طرز حکمرانی کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے ہندوستان کو ایک مضبوط ملک بنانے پر زور دیا تھا، جہاں سیاسی، اقتصادی اور سماجی انصاف نافذ ہو۔ اسی اصول کو اپناتے ہوئے، ریاست میں عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات جاری رکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس حکومت تلنگانہ کو 10 سال میں 1,000 بلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس وقت ہماری ریاست کی معیشت 200 بلین ڈالر ہے، حکومت پہلے ہی مہالکشمی، ریتو بھروسہ، گروہا جیوتی، اندراما اندلو، اور چیویتا کے تحت پنشن کی تقسیم جیسے کئی اسکیموں کو مؤثر طریقہ سے نافذ کر رہی ہے۔ وزیر فائنانس نے بتایا کہ ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار 16 لاکھ 12 ہزار 579 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 10.1 فیصد ترقی کی شرح ظاہر کرتی ہے۔ ریاست کی فی کس آمدنی 9.6 فیصد کی شرح سے بڑھ کر 3 لاکھ 79 ہزار 751 روپے ہو چکی ہے، جبکہ قومی سطح پر فی کس آمدنی 8.8 فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلاح و بہبود اور ترقی کو مساوی اہمیت دی جا رہی ہے، ریاست کی بہتر حکمرانی کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت طویل المدتی ترقی کے نشانہ کے حصول کے لیے پرعزم ہے اور پچھلی دس سالہ حکومت کی وجہ سے ہونے والی مالی تباہی سے نکلنے کے لیے قلیل مدتی اور طویل مدتی فوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کر رہی ہے۔

بی جے پی اقتدار میں خواتین غیر محفوظ: اکھلیش

لکھنؤ۔سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے بدھ کو کہا کہ بی جے پی حکومت نے خواتین کے ساتھ جرائم کی واردات لگاتار بڑھتی جارہی ہیں اور خواتین سیکورٹی کا مسئلہ صرف بی جے پی نعروں میں سمٹ کررہ گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں خواتین، بہن بیٹیاں غیر محفوظ ہیں۔ ہردن اضلاع میں خواتین کے ساتھ سنگین جرائم کے واقعات رونما ہورہے ہیں۔ نظم ونسق بہت خراب ہو چکا ہے۔ مجرمین میں پولیس کا ڈر نہیں رہ گیا ہے۔ خاتون سیکورٹی اور جرائم پر بی جے پی حکومت کا زیرو ٹالیرنس کا دعوی زیرو ہو چکا ہے۔ نظم ونسق اور جرائم پر زیرو ٹالیرنس کا راگ الاپنے والی حکومت میں خاتون ملازمین اور افسر کی ہراسانی ہورہی ہے۔

یادو نے کہا کہ سماج وادی حکومت میں خاتون سیکورٹی کے حوالے سے کئی کام ہوئے تھے۔ ویمن ہیلپ لائن 1090 سروس کا آغاز کیا گیا تھا جسے خواتین اپنے ساتھ ہونے والے واقعات کی شکایت کر کے سیکورٹی مانگ سکتی تھی لیکن بی جے پی حکومت میں سب برباد کردیا۔ اسی طرح سے اس حکومت میں ڈائل 100 سروس کو بھی خراب کردیا۔انہوں نے کہا کہ ایس پی حکومت کے میعاد کار میں اترپردیش میں شروع ہوئے 'خاتون سیکورٹی' کے لئے وقف 1090 ماڈل کو اب راجستھان حکومت اپنارہی ہے۔ توقع ہے اس سے راجستھان میں خاتون سیکورٹی کی ایک موثر اور پختہ نظام تیار ہوگا۔

سنجے نشاد کا متنازع بیان سیاسی گلیاروں میں موضوع بحث

سلطانپور: 19 مارچ (یواین آئی) اترپردیش حکومت میں اتحادی جماعت کے کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد کا متنازع بیان سیاسی گلیارے میں موضوع بحث ہے۔ آئینی حق رتھ یاترا لے کر نکلے ڈاکٹر نشاد کو پرتاپ پور کمیچا بلاک کے مدراڈیہہ میں ایک خاتون نے شکایت لیٹر دے کر پولیس کی شکایت کی تھی جس پر وزیر ناراض ہوگئے اور اسٹیج سے انہوں نے کہہ ڈالا 'مجھے سب معلوم ہے۔کون فرضی پھنسا رہا ہے۔ اسے میں ختم کردونگا۔ میں خواتین اور غریبوں کے لئے پیدا ہوا ہوں۔ میں یہاں ایسے نہیں پہنچا ہوں سات داروغہ کا ہاتھ پیر توڑ کر اسے گڑھے میں پھنکوا کر تب ڈاکٹر سنجے یہاں پہنچا ہے۔ آپ لوگوں کی کمی ہے آپ لوگ ہمیں فوراً بتاتے نہیں ہو۔ میں پانچ منٹ میں وزیراعلی کو اطلاع دے دوں پانچ منٹ میں صحیح ہوجائے۔ میرا موبائل نمبر سب کے پاس ہے۔ نہیں ہے تو نیٹ سے نکال لو۔ ہمیں ایس ایم ایس بھیج دو۔ فون نہ کرو صرف لکھ کر بھیج دو ہمارے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے میں کسی پی اے سے نہیں بات کرتا ہوں۔ ایک بار ڈی ایم سے ایس پی کو، اور پانچ منٹ میں ریپلائی نہیں آیا تو وزیراعلی کے یہاں بھیج دیتا ہوں۔ وزیر نے کہا 'پہلے نشاد کی کوئی آواز نہیں تھی۔ آپ بولنے لائق ہوگئے بولنا ایک ہتھیار ہے۔ آواز ایک ہتھیار ہے۔ آئین سے ملک چلتا ہے۔ آپ کے اجداد نے ملک آزاد کرایا ہے۔

بھدرواہ حلقہ میں 683 تدریسی اور غیر تدریسی اسامیاں خالی: وزیر تعلیم

جموں، 19 مارچ (یواین آئی) وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ بھدرواہ حلقے میں 683 تدریسی اور غیر تدریسی اسامیاں خالی ہیں۔ وزیر موصوفہ ایوان میں آج رکن اسمبلی دلیپ سنگھ پریہار کے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان اسامیوں میں پرنسپل، ہیڈ ماسٹرز، ماسٹرز، اساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف شامل ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ گزشتہ 6 برسوں سے محکمہ میں اساتذہ کی بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے تدریسی عملے کی شدید کمی ہوگئی ہے۔ تاہم محکمہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی کمی کو دور کرنے اور طلبا و اساتذہ کا تناسب (پی ٹی آر) برقرار رکھنے کے لئے ضروری اقدامات کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریشنلائزیشن میکانزم کے تحت کم عملے والے سکولوں کی نشاندہی کی جاتی ہے اور جہاں ضرورت ہو، وہاں اضافی ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ عملے کو تعینات کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ کلسٹر ریسورس کو آرڈی نیٹروں کو بطور مضمون کے ماہر اساتذہ تعینات کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ترقیوں کے ذریعے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی خالی اسامیوں کو پر کررہا ہے۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ بھدرواہ حلقے کے بیشتر سکولوں میں بنیادی انفراسٹرکچر موجود ہے تاہم مزید بہتری کے لئے ضلع کیپیکس، یوٹی کیپیکس اور سماگرہ شکشا سکیم کے تحت 155 منصوبوں پر کام جاری ہے تاکہ سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنایا جاسکے۔

مین پوری۔دیہولی قتل عام: 24 دلتوں کے قتل معاملہ میں 44 سال بعد ملا انصاف

فیروز آباد: 19 مارچ (پی این ایس) ضلع کے جسرانہ تھانہ علاقہ کے دیہولی گاؤں میں 44 سال قبل 24 دلتوں کو قتل کردیا گیا تھا۔ اب اس معاملے میں عدالت نے تینوں قصورواروں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی 50-50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اس معاملے کی سماعت مین پوری ضلع کی عدالت میں چل رہی تھی۔ وہیں عدالت میں سزا کے اعلان کے بعد دیہولی گاؤں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس کے افسران بھی موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لے رہے ہیں، تاکہ کسی قسم کی کشیدگی نہ ہو۔ واضح ہو کہ 44 سال قبل جسرانہ تھانہ علاقے کے دیہولی گاؤں میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا تھا، جس سے گاؤں کے لوگ حیران ہو گئے تھے۔ 18 نومبر 1981 کو شام قریب 5 بجے کچھ مسلح افراد نے گاؤں میں داخل ہو کر دلتوں کی بستی پر حملہ بول دیا تھا۔ دلت بستی کے گھروں میں موجود خواتین، مرد اور بچوں تک کو قتل کردیا گیا تھا۔ ملزموں نے کل 24 لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا۔ عدالت نے جن 3 ملزموں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے ان کے نام رام سیوک، کپتان سنگھ اور رام پال ہیں۔ یہ قتل عام فیروز آباد ضلع کے جسرانہ تھانہ علاقہ کے دیہولی گاؤں میں ہوا تھا، جو پہلے مین پوری ضلع میں آتا تھا۔ اس لیے اس معاملے کی سماعت مین پوری ضلع میں ہوئی۔ دلت برادری کے 24 افراد کے بہیمانہ قتل سے پورے علاقہ میں کہرام مچ گیا تھا۔ متاثرہ فریق کی جانب سے لائق سنگھ نے نامزد ملزمان کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ معاملے میں 24 لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا، جن میں سے زیادہ تر لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ پہلے یہ معاملہ مین پوری عدالت میں چلا، لیکن وہاں ڈکیتی کی عدالت نہ ہونے کی وجہ سے اسے الہ آباد (اب پریاگ راج) منتقل کردیا گیا۔ تقریباً 15 سال بعد اس معاملے کو دوبارہ مین پوری اسپیشل جج ڈکیتی عدالت میں بھیجا گیا۔ سماعت مکمل ہونے کے بعد جج اندرا سنگھ نے 18 مارچ 2025 کو فیصلہ سنانے کی تاریخ طے کی تھی۔ 3 ملزمان رام سیوک، کپتان سنگھ اور رام پال کو قتل کا قصوروار پایا گیا۔ منگل (18 مارچ) کو جسٹس اندرا سنگھ نے فیصلہ سناتے ہوئے تینوں ملزمان کو پھانسی کی سزا سنائی۔ ساتھ ہی 50-50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ عدالت میں سزا سنتے ہی تینوں ملزمان زار وقطار رونے لگے۔ اس دوران عدالت کے احاطے میں سخت حفاظتی انتظامات کی گئی تھیں۔ وہیں سرکاری وکیل ایڈوکیٹ روہت شکلا (اے ڈی جی سی) نے بتایا کہ یہ فیصلہ انصاف کی جیت ہے اور اس سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف ملا ہے۔ دیہولی قتل عام میں ملزموں کو پھانسی کی سزا سنانے کے بعد گاؤں میں کافی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 44 سال قبل اسی دیہولی گاؤں میں بدمعاشوں نے مسلسل 3 گھنٹے تک گولیاں چلائی تھیں، جس میں 23 لوگوں کی تو جائے وقوع پر ہی موت ہوگئی تھی۔ وہیں اس واقعہ میں شدید طور پر زخمی ایک فرد نے اسپتال جاتے وقت دم توڑ دیا تھا۔ اس واقعہ میں دیہولی گاؤں کے رہنے والے لائق سنگھ نے اگلے دن یعنی 19 نومبر کو جسرانہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جن لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا ان میں رادھے شیام عرف رادھے، سنتوش چوہان عرف سنتوشا، رام سیوک، رویندر سنگھ، رام پال سنگھ، وید رام، متھو، بھوپ رام، مانک چندر، لاٹوری، رام سنگھ، چنی لال، ہوری لال، سون پال، لائق سنگھ، بنواری، جگدیش، ریوتی دیوی، پھول دیوی، کپتان سنگھ، قمرالدین، شیام ویر، کنور پال اور لکشمی کے خلاف معاملہ درج کرایا گیا تھا۔

قرآن کریم صحیح معنوں میں اللہ تعالیٰ کا لاثانی معجزہ

سہارنپور (احمد رضا) خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو قرآن مجید کو پڑھتے اور پڑھاتے ہیں سنتے اور سناتے ہیں سچ بات تو یہی ہے کہ جہاں کلام اللہ شریف پڑھا اور سنا جاتا ہے وہاں ہر صورت اللہ رب العزت کی رحمتیں اور برکتیں سایہ فگن ہوتی ہے اللہ تعالی کے کلام کی تلاوت دین اور دنیا میں باعث رحمت اور باعث راحت ہے اسلئے کلام اللہ شریف کو پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا کریں گھروں کو قرآن کریم کی تلاوت سے روشن رکھیں یہی ہم سب کے لئے بہت بہتر ہے! جمعیۃ علماء شہر سہارن پور کے سکریٹری محسن خان صاحب کے بیٹے جنید علی خان کی اہلیہ نے تقریباً 24 سال کی عمر میں قرآن کریم مکمل کیا اس موقع پر آپ کے استاد حافظ نصیر احمد اسعدی موسس مجلس دعوت فکر وعمل نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن کریم وہ کتاب الٰہی ہے کہ جس کے پڑھنے سیکھنے جاننے کی کوئی عمر کی قید نہیں ہے انسان شعوری عمر کو پہنچنے کے بعد سے لے کر موت تک کبھی بھی کسی بھی عمر میں کسی بھی حال میں کلام اللہ شریف کو سیکھ سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے کرم فرما جناب محسن خان جن کی ملی خدمات ناقابل فراموش ہیں ان کے بیٹے کی بہو نے شوق اور ذوق کے ساتھ شادی کے بعد قرآن کریم مکمل کیا ہے انہوں نے کہا کہ میں اس موقع پر اپنی اس بہو اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مزید کہا کہ یہ ان حضرات کے لئے خصوصاً خواتین کے لئے نمونہ ہیں ائیڈیل ہیں جو قرآن کریم سیکھنے میں سستی کاہلی اور دیر کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ مجلس دعوت وعمل کا یہ مشن ہے کہ ہر بچہ بچی ہر مرد اور ہر عورت قرآن کریم پڑھنے والا اس کو سمجھنے والا اس پر عمل کرنے والا بنے اس کے لئے گھر گھر کی تعلیم کا بھی نظم جاری ہے اور اس کے لئے مکاتب مدارس کا نظام بھی قائم ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ہمیں اس نظام سے فائدہ اٹھانا چاہئے آخر میں فیض العلوم خانقاہ بوڑیہ کے مفتی محمد ناصر ایوب ندوی کا صوتی پیغام سنایا گیا جس میں انہوں نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے قرآن کریم کی تعلیم کو گھر گھر عام کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کی تعلیم اس کا سیکھنا سکھانا ہم سب کی اولین ذمہ داری ہے ماہ مبارک اس کے لئے سیزن کا زمانہ ہے ہمیں اپنے دیگر کاموں کی ترتیب بنا کر قران کریم سیکھنے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے آخر میں مجلس کے صدر حافظ نصیر احمد اسعدی صاحب کی دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا بطور خاص انہوں نے اس قرآن کریم کا ثواب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور بابا آدم سے لے کر اب تک جتنے اہل ایمان دنیا سے رخصت ہو چکے سب کو ایصال ثواب کرتے ہوئے خصوصاً اپنے دوست مولانا محمد قاسم صاحب محاسب جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کو پہونچایا اور مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی اچانک رحلت سے ہم بہت غمزدہ ہیں وہ اللہ تعالی ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی خدمات کا بہترین بدلہ عطاء فرمائے، پسماندگان کو اور جامعہ مظاہر علوم کو ان کا بہترین عمل بدل عطا فرمائے! آمین

امت محمدیہ رسول کریم کی برکت ورحمت کے سبب عذاب سے محفوظ: سید فرزان رسول

رودولی، ایودھیا (نامہ نگار): نماز تراویح میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل ہونے پر خانقاہ گیرونڈھا شریف میں ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی۔ جس میں نماز تراویح پڑھا رہے حافظ سید فرزان رسول بخاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت ورحمت پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔ انہوں نے قرآن مجید کی روشنی میں فرمایا کہ کس طرح امت محمدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کی وجہ سے رب کے عزاب سے محفوظ ہے، اور پچھلی امتوں پر ہوے سخت عزاب کے بارے میں بتا کر ان سے عبرت حاصل کرنے کی تنقید فرمائی۔ یہ عظیم الشان سعادت خانوادہ گیرونڈھا شریف کے ایک عظیم چشم وچراغ حافظ سید فرزان رسول بخاری نے حاصل کی، جس کی سرپرستی شاہی عیدگاہ مل قاس تپتپس شریف کے امام حضرت سید اوصاف رسول بخاری نے کی۔ اس نشست کا اختتام حضرت علامہ مولانا حافظ محمد ارشاد رضوی نے صلاۃ وسلام اور دعا سے کیا۔ اس موقع پر سید رضوان رسول، سید آفاق رسول، سید محمود اصغر، سید فیضان رسول، سید شفاعت رسول (محسن میاں) ممبر ضلع پنچایت محمد علی، شفاعت اللہ، پردھان آلہمئو، محمد مغیث، سابق پردھان اچولیہ محمد ابراہیم، ماسٹر عزیر احمد، محمد سفیر، محمد منیر، اختر علی اور دیگر قرب وجوار کے لوگ موجود رہے۔

علی سوسائٹی کی جانب سے حضرت امام علی علیہ السلام کے یوم شہادت پر 22 مارچ کو سالانہ مجلس منعقد کی جائے گی

علی گڑھ، 19 مارچ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی علی سوسائٹی 21 رمضان المبارک بمطابق 22 مارچ کو حضرت امام علی علیہ السلام کی شہادت کی مناسبت سے شام 7:30 بجے سالانہ مجلس شہادت منعقد کرے گی۔ اس موقع پر مولانا سید جعفر رضوی اس مجلس سے خطاب کریں گے۔ علی سوسائٹی کے صدر پروفیسر مظہر عباس نے بتایا کہ حضرت امام علی علیہ السلام کی ولادت اور شہادت کی مناسبت سے علی سوسائٹی کی جانب سے ہر سال خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ انھوں نے تمام طلبہ، اساتذہ، اور اے ایم یو برادری کے لوگوں کو اس مجلس میں شرکت کی دعوت دی۔

یوپی میں خوشامد کی سیاست کا خاتمہ، ترقی کا سفر عروج پر: کیشو

پریاگ راج: 19 مارچ (یواین آئی) نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اترپردیش میں منھ بھرائی کی سیاست کا خاتمہ ہو چکا ہے اور سال 2017 سے شروع ہوا ترقی کا سفر آج بلندیوں پر ہے۔ موریہ نے بدھ کو یہاں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ سال 2012 سے 2017 کے درمیان ایس پی حکومت نے خوشامد کی سیاست کو ہوا دیا اور ریاست کا نقصان کیا لیکن سال 2017 کے بعد ریاست میں ترقی کی سیاست کی ہوا چلی اور خوشامد کا خاتمہ ہوگا۔ ناگپور میں اورنگزیب کی قبر تنازع پر انہوں نے کہا کہ ناگپور تشدد کے خاطیوں کو مہاراشٹر حکومت بخشے گی نہیں اور اترپردیش بھی اورنگزیب کی تعریف کرنے والے لوگوں کو نہیں بخشے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو چھترپتی شیواجی مہاراج کو مہان بتاتے ہیں لیکن اپنے ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی کے خلاف کاروائی نہیں کرتے۔ اچھا تو یہ ہوتا کہ وہ اعظمی کو پارٹی سے باہر کا راستہ دکھاتے۔ موریہ نے کہا کہ پریاگ راج مہاکمبھ نے دنیا کو ہندوستان کی یکتا کے درج کرائے ہیں جس کے لئے خاص کر پریاگ راج کے لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

روزہ داروں کی روحانی وجسمانی تربیت کا سلسلہ جاری

گورکھپور۔ رمضان المبارک میں روزہ داروں کی روحانی وجسمانی تربیت کا سلسلہ جاری ہے، رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ ختم ہونے کو ہے، روزہ دار روزہ رکھ کر، نماز پڑھ کر اور مالک نصاب زکوۃ وفطرہ ادا کر کے اللہ تعالی سے رحمتیں و برکتیں طلب کررہے ہیں، 18 واں روزہ بدھ کو بخیر وعافیت مکمل ہوا، روزہ داروں نے امن وامان کے لیے خوب دعائیں مانگیں اور عبادتیں کیں، رمضان کے مہینے میں ہر طرف رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہورہی ہے، جہنم سے آزادی کا تیسرا عشرہ چند دنوں کی دوری پر ہے، شب قدر بھی رمضان کے آخری عشرہ کی پانچ راتوں میں سے ایک یعنی 21، 23، 25، 27 اور 29 میں تلاشنے کا حکم ہے، ان راتوں میں عبادت کرنے کا بے شمار ثواب ملتا ہے، آخری عشرے کے دوران شہر کی تمام مساجد میں دس روزہ سنت اعتکاف بھی ادا کیا جائے گا، مساجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہیں، سوشل میڈیا پر بھی رمضان المبارک کا اثر صاف دیکھا جارہا ہے، قرآن پاک کی آیات، حدیث پاک اور دعائیں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کی جارہی ہیں، اسی کے ساتھ زکوۃ اور فطرہ ضرورت مندوں کو دینے کی بھی اپیل کی جارہی ہے، آن لائن تقریر اور نعت پاک سننے کا سلسلہ زوروں پر ہے، واٹس ایپ گروپس پر رمضان سے متعلق مسائل پر بات چیت ہورہی ہے، عید کی شاپنگ شروع ہوگئی ہے، شاہ معروف کا مشہور بازار بھی 21 رمضان سے شروع ہو چکا ہے، گھنٹہ گھر، ریتی، گیتا پریس، گولگھر وغیرہ مقامات پر عید کی خریداری کا اثر دیکھا جا سکتا ہے۔ رمضان محبت کا پیغام دیتا ہے: آصف محمود جموہیہ باغ گورکھناتھ کے رہنے والے استاد آصف محمود نے کہا کہ رمضان محبت کا پیغام دیتا ہے، اللہ تعالی نے اس مقدس مہینے میں ہر نیک بندے کو رحمتوں اور برکتوں سے نوازنے کا وعدہ کیا ہے، رمضان المبارک میں اللہ تعالی روزہ دار کے دل کو محبت کے جذبات سے بھر دیتا ہے اور دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ بھی عطا کرتا ہے۔

روروکر اللہ تعالی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں: محمد اعظم

محلہ کھوکھر ٹولہ کے رہنے والے استاد محمد اعظم نے بتایا کہ رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ ختم ہونے کو ہے، ہمیں رورو کر اللہ تعالی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا چاہیے، رمضان المبارک کا اثر صاف دیکھا جارہا ہے، قرآن پاک کی آیات، حدیث پاک اور دعائیں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کی جارہی ہیں، اسی کے ساتھ زکوۃ اور فطرہ ضرورت مندوں کو دینے کی بھی اپیل کی جارہی ہے، آن لائن تقریر اور نعت پاک سننے کا سلسلہ زوروں پر ہے، واٹس ایپ گروپس پر مانگنی چاہیے، رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے، تیسرے عشرے میں شب قدر جیسی عظیم نعمت ہے، جس میں عبادات کرنے کا بے پناہ ثواب ملتا ہے، رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرنا پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

ننھے ننھے بچوں نے مسجد میں شروع کیا قرآن

دیوبند: 19 / مارچ (فیروز خان)۔ ماہ رمضان کی ابتداء کے ساتھ جہاں گھر کے سبھی افراد روزے رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں، افطار اور سحری کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے، وہیں بچے بھی فرمائش کرتے پائے جاتے ہیں کہ ہم نے بھی روزہ رکھنا ہے۔ سحری و افطاری کی رونقوں سے بچے سب سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ افطاری میں اپنی من پسندیدہ ڈشز کی فرمائشوں کا دور چل پڑتا ہے۔ بچے ہر روز افطار دسترخوان پر موجود ڈشز کی گنتی کرتے ہیں کہ آج امی نے کتنی چیزیں بنائی ہیں۔ تین سے چار ڈشز سے کم پر تو یہ بلکل بھی اکتفا نہیں کرتے۔ پکوڑے، دہی بھلے اور فروٹ چاٹ افطاری کے لازمی لوازمات میں سے ہیں لیکن اب ننھی نسل ماؤں سے کسٹرڈ، چاؤمین، سموسیاں، ڈرم اسٹک، میکرونی، برگر اور ڈوسے کی فرمائش کرتے ہیں۔ لال شربت کی جگہ بچے دوسرے رنگ برنگے جوسز کی فرمائش کرتے ہیں البتہ بڑے جب تک لال شربت یا شکنجی سے افطار نہ کرلیں ان کی پیاس نہیں بجھتی۔ ان ننھے پھولوں کو افطاری کی تیاری کے لیے ماؤں کی مدد کرنے میں خوب لطف وسرور ملتا ہے۔ کچھ نہ سہی تو شربت تو یہ خود ہی بنانے پر بضد رہتے ہیں۔ جبکہ اکثر بھائی بہن مل کر فروٹ چاٹ بنانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ افطار ڈنر ہو یا محلے میں افطاری بانٹنی ہو بچے ان سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ افطار سے کچھ دیر قبل اگر گھر سے باہر ایک نظر ڈالی جائے تو اکثر سڑک یا گلی میں ہاتھوں میں افطاری کی ٹرے تھامے بچے مسجد یا کسی ہمسائے کے گھر کے باہر کھڑے نظر آتے ہیں۔ یا اگر گھر کا کوئی بڑا فرد افطاری بانٹنے محلے یا مسجد کا رخ کرے تو اپنے ہمراہ گھر کے چھوٹے بچے کو بھی لے جاتا ہے۔ اس کے پیچھے مقصد یہی ہے کہ بچے میں مل بانٹ کر کھانے کا ظرف پیدا ہو اور اپنے سے کم حیثیت افراد کو ہمیشہ یاد رکھے۔ رمضان المبارک میں بچے چڑی روزہ رکھنے کے لیے بھی خاصے پرجوش نظر آتے ہیں۔ چونکہ بچے زندگی کا ہر کام بڑوں کی طرح انجام دینا چاہتے ہیں اور انھیں یہ ہرگز پسند نہیں کہ لوگ انھیں چھوٹا سمجھ کر کسی کام میں پیچھے کریں لہذا یہ رمضان المبارک میں بھی روزہ رکھنے پر مصر نظر آتے ہیں۔ ان کی اس معصوم خواہش کا احترام کرتے ہوئے والدین ابتداء میں ان سے چڑی روزہ یعنی آدھے دن کا روزہ رکھواتے ہیں۔ یہ اس لیے تاکہ انھیں روزہ رکھنے کا عادی بنایا جائے۔ اس طرح ان میں روزہ رکھ کر بھوک اور پیاس پر صبر کرنے کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ چھوٹے بچوں کے چڑی روزہ پر بڑے اکثر ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے اپنا روزہ کہاں رکھا ہے جس کے جواب میں معصومیت سے ان کا جواب آتا ہے کہ "فریج میں رکھا ہوا ہے"۔ شاید انہیں لگتا ہے کہ روزہ کوئی چیز ہے جسے کہیں رکھا جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ جب انہیں چڑی روزہ کے لیے سحری میں اٹھنے کی عادت ہو جائے اور آسانی کیساتھ آدھے دن کا روزہ رکھ لیں تو گھر کے بڑوں کو خیال آنے لگتا ہے کہ اب اس کی روزہ کشائی بھی ہوجانی چاہیے۔ روزہ کشائی بچے کے پہلے روزہ رکھنے کی خوشی میں ایک رسم ہے۔ جس میں افطاری کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے، بچہ نیا لباس زیب تن کرتا ہے۔ افطاری سے قبل روزہ دار بچے کو پھولوں کی مالا پہنائی جاتی ہے اور بچے کی دین میں ثابت قدمی، دنیا وآخرت میں کامیابی کی دعاء کی جاتی ہے۔ اس دن افطاری کے لوازمات میں بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے اور محلے اور قریبی مسجد میں بانٹی جاتی ہے۔ دین اسلام میں یوں تو روزہ بالغ بچے پر فرض ہے لیکن بچے کی روزہ رکھنے کی لگن اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے اکثر والدین سات سال کی عمر میں اسے پہلا روزہ رکھواتے ہیں جس کی روزہ کشائی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اس کے بعد بچہ ہمت وشوق کے مطابق روزہ رکھنا شروع ہوجاتا ہے۔

شہتوت کے درخت کی پتلی شاخ سے لٹکتی ملی دلت لڑکی کی لاش

عصمت دری کے بعد قتل کرنے کا خدشہ، دونوں پاؤں میں تھیں چپلیں

لکھیم پور کھیری: 19 مارچ (پی این ایس) لکھیم پور کھیری کے علاقے نگاسن کے ایک گاؤں میں تین فٹ اونچے شہتوت کے درخت کی پتلی شاخ سے تین دن سے لاپتہ 15 سالہ لڑکی کی لاش دوپٹے سے لٹکی ہوئی ملی۔ خدشہ ہے کہ اسے عصمت دری کے بعد قتل کیا گیا ہے۔ بدھ کو جب مزدور گنا کاٹتے ہوئے درخت کے قریب پہنچے تو لڑکی کی لاش دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد لاش کی شناخت ہو سکی۔ گاؤں کے ایک رہائشی نے بتایا کہ اس کی دوسری بیٹی 17 مارچ کو دوپہر 2 بجے کسی کو بتائے بغیر گھر سے کہیں چلی گئی تھی۔ اس کے بعد اس کی تلاش کی گئی لیکن وہ کہیں نہیں ملی۔ گھر والے پولیس کو بتائے بغیر تلاش کرتے رہے۔ بدھ کی صبح دس بجے سمرا پوروا کے مزدور گاؤں کے قریب گنے چھیل رہے تھے۔ ببول کے درخت کے نیچے شہتوت کا ایک پتلا درخت لگا ہوا تھا۔ لڑکی کی لاش اس درخت کی ایک پتلی شاخ سے اس کے دوپٹے سے لٹکی ہوئی تھی۔ آدھی سے زیادہ لاش زمین پر پڑی تھی۔ لڑکی کے والد نے بتایا کہ چونکہ ان کے پاس کوئی زمین وغیرہ نہیں تھی اس لیے وہ مزدوری کرنے کے لیے دہرادون گیا تھا۔ وہاں سے وہ ہولی سے پہلے گھر آیا۔ ان کی ایک بیٹی اور چار بیٹیاں ہیں۔ لاش شہتوت کی پتلی شاخ سے پرانے دوپٹے سے لاش بندھی ہوئی تھی۔ نصف سے زیادہ لاش زمین پر پڑی تھی۔ اس نے دونوں پاؤں میں چپل پہن رکھی تھی۔ دائیں پاؤں کی چپل ٹوٹی ہوئی تھی۔ اس نے خودکشی کی ہے تو دونوں پاؤں میں چپل کیسے پہنی ہوئی ہے؟ وہ خود کو زمین سے تین فٹ کے فاصلے سے کیسے لٹکا سکتی ہے؟ پھانسی کے دوران جدوجہد کے کوئی نشان نہیں ملے۔ زبان بھی نہیں نکلی تھی۔ پولیس کے مطابق ان کے جسم پر زخم کے نشانات نہیں تھے۔ ایسا لگتا تھا جیسے اسے گھسیٹا گیا اور پھر دوپٹے سے لٹکا دیا گیا۔ یہ پرانا دوپٹہ تھا کہ نوجوان کے وزن کی وجہ سے یہ کیسے نہیں پھٹا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان کی والدہ کے پاس ایک چھوٹا فون ہے۔ سرسوں کو کاٹنے کے لیے اس فون پر کسی نے کال کی تھی۔ اس کے بعد لڑکی چلی گئی۔ دوبارہ واپس نہیں آئی۔ لڑکی کی ماں اور اس کی بہن مزدوری وغیرہ کر کے اپنی روزی روٹی چلاتی ہیں۔ شبہ ہے کہ قتل کے بعد اس کی لاش گاؤں سے ایک کلومیٹر دور کسی اور جگہ پھینک دی گئی تھی۔ لڑکی کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ انچارج انسپکٹر مہیش چندر نے بتایا کہ بچی کے والد کی اطلاع پر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد کچھ کہا جاسکے گا۔ لڑکی کی گردن پر کہیں بھی نشانات نہیں ہیں۔

شوہر کی موت کے ایک ہفتے بعد بیوی کی پھندے سے لٹکی ہوئی لاش

للت پور: 19 مارچ (پی این ایس) یوپی کے للت پور میں شوہر کی خودکشی کے سات دن بعد بیوی رسی سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ کوتوالی تھانہ کے تحت گاؤں سترواں کے رہنے والے شیر سنگھ کی تقریباً ایک ہفتہ قبل زہر پینے سے موت ہوگئی تھی۔ جس کے بعد اہل خانہ ان کی راکھ لے کر پریاگ راج چلے گئے۔ یہ خاندان منگل کو پریاگ راج سے واپس آیا تھا۔ گھر میں تیرھویں دن کی تقریب کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ منگل کی رات شیر سنگھ کی بیوی انجلی (22) رات کا کھانا کھا کر سوگئی۔ بدھ کی صبح جب اہل خانہ بیدار ہوئے اور گھر کے پیچھے شیڈ میں گئے تو انہوں نے اسے ٹین شیڈ میں لوہے کے پائپ سے بندھی رسی سے لٹکا ہوا پایا۔

بے عملی کو برداشت نہیں کیا جائے گا: وزیر اعلیٰ یوگی

ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے محکموں اور افسران کا احتساب ہوگا

لکھنؤ:19 مارچ۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ کسی بھی حالت میں افسران/ملازمین کی نااہلی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ریاستی حکومت کے لیے مفاد عامہ سب سے اہم ہے۔ ہر افسر اور ملازم کو بھی اسی جذبے سے کام کرنا چاہیے۔ ناقص کارکردگی دکھانے والے محکموں اور افسران کے احتساب کے ساتھ ساتھ اچھی کارکردگی پر مراعات بھی ضروری ہیں۔

چیف منسٹر نے آج یہاں لال بہادر شاستری بھون میں چیف منسٹر کمانڈ سینٹر کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ریاست بھر میں مختلف محکموں اور پروجیکٹوں کی کارکردگی کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کی۔ محکموں کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کارکردگی کی بنیاد پر محکموں اور سکیموں کی تین کیٹیگریز اے ※، بی ※ اور سی ※ کے تحت نگرانی کی جائے۔ زمرہ وار جائزہ روزانہ، متبادل دنوں، ہفتہ وار اور پندرہ ہفتہ وار ضلعی سطح پر کیا جائے۔ اس کے لیے ضلعی سطح پر ایک نوڈل افسر کا تقرر کیا جانا چاہیے، جو جانچ کرے گا کہ رپورٹ میں جو ڈیٹا دیا جا رہا ہے وہ کتنا درست ہے۔ اس کے بعد ماہ میں ایک بار وزارتی سطح پر جائزہ لیا جائے اور رپورٹ وزیر اعلیٰ کے دفتر میں پیش کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے وراثت اور زمین کے استعمال جیسی سہولیات کے تعین میں وقت کی پابندی پر زور دیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں فلیگ شپ اسکیموں کی پیشرفت کو ٹریک کرنے اور ان کی نگرانی کے لیے درجہ بندی کا نظام تیار کیا گیا ہے۔ اس میں معیار اور رفتار پر توجہ دینا ضروری ہے۔ جن محکموں اور منصوبوں کا معیار اور رفتار کمزور ہے انہیں بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں بھی ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ یہ تمام کیٹیگریز کارکردگی پر مبنی ہوں اور سب کا احتساب یقینی بنایا جائے۔

بہتر کارکردگی دکھانے والے محکموں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں نمبروں پر نظر نہیں ڈالنی چاہیے بلکہ ہماری توجہ معیار پر مرکوز ہونی چاہیے۔ معیار اور شفافیت دونوں ضروری ہیں۔ انہوں نے ایم ایس ایم ای محکمہ کو او ڈی او پی کو آگے لے جانے کی ہدایت دی۔ دیکھنا یہ ہے کہ کیا اس میں مختلف اضلاع کے خصوصی کھانے بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکموں کی طرف سے فراہم کردہ کارکردگی کے اعداد و شمار کو بے ترتیب طور پر چیک کیا جائے۔ چیف سکریٹری کی سطح پر ہونے والی جائزہ میٹنگوں میں ٹاپ 10 محکموں اور اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے۔ جو محکمے اور اسکیمیں سرفہرست ہیں ان کی پریزنٹیشن سب کے سامنے رکھی جائے اور انہیں بتایا جائے کہ کس طرح کام کرنا ہے اور کوتاہیاں کہاں ہیں۔ ان کی رپورٹس اور کامیابی کی کہانیاں دوسروں کے ساتھ شیئر کی جائیں۔ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جو لوگ پیچھے رہ گئے ہیں ان کے پیچھے کیا وجہ ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیم یا مہم 100 فیصد سیر نہیں ہے تو اس کا مقصد نامکمل ہے۔ انہیں باقاعدگی سے چیک کیا جانا چاہیے۔ ہر محکمہ ہر روز اپنی سطح پر مانیٹرنگ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سکیم بناتے وقت افسران کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس کے فوائد زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محض چھوٹے ٹارگٹ دے کر محض رسمی کام نہیں ہونا چاہئے بلکہ اسے صلاحیت کی بنیاد پر بنایا جانا چاہیے۔ آئی جی آر ایس کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئی جی آر ایس ریفرنسز کے حوالے سے اطمینان کا فیصد بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو، پولیس، صحت، ضلع انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن، پنچایتی راج اور دیگر متعلقہ محکموں کو شکایات سے متعلقہ فریقوں کو جوابدہ بنانا چاہیے۔ مسائل کے حل کو ترجیح دیتے ہوئے ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔

اہم منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام منصوبے بروقت چلنا چاہئیں اور اس کو ترجیح دیتے ہوئے مزید کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کانپور میٹرو سمیت دیگر پروجیکٹوں کی تصاویر مسلسل اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی تاکہ افسران اپ ڈیٹ رہیں۔ ای ریکوزیشن کیسز کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام ریکوزیشنز کو بھیجنے سے پہلے محکمہ کی سطح پر چیک کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے انویسٹمنٹ دوست پورٹل پر زیر التواء مقدمات کو جلد نمٹانے کا بھی حکم دیا۔

وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ آج آئیں گے گونڈہ

تمام تیاریاں مکمل، اسٹارٹ اپ نمائش کا کریں گے افتتاح

لکھنؤ:19 مارچ (پی این ایس) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جمعرات کو گونڈہ آ رہے ہیں۔ وزیر اعلی بہرائچ کے میکی پورواسے دوپہر 12:10 بجے گونڈہ ریزرو پولیس لائن پہنچیں گے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ گونڈہ میڈیکل کالج میں نوجوان صنعت کاروں کے لیے یوتھ اسکیم اور اسٹارٹ اپ نمائش کا براہ راست افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کے تحت دیوی پاٹن ڈویژن کے گونڈا، بہرائچ، شراوستی اور بلرام پور کے کل 1,282 مستفیدین کو خود روزگار شروع کرنے کے لیے 5 لاکھ روپے کا قرض دیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے والوں کو چار سال کے لیے 5 لاکھ روپے کے بلاسود قرض اور 10 فیصد کی یک وقتی گرانٹ کے ساتھ نئے ادارے قائم کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ اس کے بعد وہ سرکٹ ہاؤس میں 25 منٹ تک رہنے کے بعد 2 بجے ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں تقریباً ایک گھنٹے تک دیوی پٹن ڈویژن کے عہدیداروں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ ترقیاتی کاموں کا جائزہ میٹنگ کریں گے۔ اس دوران بہرائچ، شراوستی اور بلرام پور کے عوامی نمائندے ورچوئل میڈیم کے ذریعہ وزیر اعلی کی جائزہ میٹنگ میں حصہ لیں گے۔ اس کے لیے ضلع انتظامیہ نے کلکٹریٹ احاطے سے لے کر ہیلی پیڈ اور ضلع پنچایت آڈیٹوریم اور میڈیکل کالج تک شاندار تیاریاں کی ہیں۔

یوپی پولیس میں دوسرا مقام، عبداللہ علی نے والدین کا سر فخر سے بلند کر دیا

لکھنؤ:19 مارچ (پی این ایس) ریاست کے ضلع سلطانپور کے عبداللہ علی نے یوپی پولیس بھرتی امتحان میں دوسرا مقام حاصل کر کے والدین اور علاقے کا نام روشن کر دیا۔ عبداللہ کی کامیابی پر ان کے اہل خانہ سمیت پورا محلہ خوشی سے جھوم اٹھا۔ والدین نے بیٹے کی کامیابی کو اپنی قربانیوں کا ثمر قرار دیا۔ عبداللہ علی سلطان پور کے ڈیہوا علاقے میں واقع آواس وکاس کالونی میں رہتے ہیں۔ ان کے والد لیاقت علی پیشے سے دھوبی ہیں۔ وہ کپڑے دھو کر اور استری کر کے اپنے خاندان کا گزر بسر کرتے ہیں۔ والدہ آسماء ※ بانو بھی تعلیم یافتہ نہیں ہیں لیکن انہوں نے بچوں کی تعلیم میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ عبداللہ کے بڑے بھائی حیدر علی پہلے ہی 69000 اساتذہ کی بھرتی میں کامیاب ہو کر استاد بن چکے ہیں۔ اب عبداللہ نے پولیس امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کر کے والدین کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ عبداللہ نے یوپی پولیس امتحان میں صوبے بھر میں دوسرا مقام حاصل کیا، جس پر والدین نہایت مسرور ہیں۔ والد لیاقت علی نے کہا، ''میرا بیٹا پڑھائی میں شروع سے ہی محنتی تھا۔ وہ رات دیر تک جاگ کر پڑھتا تھا۔ آج اس کی محنت رنگ لے آئی۔ اللہ کرے وہ مزید کامیابیاں حاصل کرے۔'' عبداللہ نے اپنی کامیابی کا سہرا والدین اور اہل خانہ کے سر باندھا۔ انہوں نے کہا، ''پچھلی کئی ناکامیوں کے باوجود میرے والدین نے میرا حوصلہ کم نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا، جس کے باعث میں آج اس مقام تک پہنچا ہوں۔'' عبداللہ نے سلطانپور میں ہی اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کی۔ وہ زرعی علوم (ایگری کلچر) میں گریجویشن کر چکے ہیں اور بی ایڈ بھی کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے سی ٹی ای ٹی امتحان بھی کامیابی سے پاس کر لیا ہے۔ عبداللہ اس سے قبل بھی کئی امتحانات میں کامیاب ہو چکے ہیں اور کئی کے مین امتحانات میں شریک ہونے والے ہیں۔ عبداللہ کا اگلا ہدف سب انسپکٹر یا اعلیٰ عہدے (یوپی پی سی ایس) کا امتحان پاس کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ پولیس فورس میں جا کر ایمانداری اور دیانت داری سے عوام کی خدمت کریں گے۔ والد لیاقت علی نے کہا، ''میرے بیٹے نے جو عزت کمائی ہے، اس پر مجھے فخر ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ اور آگے بڑھے۔ والدین اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں اور محنت کرنے سے کبھی نہ روکیں۔ جو بچے لگن کے ساتھ پڑھائی کرتے ہیں، انہیں ایک نہ ایک دن ضرور کامیابی ملتی ہے۔''

مایاوتی اندر، باہر کس چیلنج سے ہیں پریشان

لکھنؤ:19 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کی سیاست میں عرش سے فرش کا دور دیکھ رہیں بہوجن سماج پارٹی کی قیادت ہمیشہ جارحانہ رویہ میں نظر آتی ہے۔ 2007 میں فتح کے بعد مسلسل شکستوں کے باوجود پالیسیوں اور فیصلوں کی رفتار جوں کی توں رہی۔ لیکن پچھلے کچھ مہینوں میں پہلی بار بی ایس پی کے اندر اتنا ہنگامہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی کے فیصلوں اور بیانات میں پریشانی اور عدم تحفظ کی لکیریں صاف نظر آتی ہیں۔ ایسے میں سیاسی حلقوں میں یہ سوال گردش کرنے لگا ہے کہ بی ایس پی قیادت کو کون سا اندر یا باہر چیلنج پریشان کر رہا ہے۔ بی ایس پی سربراہ، جو عام طور پر میڈیا سے گریز کرتی ہیں، ان دنوں سوشل میڈیا پلیٹ فارم X، بیانات، پریس کانفرنسوں کے ذریعے پارٹی کے اندر سوالات اور باہر سے دھمکیوں کے بارے میں مسلسل آواز اٹھا رہی ہیں۔ پیر کو جاری ایک بیان میں انہوں نے پارٹی کے پرانے کارکنوں کو مشورہ دیا کہ وہ نئی نسل کو بی ایس پی حکومت کے دوران کئے گئے کاموں کے بارے میں بتائیں اور انہیں تحریک کے لئے تیار کریں۔ ساتھ ہی انہوں نے دلتوں کی قیادت کا دعویٰ کرنے والی دوسری پارٹیوں سے محتاط رہنے کو کہا ہے۔ مایاوتی کا یہ بیان چندر شیکھر آزاد کی قیادت میں آزاد سماج پارٹی کے حالیہ مظاہرے کے بعد آیا ہے۔ ہولی سے عین قبل آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) نے ریاست گیر مظاہرہ کیا۔ اگرچہ اس کا اثر زیادہ وسیع نہیں تھا، لیکن راجدھانی لکھنؤ سے لے کر دوسرے اضلاع تک انتظامیہ نے جس طرح ان کے احتجاج کو سنجیدگی سے لیا اور اسے روکنے کی تیاریاں کیں، اس کا پیغام ضرور گیا۔ پارٹی اپنے بنیادی ووٹروں کو یہ پیغام دے رہی ہے کہ اب اسے اور اس کے مسائل کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ جبکہ بی ایس پی گزشتہ سال کے لوک سبھا انتخابات میں اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہی، آزاد سماج پارٹی کے سربراہ چندر شیکھر اپنے طور پر نگینہ سے ایم پی بن گئے۔ دلت رائے دہندوں بالخصوص نوجوانوں میں ان کا اثر بڑھ گیا ہے۔ ایسے میں دلت اور پسماندہ طبقات کی چھوٹی پارٹیوں کو مایاوتی کی وارننگ کو ان پارٹیوں کی فعالیت سے جوڑا جا رہا ہے۔ ایک وقت تھا جب بی ایس پی میں بڑے چہروں کو پارٹی چھوڑنے کے بعد سیاست میں 'پیدل چلنے والوں' کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ کیونکہ پارٹی کے ووٹ بینک پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ اس لیے ان کے آنے اور جانے سے بی ایس پی اور اس کی قیادت کے چہرے پر کوئی پریشانی نہیں تھی۔ لیکن پچھلی دہائی میں یہ رجحان بھی بدل گیا ہے۔ لوک سبھا میں صفر اور اسمبلی میں ایک پر پہنچنے والے بی ایس پی کا ووٹ بینک بھی آدھا رہ گیا ہے۔ تقریباً ہر پارٹی پارٹی کے بنیادی دلت ووٹوں میں گڑبڑ بنانے میں کامیاب رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نتائج اور اس کے بعد زمینی سطح پر سرگرمی نہ ہونے کی وجہ سے پارٹی کے اندر انتشار اور بے چینی کی صورتحال ہے۔ عوامی پلیٹ فارم سے آکاش آنند کے پرانے بیانات، جنہیں حال ہی میں انہیں 'نادان' کہہ کر ہٹا دیا گیا تھا، اس کا اشارہ ہے۔ پارٹی کے اندر کی گئی ردوبدل کو بھی اندر سے پیدا ہونے والے خطرات کے کنارے کو ختم کرنے کے اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بی ایس پی سربراہ نے پیر کو زور دیا کہ میرے لیے بھائی، بہن اور دیگر رشتے صرف بہوجن سماج کا حصہ ہیں اور کچھ نہیں۔ بہوجن سماج کے وہ لوگ جو پارٹی کے مفاد میں پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ کام کریں گے انہیں پارٹی میں ترقی کا موقع ضرور دیا جائے گا۔ مایاوتی کی طرف سے اس وضاحت کو ان لوگوں کو راغب کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو امکانات کی کمی کی وجہ سے دوسری پارٹیوں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ پارٹی کے سرگرم لیڈران اور کارکنان نے ایس پی، بی جے پی یا کانگریس سمیت دیگر پارٹیوں کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی پارٹی کے اندر تھوڑی بہت توسیع کرتا نظر آیا وہ کارروائی کا نشانہ بن گیا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مشکل وقت میں یہ تختی زمین کو نہ ہلائے، قیادت کو اب یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ وہ سب کی شرکت کے لیے تیار ہے۔ بغیر کسی ٹھوس حکمت عملی، زمینی سطح پر سرگرمی اور مواصلات کے، بی ایس پی کو اپنے بقایا سرمایہ کو بچانے کے بحران کا سامنا ہے، توسیع کو تو چھوڑ دیں۔ ایسے میں مایاوتی کی توقعات اور اثر و رسوخ دونوں کو برقرار رکھنے کا چیلنج مزید بڑھ گیا ہے۔

ریاست کے تمام شہری اداروں کو عالمی معیار کے مطابق اسمارٹ بنایا جا رہا ہے

شہری ترقیات کے وزیر اے کے شرما کی صدارت میں شہری ترقیات کے حوالے سے حکومت کی قائم کردہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد

لکھنؤ:19 مارچ۔شہری ترقی سے متعلق وزراء کو مشورہ دینے کے لیے تشکیل دی گئی 16 رکنی مقامی خود حکومت کی قائمہ کمیٹی ※ کی میٹنگ میں، اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے کے شرما نے کہا کہ تمام میونسپل کمشنرز اور شہری اداروں کے ایگزیکٹو افسران اداروں میں مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کریں گے اور عوام کے نمائندوں سے رابطے میں رہ کر ان سے سہولیات میں اضافہ کریں گے۔ اس کے علاوہ ہم اربن ٹیکس کے حوالے سے عوام میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں کو بھی دور کریں گے۔ عوامی نمائندوں سے متعلقہ اداروں کے مسائل جلد حل کئے جائیں گے۔ ہم ترقیاتی کاموں کو تیز کریں گے اور ایم ایل اے کی تجاویز پر بھی غور کریں گے اور انہیں ایکشن پلان میں شامل کریں گے۔ ہم ایم ایل اے کی طرف سے دی گئی تجاویز اور اداروں میں جدت لانے کے کام پر بھی توجہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کی کوششوں سے ریاست کے تمام شہری اداروں کو عالمی معیار کے مطابق اسمارٹ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے لیے شہری ترقی میں کئی نئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ انہوں نے کمیٹی میں موجود تمام اراکین کو یقین دلایا کہ ان کے اسمبلی حلقوں کی باڈیز کی ترقی کے لیے بھیجی گئی تجاویز پر عمل کیا جائے گا۔ ان کی طرف سے بھیجی گئی تجویز پر بھی غور کیا جائے گا اور ایکشن پلان میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ شہری ترقیاتی کاموں کے لیے لگائی جانے والی پتھر کی تختی پر علاقائی ایم ایل ایز کے نام بھی شامل کیے جائیں گے۔ لوکل سیلف گورنمنٹ کی قائمہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ بدھ کو شہری ترقی کے وزیر جناب اے کے شرما کی صدارت میں ہوئی جس میں تمام اراکین نے شہری ترقی کے وزیر اور محکمہ کے افسران کو گلدستے دے کر خوش آمدید کہا۔ اجلاس میں کمیٹی کے ارکان نے اربن باڈیز کی ترقی کے حوالے سے اپنی اصل تجاویز پیش کیں جن میں مالیاتی انتظام، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کے لیے شہروں میں عارضی رہائش، تنگ گلیوں والے علاقوں کی صفائی اور کچرا اٹھانے، پانی کی نکاسی کے لیے نالیوں کی تعمیر، ایس ٹی پی، الیکٹرک شمشان خانہ، جانوروں کے قبرستانوں میں نئے پانی کی سپلائی وغیرہ شامل تھے۔ شہری ترقیات کے وزیر نے تمام تجاویز اور اختراعات پر عمل درآمد کا یقین دلایا۔

شہری ترقی کے وزیر نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت ریاست کی لاشوں کی ترقی کے لیے کوششیں کر رہی ہے اور ریاست کا پہلا برقی شمشان گورکھپور میں بنایا جا رہا ہے۔ تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر بھی برقی قبرستان بنانے کا منصوبہ ہے۔ لاشوں میں واقع تمام سیاحتی اور مذہبی مقامات کو تیار کیا جا رہا ہے۔ کچی آبادیوں اور غریب بستیوں کی ترقی پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ پی ایم سوانِدھی اسکیم کے ذریعے چھوٹے اسٹریٹ وینڈرز کو ان کی آمدنی بڑھانے میں مدد کی جا رہی ہے۔ 70 لاکھ سے زیادہ شہری غریبوں کو پی ایم ہاؤسنگ دی گئی ہے اور پی ایم ہاؤسنگ -02 میں مستحقین کے انتخاب کا عمل جاری ہے، جس میں سب کا تعاون ضروری ہے۔ شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے صفائی کارکن صبح 5 بجے سے سخت محنت کر رہے ہیں۔ سی ایم گرڈ سکیم کے تحت جدید سڑکیں بنائی جا رہی ہیں۔ چیف منسٹر نگر سریجن یوجنا کے ذریعے نئے بنائے گئے اور نئے توسیع شدہ اداروں کو تیار کیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں پریاگ راج مہا کمبھ میں پانی، زمین اور ہوا کو صحت مند اور صاف رکھنے کی ٹھوس کوشش کی گئی۔ پریاگ راج کو ڈھول سے پاک شہر بنایا گیا تھا، پریاگ راج ہمیشہ کے لیے بدل گیا ہے اور اب عالمی سطح کی زیارت اور سیاحتی مقام بن گیا ہے۔ مہا کمبھ کے دوران پریاگ راج میں شیولیا نام کا ایک مذہبی پارک بنایا گیا تھا، اسی طرح لکھنؤ میں یوپی درشن کے نام سے ایک ہیریٹیج پارک بنایا گیا ہے۔ شہری ترقی کے وزیر نے کہا کہ ڈی سی سی سی کے ذریعے تمام شہری اداروں کے انتظام کی آن لائن نگرانی کی جا رہی ہے۔ کسی بھی قسم کی پریشانی اور مشاورت کے لیے ٹول فری نمبر 1533 بھی چلایا گیا ہے۔ یہ ملک کا آخری چار ہندسوں کا ٹول فری نمبر ہے۔ وزیر موصوف نے تمام اراکین کو اس نظام کا معائنہ کرنے کے لیے کہا اور متعلقہ اداروں کے عہدیداروں سے عملی طور پر بات چیت کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کے مسائل سے آگاہ کیا اور مسائل کے حل کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔ اس میں اکبر پور، سرسا، بڈاؤن، پنڈت دین دیال اپادھیائے میونسپل کونسلیں، اور برہال گنج، آنند گنج، نہتور، اروواباز ار، گولا بازار میونسپل کونسلیں شامل ہیں۔ ایم ایل اے رتھ مسز منیشا نے کمیٹی کی میٹنگ میں بتایا کہ رتھ پینے کے پانی کی اسکیم جو کہ میونسپل کونسل رتھ میں 2016 سے 97 کروڑ روپے کی لاگت سے زیر تعمیر ہے، پچھلے تین سالوں سے بند ہے۔ جس کی لاگت اب 150 کروڑ روپے بن چکی ہے۔ علاقہ مکینوں کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ پانی جمع ہونے کا مسئلہ بھی بدستور برقرار ہے۔ انہوں نے وزیر سے ان مسائل کے حل کی درخواست کی، جس پر وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایک تجویز تیار کر کے جلد پیش کریں۔

چلوپار کے ایم ایل اے جناب راجیش ترپاٹھی نے لاشوں میں ترقیاتی کام وقت پر مکمل نہ ہونے کا مسئلہ اٹھایا۔ اس پر شہری ترقی کے وزیر نے کہا کہ کوئی بھی اعلیٰ افسر موقع پر جائے، تحقیقات کرے اور حکومت کو رپورٹ پیش کرے۔ انہوں نے بدھل گنج میں ایس ٹی پی اور گیس یا بائیو گیس پر مبنی پلانٹ کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ اسی طرح ایم ایل اے بداون مسٹر مہیش چندر گپتا نے سیوریج لائن کی تعمیر اور کنہا گوشالوں کو صحیح طریقے سے چلانے کی درخواست کی۔ مرادآباد کے ایم ایل اے رتیش گپتا نے صفائی، کچرا نہ اٹھانے اور گنجان آباد علاقوں میں بڑی گاڑیوں کے نہ چلنے کی وجہ سے کچرا اٹھانے میں رکاوٹیں ڈالنے جیسے معاملات کو اٹھایا۔ ایم ایل اے کی تجویز میں کوئی کمی نہ کرنے کی بھی درخواست کی۔ نانپور کے ایم ایل اے شری اوم کمار نے سڑک کی تزئین و آرائش اور نہتور میں بنائے گئے شمشان گھاٹ پر زور دیا۔ اکبر پور کے ایم ایل اے شری راچل راج بھر نے پینے کے پانی کی سپلائی کے لیے ایک ٹینک کی تعمیر، برقی قبرستان، توسیع شدہ لاشوں میں روشنی اور صفائی کے انتظامات اور نالے میں تجاوزات کو ہٹانے پر زور دیا۔ ایم ایل اے مہاراج گنج شری جے منگل، ایم ایل اے میجا شری سندیپ سنگھ نے بھی اپنے اسمبلی حلقہ کی لاشوں کے کئی مسائل اٹھائے۔

کمیٹی کی میٹنگ میں ریاستی وزیر برائے شہری ترقی مسٹر راکیش راٹھور گرو ایم ایل اے اوم کمار، مسز منیشا، مسٹر رتیش گپتا، مسٹر جے منگل، مسٹر راچل، مسٹر سندیپ سنگھ، مسٹر ویریندر چودھری، مسٹر راجیش ترپاٹھی، مسٹر مہیش چندر گپ نے شرکت کی۔ اس کے ساتھ پرنسپل سکریٹری شہری ترقی امرت ابھیجت، سکریٹری شہری ترقی اجے شکلا، ڈائریکٹر انوج کمار جھا، اسپیشل سکریٹری، جوائنٹ سکریٹری اور ڈائریکٹوریٹ کے سینئر افسران نے میٹنگ میں حصہ لیا۔

قاضی کھیڑا میں ہوا ریڈیم اسٹرپ ڈسٹری بیوشن پروگرام کا آغاز

لکھنؤ۔ مویشیوں اور دودھ ترقیات کے وزیر دھرم پال سنگھ نے آج گاؤں قاضی کھیڑا، ترقیاتی بلاک گوسائی گنج لکھنؤ میں مویشیوں کو حادثات سے بچانے کے لیے ریڈیم اسٹرپ ڈسٹری بیوشن پروگرام کا آغاز کیا۔ انہوں نے گائے پر ریڈیم بینڈ باندھ کر پروگرام کا آغاز کیا۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کی تمام شاہراہوں کے قریب واقع دیہاتوں میں مویشی پروروں کے جانوروں/گائے کے گلے میں ریڈیم بینڈ باندھنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اسٹیج سے ہی انہوں نے گاؤں قاضی کھیڑا میں 80.1 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک بڑے گائے تحفظ کے مرکز کے قیام کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر کے وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت روڈ سیفٹی کے ساتھ ساتھ عوامی تحفظ اور گائے تحفظ کے حوالے سے بھی حساس ہے۔ سڑکوں اور شاہراہوں کے قریب دیہاتوں میں اکثر رات کے وقت مویشی چرانے والوں کے مویشی اور جانور سڑک پر آ جائیں تو سڑک حادثہ کا خدشہ ہے۔ گائے کو سڑک حادثات سے بچانے کی اس نیک مہم میں آپ سب کی بھرپور شرکت اور تعاون بہت ضروری ہے۔ سڑکوں کے قریب واقع دیہاتوں میں مویشیوں اور دیگر جانوروں کے گلے میں ریڈیم بینڈ لگانے کا کام مرحلہ وار طور پر محکمہ مویشی پروری کے ذریعے 05 دیگر کوآرڈینیٹنگ محکموں یعنی محکمہ دیہی ترقیات، محکمہ شہری ترقیات، محکمہ محصولات، پنچایتی راج محکمہ اور محکمہ داخلہ کے تعاون سے کیا جائے گا۔ جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت بے سہارا گائے کے تحفظ کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ گائے کے عقیدت مند ہیں اور ان کی حفاظت کے لیے بہت حساس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی گائے کا دودھ امرت ہے۔ کاشتکاری کے ساتھ گائے پالنے سے کسانوں کی آمدنی دوگنی ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گائے پالنے کو ایک کاروبار کے طور پر قائم کرنے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے باہر سے گائے کی بہتر اقسام لانے کے لیے خصوصی گرانٹ کا انتظام کیا گیا ہے۔ بینکوں کے ساتھ تال میل کے ذریعے کسانوں کو مویشی پالنے کے لیے قرض فراہم کیا جائے گا۔ جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ حکومت نے بے سہارا مویشیوں کے تحفظ کے میدان میں بے مثال اور قابل ذکر کام کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، مویشیوں کی افزائش کی وجہ سے فصلوں کے نقصان میں نمایاں کمی آئی ہے اور ریاست میں خوراک کی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ کی طرف سے اس میدان میں مسلسل کثیر جہتی تجربات کیے جا رہے ہیں۔ گائے کے گوبر سے گائے کے چراغ، بخور کی چھڑیاں، گولاگ، گائے کے گوبر کے گملے، ورمی کمپوسٹ اور سی بی جی پروڈکشن یونٹ قائم کی جا رہی ہیں۔ خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس ان یونٹوں کو چلانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ گائے تحفظ کے پروگرام کے ذریعے دیہی علاقوں میں روزگار وضع کرنے اور معاشی ترقی کے بہت سے مواقع دستیاب ہو رہے ہیں۔ جناب سنگھ نے کہا کہ 20 ویں جانوروں کی مردم شماری کے مطابق ریاست میں 1184494 بے سہارا گائے کی حفاظت کے لیے بڑے گائے تحفظ کے مراکز، عارضی گائے پناہ گاہیں اور کنہا گائے پناہ گاہیں قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

بجنور: شوہر سے جھگڑے کے بعد بیوی 10 سالہ بیٹے کے ساتھ چلی گئی ماں کے گھر

بجنور19 مارچ (پی این ایس) کیرت پور کے محلہ امبیڈکر کے ساکن بھورے سنگھ کے بیٹے راکیش (42) نے گھریلو پریشانی سے تنگ آ کر زہریلی چیز کھا کر خودکشی کر لی۔ راکیش پریشان تھا کیونکہ اس کی بیوی اور بیٹا الگ رہ رہے تھے۔ شہر کے امبیڈکر محلہ کا رہنے والا راکیش منگل کی شام تقریباً سات بجے اپنے گھر کے اندر بیت الخلا گیا تھا۔ کافی دیر تک باہر نہ آنے پر گھر والوں نے آواز دی لیکن کوئی جواب نہ آیا۔ بیت الخلا کا دروازہ ٹوٹا ہوا تھا اور راکیش بے ہوش پڑا تھا۔ یہ دیکھ کر گھر والے ڈر گئے۔ راکیش کو اٹھا کر مقامی ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ راکیش کا اپنی بیوی سے جھگڑا چل رہا تھا جس کی وجہ سے وہ ذہنی دباؤ میں تھا۔ اس کا 10 سالہ بیٹا بھی اپنی بیوی کے ساتھ اپنے والدین کے گھر ہے۔ ان تمام پریشانیوں سے تنگ آ کر اس نے زہریلی چیز کھا کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی اور معاملے کی چھان بین کی۔

آئی پی ایس انجلی وشوکرما کو نئی ذمہ داری، آر، وسنت کمار پہنچے لکھنؤ

یوپی میں 16 افسران کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ

لکھنؤ:19 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش میں ایک بار پھر تبادلے کیے گئے ہیں۔ ہولی کے بعد اتر پردیش میں بڑے پیمانے پر پولیس افسران کے تبادلے کیے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں بدھ کو دوبارہ آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ 16 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ آئی پی ایس ر للا بلی وسنت کمار اور ڈاکٹر امول مرکٹ کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس، پولیس کمشنریٹ لکھنؤ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ آپ کو بتا دیں، حال ہی میں 32 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 17 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو بھی نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ آئی پی ایس انجلی وشوکرما کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس، پولیس کمشنریٹ کانپور نگر بنایا گیا ہے۔ وہیں شیوبیہ گوئل کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پولیس کمشنریٹ گوتم بدھ نگر بنایا گیا ہے۔ آدتیہ کو پولیس کمشنریٹ آگرہ کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اسی طرح کنور آکاش سنگھ کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دیہی مراد آباد، امت چندر شیکھر کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، چندولی اور کرن یادو دوم کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پولیس، پولیس کمشنریٹ، لکھنؤ بنایا گیا ہے۔ آئی پی ایس امرت جین کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہی علی گڑھ)، انشیکا ورما کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (جنوبی بریلی) اور امریندر سنگھ کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس، پولیس کمشنریٹ کانپور نگر تعینات کیا گیا ہے۔ شبھم اگروال کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بھدوہی، پشکر ورما کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس، پولیس کمشنریٹ پریاگ راج، ارون کمار سنگھ کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، مین پوری، ویوم بندل کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سہارنپور، بھنورے دکشا ارون کو دیہی شاہجہاں پور کا ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا گیا ہے۔

سنی وقف بورڈ کے آفس سپرنٹنڈنٹ سید محمد افضال کاشف کی والدہ کے انتقال پر تعزیتی جلسہ

لکھنؤ:19 مارچ۔اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے آفس سپرنٹنڈنٹ سید محمد افضال کاشف کی والدہ کے انتقال پر آج وقف بورڈ دفتر میں تعزیتی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین جناب ظفر احمد فاروقی نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحومہ کے لئے تعزیت پیش کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔ مرحومہ صوم و صلوۃ کی پابند خوش اخلاق، انتہائی ملنسار پوری زندگی عبادت و ریاضت تقویٰ و پرہیزگاری کی پابند تھیں۔ ان کی تدفین ڈالی گنج قبرستان میں بعد نماز ظہر عمل میں آئی۔ وقف بورڈ دفتر میں ایک تعزیتی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ بعد جلسہ فاتحہ خوانی ہوئی۔ اور وقف بورڈ کے تمام افسران و ملازمین نے مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔